اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 مناب میں بچوں کی شہادتیں ! کیا عالمی رہنماؤں میں انسانی ضمیر مرگیا؟

7 پہلا ایک روزہ میچ: نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کو 26 رن سے شکست دے دی

3 اپوزیشن جماعتوں نے دراصل خواتین ریزرویشن ہی کی مخالفت کی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 18 April 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 18 اپریل 2026ء بمطابق 29 شوال 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 93، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سرحدی گاؤں کی ترقی قومی سلامتی کے لئے لازمی، لیفٹننٹ گورنر

’حقیقی ترقی کا مطلب مساوی مواقع، وقار، اور اعتماد پیدا کرنا‘

راجوری کے سرحدی گائوں میں کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کاآغاز

راجوری/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے جمعہ کے روز اس بات پر زور دیا کہ ایک قوم کی تعریف اس کے دور دراز گاؤں سے ہوتی ہے جہاں سے ہماری سرحدیں شروع ہوتی ہیں اور ہماری شناخت دنیا کے سامنے چمکتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی جی کی دور اندیش قیادت میں، ہندوستان نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ سرحدی علاقے اب ملک کا کنارہ نہیں ہیں بلکہ اس کا پہلا گاؤں (بقیہ ۶ پر)

لبنان میں جنگ بندی، ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کردیا

متعدد ممالک نے فیصلے کاخیر مقدم کیا، تیل کی قیمتوں میں کمی

ٹرمپ کا آبنائے ہرمز کھولنے پر ایران کا شکریہ لیکن بحری ناکابندی جاری رکھنے کا اعلان

تہران/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے لبنان میں جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کر دیا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ لبنان میں جنگ بندی کے تناظر میں آبنائے ہرمز سے تمام تجارتی بحری جہازوں کی آمدورفت جنگ بندی کی باقی مدت کے لیے مکمل طور پر کھول رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ آمد و رفت اُس مربوط (کوآرڈینیٹڈ) راستے کے مطابق ہوگی جس کا اعلان پہلے ہی پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن آف ایران کی جانب سے کیا جا چکا ہے، جو اسلامی جمہوریہ ایران کے تحت کام کرتی ہے۔ دوسری جانب ایرانی فوجی حکام کا کہنا ہے کہ فوجی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں۔ ایرانی فوجی حکام نے کہا ہے کہ تجارتی جہاز آبنائے ہرمز سے مقررہ راستے اور پاسداران انقلاب نیوی کی اجازت سے گزر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان 10 روزہ جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا ہے۔ ادھر امریکی صدر ٹرمپ نے آبنائے ہرمز مکمل کھولنے پر ایران (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وفود سے ملاقات کی

عوامی مسائل کے بروقت اَزالہ کی یقین دھانی کی

جموں/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) متعدد اراکین اسمبلی، وفود اور اَفراد نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اَپنے اَپنے مسائل وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کئے تاکہ اُن کا اَزالہ کیا جا سکے۔ سابق وزیر اور رُکن اسمبلی عبدالمجید وانی اور سابق ممبر اسمبلی چمن لال نے اَپنے اَپنے علاقوں سے متعلق اہم مسائل کو اُجاگر کیا۔ انڈین اِنسٹی چیوٹ (بقیہ ۶ پر)

خواتین ریزرویشن آئینی ترمیمی بل لوک سبھا میں منظور نہ ہوسکا

دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہوسکی، بل کے حق میں 298 اور مخالفت میں 230 ووٹ پڑے

حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کی اپنی کوششیں جاری رکھے گی ، کرن رجیجو

نئی دہلی/ ۱۷ اپریل (یواین آئی) قانون ساز اداروں میں خواتین کو ایک تہائی ریزرویشن دینے سے متعلق 131 واں آئینی ترمیمی بل 2026 لوک سبھا میں ضروری دو تہائی اکثریت حاصل نہ کر سکا، جس کے باعث جمعہ کے روز منظور نہیں ہو سکا۔ اس ترمیمی بل پر دو دن کی بحث اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے جواب کے بعد ہونے والی ووٹنگ میں بل کے حق میں 298 اور مخالفت میں 230 ووٹ پڑے۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ آئینی تقاضوں کے مطابق بل کو موجود اراکین کی دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہوئی، اس لیے یہ منظور نہیں ہو سکا۔ بل کے منظور نہ ہونے کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے حد بندی بل 2026 اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے متعلق ترمیمی بل 2026 کو واپس لینے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن نے خواتین کے ریزرویشن کو نافذ کرنے کا ایک تاریخی موقع ضائع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کی اپنی کوششیں جاری رکھے گی اور آئینی ترمیمی بل منظور نہ ہونے کے باعث دیگر دونوں بلوں کو آگے نہ بڑھانے کی درخواست کی گئی ہے۔ حکومت نے 2023 میں متفقہ طور پر منظور شدہ خواتین کے ریزرویشن بل کو نافذ کرنے کے لیے آئین میں 131 ویں ترمیم کے ساتھ ساتھ 2011 کی آبادی کی بنیاد پر حلقہ بندی کرنے اور ان قوانین کو پڈوچیری، دہلی اور جموں و کشمیر جیسے اسمبلی والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں نافذ کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

قانون سازاداروں میں خواتین کے ریزرویشن سے متعلق آئینی دفعات کانفاذ

نئی دہلی/ ۱۷ اپریل (یواین آئی) حکومت نے لوک سبھا اور ریاستوں کے ساتھ ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ایک تہائی نشستیں مختص کرنے کی آئینی شق کو 16 اپریل 2026 سے نافذ کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت قانون نے اس سلسلے میں 2023 میں منظور شدہ 106 ویں آئینی ترمیمی ایکٹ کے سیکشن 1 کے (بقیہ ۶ پر)

نیت مشکوک اور ارادے خطرناک، حلقہ بندیوں نے عوامی بے چینی بڑھادی' ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن سے متعلق آئینی ترمیمی بل لانے کے حوالے سے مرکزی حکومت کی نیت پر سوالات (بقیہ ۶ پر)

این ڈی پی ایس کیس میں ملوث ایس پی او برطرف

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز) اندرونی بدانتظامی کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے ایک ایس پی او کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایک کیس میں ملوث ہونے کے بعد برطرف کر دیا ہے۔ پولیس ترجمان کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق ایک فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے فورس کے اندر (بقیہ ۶ پر)

ضلع مجسٹریٹ جموں نے اشتعال انگیز سوشل میڈیا مواد پر 60 دن کی پابندی عائد کردی

سائبر کرائم کو 24 گھنٹے نگرانی کرنے کی ہدایت

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ سی این آئی/ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کی کوشش میں ضلع مجسٹریٹ جموں نے اشتعال انگیز سوشل میڈیا مواد پر 60 دن کی پابندی عائد کردی ہے۔ سی این آئی کے (بقیہ ۶ پر)

جنوبی کشمیر میں طوفانی ہواؤں سے لوگوں میں خوف وہراس

پانپور اور نواحی علاقوں میں کئی مکانوں کے چھت اُڑ گئے

گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو نقصان

کھمبے اور ترسیلی لائنیں گرنے سے بجلی کی فراہمی میں خلل، محکمہ

سری نگر/ ۱۷ اپریل/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں جمعرات کو دیر رات تیز ہوائیں چلنے سے کئی لوگوں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ جے کے این ایس کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ جمعرات کو شام دیر گئے اچانک آنے والی آندھی نے علاقے کو شدت کیساتھ اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے نتیجے میں عارضی ڈھانچے اور ٹین شیڈ اکھڑ گئے اور ملبہ سڑکوں اور پارکنگ مقامات پر بکھر گیا۔ سڑکوں کے کنارے کھڑی کئی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو اڑتی ہوئی ٹین کی چادروں اور درختوں کی ٹوٹی ٹہنیوں کی زد میں آ کر نقصان پہنچا۔ درختوں کی شاخیں گرنے سے بعض علاقوں میں ٹریفک کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی۔ ملی تفصیلات کے مطابق جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں بشمول پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع (بقیہ ۶ پر)

میدانی علاقوں میں بارشیں، پہاڑی علاقوں میں برفباری

یہ سلسلہ اگلے 24 گھنٹوں تک جاری رہنے کا امکان

سرینگر لیہہ اور گریز شاہراہ آمدورفت کیلئے بند

سرینگر/ ۱۷ اپریل (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر کے بیشتر میدانی علاقوں میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب سے بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ بالائی پہاڑی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ بارشوں اور برفباری کے اس نئے سلسلے نے وادی میں معمولات زندگی پر نمایاں اثرات چھوڑے ہیں، اور کئی اہم رابطہ سڑکیں حفاظتی اقدامات کے تحت بند کر دی گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر سے آج عازمین حج کی روانگی کا سلسلہ شروع ہوگا

عازمین کی روانگی کیلئے سرینگر ہوائی اڈے پر خاطر خواہ انتظامات

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (ایجنسیز) سال رواں میں فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے ملک بھر سے مجموعی طور پر 175025 عازمین روانہ ہونگے اور روانگی کا سلسلہ آج سے شروع ہوگا۔ سرینگر ہوائی اڈے سے بھی پہلی عازمین کی پہلی پرواز آج روانہ ہوگی۔ سال رواں میں حج 2502 کیلئے ملک بھر سے ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد عازمین روانہ ہورہے ہیں۔ جموں کشمیر سے عازمین حج کی روانگی کا سلسلہ آج یعنی سنیچروار سے ہوگا اور سرینگر سے براہ راست عازمین کو لیکر پرواز جدہ کیلئے روانہ ہوگی' عازمین کا پہلا گروپ ملک بھر کے مختلف سفری مقامات سے مملکت سعودی عرب کے لیے روانہ ہوگی۔ مجموعی طور پر 1,75,025 عازمین حج کے اس مقدس سفر کو انجام دینے کی امید ہے۔ اقلیتی امور کے وزیر جناب کرن رجیجو نے تمام عازمین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور ہموار، محفوظ اور آرام دہ حج کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزارت نے اس سال حجاج کے لیے خدمات کے معیار کو مزید بڑھانے کے لیے کئی نئے اقدامات کیے ہیں۔ وزارت برائے اقلیتی امور نے حج کی نوڈل وزارت کے طور پر حج کمیٹی آف انڈیا، دیگر مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور سعودی حکام کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

اہم تقاریب سے قبل وادی بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ

آئی جی کشمیر کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا گیا

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز) کشمیر میں کئی اہم پروگراموں اور عوامی سرگرمیوں کے پیش نظر وادی بھر میں سیکورٹی کو مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی (آئی پی ایس) کی صدارت میں پولیس کنٹرول روم سری نگر میں ایک جامع اور اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مختلف فورسز اور تمام اضلاع کے (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے تمام ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولوں کے معائنہ کا حکم دیا

افسران کو نامزد کرکے دوماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکومت نے تمام ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے "جامع "معائنہ کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے ان کو الاٹ کیے گئے اسکولوں کا معائنہ کرنے کے لیے افسران کو بھی نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں حکم نامہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) نے جاری کیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق جموں ڈویژن میں تقریباً 1742 ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں سے 939 اور کشمیر ڈویژن میں 803 اسکولوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور انہیں دورہ کرنے والے افسران کو الاٹ کیا گیا ہے۔ جی اے ڈی کے حکم کے مطابق ہر افسر کو معائنہ کے لیے ایک اسکول الاٹ کیا گیا ہے۔ "افسران تمام پیرامیٹرز کا معروضی طور پر جائزہ لیں گے اور جہاں بھی ضرورت ہو معاون ثبوتوں کے ساتھ مشاہدات ریکارڈ کریں گے،" جی اے ڈی آرڈر میں لکھا گیا ہے۔ دورہ کرنے والے افسران ان خامیوں، کمیوں اور اسکول کی طرف سے اپنائے گئے بہترین طریقوں کی نشاندہی کریں گے، جن کا معائنہ کے دوران مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جی اے ڈی کے حکم میں کہا گیا ہے کہ "ہر افسر جامع معائنہ رپورٹس متعلقہ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کو پیش کرے گا، اسے سرویکشن پلیٹ فارم (ودیا سمیکشا کیندر پر 60 دنوں کے اندر مثبت انداز میں اپ (بقیہ ۶ پر)

اعلیٰ کمانڈروں کی کانفرنس میں فوج کو مضبوط بنانے اور دفاعی شعبے میں خودانحصاری پر زور

جغرافیائی سیاسی منظرنامے اور ابھرتی ہوئی عالمی، علاقائی اور اندرونی سکیورٹی کی صورتحال پر غور

نئی دہلی/ ۱۷ اپریل (یو این آئی) فوج کے اعلیٰ کمانڈروں کی کانفرنس میں دنیا کے مختلف حصوں میں جاری فوجی تنازعات اور 'آپریشن سندور' کے تجربات کی روشنی میں فوج کو ہر لحاظ سے بااختیار بنانے اور اس کی ضروریات کو ملک کے اندر ہی پورا کرنے کے لیے دفاعی شعبے میں خود انحصاری پر زور دیا گیا ہے۔ فوجی قیادت نے انسانی مداخلت کے بغیر اڑنے والے نظام (بقیہ ۶ پر)

نجی اسکولوں میں ’والدین کی ایسوسی ایشن‘ کا قیام لازمی قرار

ایف ایف آر سی کے سخت احکامات

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یواین آئی) جموں و کشمیر کی فیس فکسیشن اینڈ ریگولیشن کمیٹی ’(ایف ایف آر سی) نے یونین ٹیریٹری کے تمام نجی اسکولوں کو ایک مقررہ وقت کے اندر 'پیرنٹس ایسوسی ایشنز' (والدین کی انجمنیں) تشکیل دینے کی سخت ہدایت جاری کی ہے۔ جمعہ کو جاری کردہ ایک سرکلر میں کمیٹی نے واضح کیا کہ اس اقدام کا مقصد اسکولوں کے کام کاج، بالخصوص فیسوں کے تعین اور شکایات کے ازالے کے معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا ہے۔ ایف ایف آر سی کے مطابق یہ فیصلہ 'جے اینڈ کے اسکول ایجوکیشن رولز 2010' کی دفعات کے عین مطابق ہے، جو اس طرح کی انجمنوں کی تشکیل کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ کمیٹی کے چیئرپرسن جسٹس سنیل ہالی کی جانب سے جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ہر نجی اسکول میں ایک پیرنٹس ایسوسی ایشن ہونی چاہیے، جس میں اسکول میں زیر تعلیم طلباء کے والدین یا سرپرستوں کے منتخب نمائندے شامل ہوں۔ ان انجمنوں کی تشکیل، انتخابی عمل، مدت اور طریقہ کار رول 7- کے تحت مقرر کردہ ضوابط کے مطابق ہونا چاہیے۔ والدین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ صرف باضابطہ طور پر تشکیل دی گئی ایسوسی ایشنز کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی غیر تسلیم شدہ یا غیر قانونی گروپ کا حصہ بننے سے گریز کریں۔ ایف (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر مہم‘ کے تحت پولیس کی مہم جاری

اننت ناگ ، سوپور اور اونتی پورہ میں 9 منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ ۱۷ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے ’نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان‘ کے تحت منشیات کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے اننت ناگ، سوپور اور اونتی پورہ میں علیحدہ علیحدہ کارروائیوں کے دوران 9 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ مختلف مقامات پر ناکہ چیکنگ اور چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے ہیروئن، براون شوگر، چرس پاؤڈر اور سائیکو ٹروپک ادویات سمیت قابل اعتراض مقدار میں منشیات برآمد کیں۔ اننت ناگ میں پولیس اسٹیشن کوکر ناگ کی ایک ٹیم نے ہانگلگنڈ میں ناکہ چیکنگ کے دوران نذیر احمد ڈار ساکن بودورہ کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 7.84 گرام ہیروئن نما مادہ ضبط کیا گیا۔ اسی طرح پولیس اسٹیشن ڈورو نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک ٹیوریا گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK02AW-1305) کو روکا، جس میں (بقیہ ۶ پر)

ایس اے ایس سی آئی اِصلاحات کا مقصد

سرمائی جاتی ترقی اور مالی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری

محکموں میں کیپکس فنڈز کے بروقت اِستعمال پر زور

سری نگر/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے محکمہ خزانہ کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں اِنتظامی سیکرٹریوں نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں محکمانہ کام کے منصوبوں کی پیش رفت اور ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لئے خصوصی اِمدادی سکیم (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت اِصلاحات کی صورتحال کا جائزہ لیا (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں بھگوان پرشورام جی جینتی

کی یاد میں شوبھا یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سب کے لئے اَمن، ترقی اور خوشحالی کی دعا

جموں/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز بھگوان پرشورام جی جینتی کی یاد میں چانکیہ چوک پریڈ جموں سے ایک بڑی شوبھا یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس جلوس کا اہتمام ڈوگرہ برہمن پرتی ندھی سبھا نے کیا تھا جس میں بھگوان پرشورام جو بھگوان وشنو کے چھٹے اوتار ہیں، کی زندگی اور تعلیمات کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے بھگوان پرشورام کو گلہائے عقیدت پیش کئے اور سب کے لئے اَمن، ترقی اور (بقیہ ۶ پر)

طلبہ کیلئے کالجوں میں آئندہ داخلوں کیلئے نوٹفکیشن جاری

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ کے بجائے میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا

سرینگر/ 17 اپریل/ ایجنسیز/ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جمعرات کو اعلان کیا کہ جموں و کشمیر کے تمام سرکاری ڈگری کالجوں (جی ڈی سی) میں انڈر گریجویٹ داخلے اب تعلیمی سیشن 2026-27 سے کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ کے ذریعے نہیں کیے جائیں گے، بجائے اس کے کہ کلاس 12 کے اسکور پر میرٹ پر مبنی نظام کی طرف رجوع کیا جائے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق ایک تازہ نوٹیفکیشن میں، محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کہا ہے کہ تمام یو جی پروگراموں میں داخلے غیر CUET کی بنیاد پر دیے جائیں گے، انتخاب سختی سے 10+2 نمبروں کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔ تاہم، طلبہ کو ایک مرکزی داخلہ پورٹل کے ذریعے رجسٹر کرنے اور درخواست دینے کی ضرورت ہوگی، جہاں کالجوں کی الاٹمنٹ کا تعین میرٹ اور امیدواروں کی طرف سے پیش کردہ ترجیحات سے کیا جائے گا۔ محکمہ نے کہا ہے کہ پیشگی نوٹس کا مقصد طلبہ اور والدین کو 2026-27 کے سیشن کے لیے اہم تبدیلیوں کا خاکہ پیش کرتے ہوئے آنے والے داخلہ کی تیاریوں میں مدد کرنا ہے۔ یہ فیصلہ کئی سرکاری کالجوں میں ناقص انرولمنٹ پر تشویش کے بعد کیا گیا ہے، جن میں سے اکثر نے حالیہ برسوں میں CUET کے راستے کم داخلہ دیکھا۔ اس سے قبل، محکمہ نے داخلے کے رجحانات کا جائزہ لینے کے بعد 2024-25 کے سیشن کے لیے CUET پر مبنی داخلوں سے پہلے ہی 64GDCs کو مستثنیٰ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیر کشمیر کرکٹ کلب کی جرسی کی رسم رونمائی انجام دِی

وائلڈ لائف اِشاعت جاری کی

جموں/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں منعقدہ ایک تقریب میں شیر کشمیر کرکٹ کلب (ایس سی سی) کی جرسی کی رسم رونمائی انجام دی۔ اس موقعہ پر وزیر برائے امور نوجوان وکھیل کو ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور کلب کے ممبران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کلب کی کرکٹ کو فروغ دینے میں خدمات کی قدردانی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور جموں و کشمیر میں نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی کے لئے ہر ممکن (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کی مغربی ایشیا کے بحران پر تشویش

عالمی مذہبی رہنماؤں سے امن وانصاف کے لیے متحد ہونے کی اپیل

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ ایک بیان کے مطابق میر واعظ عمر فاروق نے عالمی سطح کے مذہبی پیشواؤں پر زور دیا ہے کہ وہ مغربی ایشیا (مڈل ایسٹ) میں امن کے قیام اور انصاف کی فراہمی کے لیے متحد ہو کر ایک توانا آواز بلند کریں۔ تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نمازِ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میر واعظ نے ایران، لبنان اور فلسطین کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا جاری کشیدگی اور ہنگامہ آرائی کی وجہ سے بے گناہ انسانی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے۔ لاکھوں لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں اور انسانی مصائب میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ میر واعظ نے امن کے حوالے سے پوپ کی حالیہ اپیل کا حوالہ دیتے ہوئے اسے 'قابلِ ستائش' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مذہبی قیادت کو انسانیت کے ناطے اس بحران کو ختم کرانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اپنے خطاب کے دوران میر واعظ نے واضح کیا کہ مغربی ایشیا میں امن کی کنجی مسئلہ فلسطین کے حل میں پنہاں ہے۔ انہوں نے کہا "جب تک فلسطینیوں پر طویل المدتی قبضے اور ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا خاتمہ عالمی قوانین اور فطری انصاف کے اصولوں کے مطابق نہیں کیا جاتا، تب تک اس خطے میں پائیدار امن کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔" انہوں نے عالمی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ معصوم لوگوں کی جانیں بچانے اور خطے میں استحکام لانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے۔

باغ گل لالہ میں امسال سیاحوں کی تعداد میں 50% سے زیادہ کمی

ای ٹکٹنگ سے سیاحوں کو راحت ملی

سری نگر/ ۱۷ اپریل (کے این ایس) اندرا گاندھی میموریل ٹیولپ گارڈن، جو ایشیا کا سب سے بڑا اور یہاں سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے، اس سال سیاحوں کی تعداد میں تیزی سے کمی دیکھی گئی، جہاں سیاحوں کی تعداد میں 50 فیصد سے زیادہ کمی آئی۔ اس دوران محکمے نے بر بتایا کہ ٹیولپ گارڈن میں پہلی بار ای ٹکٹنگ کو اچھا رسپانس ملا۔ سیلانیوں آسانی ہوئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے جمعہ کے روز بتایا کہ باغ میں گزشتہ سال 8.55 لاکھ سیلانیوں کے ساتھ اب تک کی سب سے زیادہ ریکارڈ کی گئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ اس سال، تاہم، صرف 3.90 لاکھ لوگوں جن میں تقریباً 1200 غیر ملکی بھی شامل ہیں نے باغ کا دورہ کیا۔ "اس سال 3.90 لاکھ زائرین نے ٹیولپ گارڈن کا دورہ کیا۔ ان میں 1222 غیر ملکی، اور 2.89 لاکھ ملکی سیاح تھے،" اسسٹنٹ فلوریکلچر آفیسر انچارج ٹیولپ گارڈن، عمران احمد نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 1.6 لاکھ مقامی لوگوں نے بھی اس جگہ کا دورہ کیا۔ باغ جو کہ موسم بہار کے موسم میں سیاحوں کی توجہ کا ایک اہم مقام ہے، جمعرات کو کھلنے کے ختم ہونے پر عوام کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ یہاں کی مشہور ڈل جھیل کے کنارے واقع اس باغ کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 16 مارچ کو عوام کے لیے کھول دیا تھا جو کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے جلد کھلنے کی وجہ سے مقررہ وقت سے ایک (بقیہ ۶ پر)

ہاؤس کمیٹی نے راجوری۔ پونچھ میں جل جیون مشن کاموں کا زمینی معائنہ کیا

مقامی باشندوں نے پانی کی قلت پر تشویش کا اِظہار کیا، کمیٹی نے بروقت حل کی یقین دہانی کی

پونچھ/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر یوٹی میں جل جیون مشن (جے جے ایم) کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے تشکیل دی گئی تیرہ رُکنی ہاؤس کمیٹی نے آج ضلع پونچھ میں مختلف واٹر سپلائی سکیموں کا زمینی معائنہ کیا۔ اس کمیٹی کی قیادت رُکن اسمبلی حسنین مسعودی کر رہے تھے جس میں الطاف احمد وانی، اعجاز احمد جان، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، تنویر صادق، جاوید ریاض بیدار، رفیق احمد نائیک اور اَرجن سنگھ راجو ممبران شامل تھے۔ دورے کے دوران کمیٹی نے منڈی میں متعدد واٹر سپلائی سکیموں کا معائنہ کیا تاکہ ان کی زمینی سطح پر کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ مقامی باشندوں نے صاف پینے کے پانی کی ناکافی فراہمی پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جے جے ایم کے تحت کئی سکیمیں بالخصوص لفٹ واٹر سپلائی سکیمیں صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہی ہیں جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ قریبی علاقوں کی (بقیہ ۶ پر)

شری رام چندر مشن کے ایک وفد کی

ایل جی کیساتھ ملاقات

جموں// ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) شری رام چندر مشن کے ایک وفد جس کی قیادت ممبر ورکنگ کمیٹی آر سی گپتا کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت سوپور میں انسداد منشیات مہم جاری

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز) 100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت جاری بڑے پیمانے پر انسداد منشیات مہم کے تسلسل میں سوپور میں پولیس نے ضلع سوپور میں بیداری اور نفاذ کی سرگرمیوں کو مزید تیز کر دیا۔ تعلیم اور دیہی ترقی کے محکموں کے تعاون سے متعدد مقامات پر بیداری پروگراموں اور آؤٹ ریچ سرگرمیوں کا سلسلہ منعقد کیا گیا۔ بہرام پورہ اور نادیہال (سب ڈویژن رفیع آباد) اور چنچان، واگوب، اور بومئی (سب ڈویژن سوپور) میں پروگرام منعقد کیے گئے، جس میں طلباء، مقامی باشندوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ ایک انسداد منشیات ریلی بھی نکالی گئی جو کہ منشیات کے استعمال کے خلاف عوامی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ مختلف اداروں میں منعقد کیے گئے آگاہی سیشنز ایک دوسرے سے ایکٹو رہے، جس میں شرکاء نے اپنے خدشات کا اظہار کیا اور منشیات کی لعنت کے خلاف مسلسل کارروائی کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔ ادھر منشیات سے (بقیہ ۶ پر)

والد کی تشویشناک حالت، سیاسی رہنماؤں کی انجینئر رشید کی رہائی کا مطالبہ

پارلیمنٹ میں رکنِ اسمبلی کا جذباتی خطاب

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یو پی آئی) عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور رکن پارلیمنٹ انجینئر عبدالرشید کے والد، خواجہ محمد شیخ کی حالت بگڑنے کے بعد انہیں سری نگر کے ایک بڑے اسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں انجینئر رشید کی فوری رہائی کی اپیلیں ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہیں۔ پارٹی نے بتایا کہ بزرگ والد کی طبی حالت مسلسل تشویشناک ہے اور خاندان شدید پریشانی میں مبتلا ہے جبکہ انجینئر رشید کی طویل حراست اس صورتحال کو مزید دردناک بنا رہی ہے۔ کشمیر کے ممتاز مذہبی پیشوا میر واعظ عمر فاروق نے اسپتال پہنچ کر رشید کے والد کی عیادت کی اور حکومت سے درخواست کی کہ انسانی ہمدردی کو مدِنظر رکھتے ہوئے انجینئر رشید کو رہائی دی جائے تاکہ وہ اپنے بیمار والد سے ملاقات کر سکیں۔ اسی طرح سیاسی رہنما بلال لون نے بھی اس مطالبے کی بھرپور تائید کی اور کہا کہ ایک بیمار باپ اپنے بیٹے کا منتظر ہے، اور ایسی صورتحال میں سیاسی اختلافات سے زیادہ انسانیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے انجینئر رشید پہلی بار کھل کر جذباتی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ڈر ہے کہ شاید وہ اپنے والد کو آخری بار دیکھنے سے بھی محروم رہ جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد گزشتہ تین ہفتوں سے اسپتال میں داخل ہیں اور ان کی بگڑتی حالت بیٹے کے طور پر ان کے لیے شدید کرب کا باعث ہے۔ اپنی تقریر کے (بقیہ ۶ پر)

انجمن نصرۃ الاسلام کے زیر اہتمام حج تربیتی پروگرام منعقد

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ ایک بیان کے مطابق انجمن نصرۃ الاسلام اور انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے اشتراک سے حج تربیت کے حوالے سے انجمن کے مرکزی ہال Auditorium میں منعقد ہوا جس میں مرد و خواتین عازمین نے شرکت کی جنہیں امسال حج بیت اللہ کی زیارت کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ خیال رہے کہ امسال بھی ہزاروں کی تعداد میں مسلمانان کشمیر حرمین شریفین کی زیارت اور حج بیت اللہ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے سوئے حرم جارہے ہیں۔ تربیتی پروگرام کے فرائض نامور عالم دین جناب مفتی نذیر احمد القاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ نے انجام دیئے اور اپنے مفصل خطاب میں موصوف نے حج و عمرہ کی فضیلت، مناسک حج، مسائل اور دیگر تفصیلات کے علاوہ دوران اجلاس عازمین کے مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ (بقیہ ۶ پر)

سجاد لون کی قیادت میں پرہجوم "نشہ مکت بھارت ابھیان ریلی،

منشیات کیخلاف معاشرے کو اہم کردار ادا کرنا ہے: سجاد غنی لون

سری نگر/ ۱۷ اپریل (کے این ایس) جمعہ کے روز ہندواڑہ ایک آواز بن کر ابھرا جب ڈرگ فری انڈیا (نشہ مکت بھارت ابھیان) مہم منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے خلاف ایک طاقتور عوامی تحریک میں تبدیل ہو گئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق لوگوں کی بڑی تعداد ٹی جنکشن کرگام پر جمع ہوئی، اور جو ایک مارچ کے طور پر شروع ہوا تھا، وہ جلد ہی مزاحمت کی ایک چلتی پھرتی لہر میں بدل گیا، جو ہسپتال روڈ اور مین چوک سے ہوتا ہوا ڈگری کالج پر ایک واضح پیغام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس عوامی سیلاب کے مرکز میں جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ سے ایم ایل اے، سجاد غنی لون موجود تھے، جنہوں نے اس مہم کو ایک روایتی سرکاری پروگرام سے بالاتر کر کے ایک انتہائی ذاتی اور سماجی احتساب کی شکل دے دی۔ ان کے الفاظ کھوکھلے دعووں سے پاک تھے، جن کی بنیاد کسی خیالی بات پر نہیں بلکہ ان زمینی حقائق پر تھی جنہیں ہجوم میں موجود بہت سے لوگ اگر کھلے عام تسلیم نہیں بھی کر سکتے تھے، تو پہچان ضرور سکتے تھے۔ لون نے منشیات کی لت کی ایک بھیانک اور دردناک تصویر پیش کی، جسے انہوں نے محض کسی فرد کی ناکامی نہیں بلکہ ایک ایسا اجتماعی المیہ قرار دیا جو پورے خاندانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ انہوں نے مایوسی کے بوجھ (بقیہ ۶ پر)

الطاف بخاری کی نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی پر تیز نکتہ چینی

ریاستی درجہ اور دفعہ 370 پر عوام کو گمراہ کرنے کا الزام

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج سرینگر میں ایک شمولیتی تقریب کے دوران نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ دونوں جماعتیں ریاستی درجہ کی بحالی اور دفعہ 370 کے مسئلے پر برسوں سے عوام کو غلط فہمیوں میں مبتلا کرتی رہی ہیں۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ جو لوگ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی چھوڑ کر ان کی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں، انہیں کسی قسم کی شرمندگی محسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا: ''ان شاء اللہ، ہم ان کے مسائل حل کریں گے اور انہیں باوقار مقام دیں گے۔'' ریزرویشن پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے بخاری نے کہا کہ روزگار کی تقسیم آبادی کے حقیقی تناسب کے مطابق ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا: ''اگر کسی علاقے کی آبادی 70 فیصد ہے، تو ملازمتوں میں بھی 70 فیصد حصہ اسی آبادی کو ملنا چاہیے۔ جموں و کشمیر کے عوام کو ان کی آبادی کے مطابق حق ملنا چاہیے۔'' اپنی گفتگو میں الطاف بخاری نے گپکار اتحاد (پی اے جی ڈی) پر بھی سخت سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا: ''دفعہ 370 کہاں ہے؟ دفعہ 35-اے کہاں ہے؟ ریاستی درجہ کی بحالی کا کیا ہوا؟ جو گپکار اتحاد بنایا گیا تھا، وہ صرف عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ثابت ہوا۔'' اپنی پارٹی کے صدر نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

پولیس کی بڑی کارروائی: راجوری

اودھمپور میں دو منشیات فروشوں کی جائیداد ضبط

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے راجوری اور اودھمپور اضلاع میں دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی جائیدادیں ضبط کر لیں۔ ضبط کی گئی جائیدادوں کی مجموعی مالیت 55 لاکھ روپے سے زائد بتائی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق راجوری میں پولیس نے مراد پور کے رہائشی سورب کمار کی ملکیت ایک سنگل اسٹوری رہائشی عمارت ضبط کی جس کی مالیت تقریباً 43.13 لاکھ روپے ہے۔ سورب کمار کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات درج ہیں۔ اسی طرح اودھمپور میں پولیس نے بشنہ کے رہائشی رکیش کمار کی ملکیت ایک ہونڈا اسٹی کار ضبط کی جس کی مالیت تقریباً 12 لاکھ روپے بتائی گئی۔ یہ گاڑی جعلی رجسٹریشن نمبر کے ساتھ استعمال کی جارہی تھی۔ تحقیقات کے مطابق یہ کار منشیات فروشی سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدنی سے خریدی گئی تھی، جس کے بعد اسے ضبط کرنے کی کارروائی انجام دی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان' کا حصہ ہیں، جس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے مالی نیٹ ورکس کو پوری طرح ختم کرنا ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی اور عوام (بقیہ ۶ پر)

منشیات سے پاک کشمیر کا عزم: جموں میں

اسمگلر کی پراپرٹی پر چلا قانون کا ہتھوڑا

جموں/ ۱۷ اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے جمعہ کے روز ضلع اودھم پور میں جاری 'منشیات سے پاک جموں و کشمیر' مہم کے تحت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اس کے اثاثے قرق کر لیے ہیں۔ اثاثوں کی تفصیلات اور ضبطی حکام کے مطابق، جموں کے علاقے بشنہ سے تعلق رکھنے والے منشیات کے اسمگلر راکیش کمار کی تقریباً 12 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ جائیداد کو نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت قرق کیا گیا ہے۔ قرق کیے گئے اثاثوں میں ایک پرتعیش کار شامل ہے جس پر جعلی رجسٹریشن نمبر پلیٹ لگی ہوئی (بقیہ ۶ پر)

ایک سال بعد پہلگام نے دہشت کے سائے سے نکل کر سیاحت میں نئی جان ڈال دی

سیاحتی مقامات پر سیکورٹی انتظامات سے سیاحوں کا اظہار اطمینان

سرینگر/ ۱۷ اپریل (یو پی آئی) گزشتہ برس 22 اپریل 2025 کو پہلگام کے خوبصورت بیسرن میدان میں ہونے والے ہولناک دہشت گرد حملے نے پوری دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا، جس میں 26 بے گناہ افراد، جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے، اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس حملے کے بعد وادی کشمیر میں سیاحت کو شدید دھچکا لگا اور حکام کو تقریباً پچاس سیاحتی مقامات عارضی طور پر بند کرنے پڑے۔ تاہم، ایک سال گزرنے کے بعد صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ پہلگام کے سرسبز میدان ایک بار پھر سیاحوں سے آباد ہیں، اور لوگ بلا خوف و خطر یہاں کا رخ کر رہے ہیں۔ اننت ناگ ضلع میں واقع یہ علاقہ، جسے عموماً ''منی سوئٹزر لینڈ'' کہا جاتا ہے، اب دوبارہ اپنی رونقیں حاصل کر رہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے سیاحوں نے یہاں کے ماحول اور سیکیورٹی انتظامات کو سراہا ہے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ موجودہ وقت میں نہ صرف ماحول پرسکون ہے بلکہ سیکیورٹی کے تحت انتظامات نے ان کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ایک سیاح نے کہا کہ انہوں نے پہلے کبھی اتنی خوبصورت اور وسیع و عریض وادیاں نہیں دیکھیں، جبکہ سیکیورٹی کی موجودگی نے انہیں مکمل طور پر مطمئن رکھا۔ دیگر سیاحوں نے بھی اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ سال (بقیہ ۶ پر)

حد بندی سے وفاقی توازن متاثر ہوگا: روح اللہ مہدی

طاقت کا توازن شمالی ریاستوں کی طرف جھک جائیگا

جموں و کشمیر میں وقت کیساتھ ایک ایک کر کے تحفظات ختم

سری نگر/ ۱۷ اپریل/ جے کے این ایس/ نئی دہلی میں پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے دوران جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے حد بندی بل 2026 پر شدید اعتراضات اٹھاتے ہوئے مرکزی حکومت پر سخت تنقید کی۔ جے کے این ایس کے مطابق لوک سبھا میں تین بلوں آئینی ترمیم (131 واں)، حد بندی بل اور دیگر پر بحث کے دوران روح اللہ مہدی نے کہا کہ ان کی جماعت ان بلوں کی مخالفت کرتی ہے کیونکہ یہ وفاقی ڈھانچے اور ریاستوں کے درمیان توازن کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب جموں و کشمیر نے 1947 میں بھارت کے ساتھ الحاق کیا تھا تو وہاں کے عوام نے اپنے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا تھا، لیکن وقت کے ساتھ وہ تحفظات ایک ایک کر کے ختم کیے گئے۔ روح اللہ مہدی نے خبردار کیا کہ اگر نئی حد بندی نافذ کی گئی تو جنوبی ریاستوں کو نقصان ہوگا اور طاقت کا توازن شمالی ریاستوں کی طرف جھک جائے گا۔ ان کے مطابق اس عمل کے بعد صرف چار یا پانچ بڑی (بقیہ ۶ پر)

وزیر تعلیم کا سینئر لیکچرر طارق احمد مٹہ

کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

سری نگر/ ۱۷ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے ہائیر سیکنڈری سکول بومئی کے سینئر لیکچرر طارق احمد مٹہ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے اَپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ مرحوم طارق احمد ایک مخلص اور محنتی اُستاد تھے جن کا اِنتقال تعلیمی کمیونٹی کے لئے ایک بڑا نقصان ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''مجھے زولوجی کے سینئر لیکچرر طارق احمد مٹہ کے اچانک انتقال پر گہرا دُکھ ہوا۔ وہ ایک سرشار معلم، متاثر کن رہنما اور کھیلوں کے دلدادہ تھے، ان کی کمی تعلیمی حلقوں میں شدت سے محسوس کی جائے گی۔'' وزیر موصوفہ نے سوگوار کنبے، اُن کے اہل خانہ اور طلباً سے بھی دلی (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس کا منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاون جاری

34 ایف آئی آر درج، 40 ملزمان گرفتار

سری نگر/ ۱۷ اپریل (ایجنسیز) منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے استعمال کیخلاف اپنے مسلسل کریک ڈاون کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور پولیس نے اپنی جاری انسداد منشیات مہم میں اہم کامیابی حاصل کی ہے، 17 اپریل تک 34 ایف آئی آر درج کر کے 40 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سوپور افتخار طالب نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مقدمات قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیے گئے ہیں اور پولیس ضلع سوپور کی حدود میں منشیات کی سپلائی کرنے والے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کیلئے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ حالیہ کچھ وقت کے دوران 17 اپریل تک 34 ایف آئی آر درج کر کے 40 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کی تحویل سے بڑی مقدار میں منشیات اور نشہ آور ادویات کو برآمد کر کے ضبط کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے وسیع تر وژن کا حصہ ہے، جس کا مقصد معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنا ہے۔ پولیس ٹیمیں فعال طور پر منشیات فروشوں کو نشانہ بنا رہی ہیں اور منشیات کی تقسیم کے سلسلے کو توڑنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ایس ایس پی سوپور نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مہم صرف نفاذ تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کی روک تھام اور (بقیہ ۶ پر)

نوگام سوناواری میں شاندار محفلِ مشاعرہ

دلشاد کلچرل فورم نے کیا تھا کلچرل اکیڈمی کے تعاون سے محفل کا اہتمام

نوگام/ ۱۷ اپریل/ شافعیہ گلفام/ دلشاد کلچرل فورم نوگام سوناواری اور جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے باہمی اشتراک سے گورنمنٹ پی ایم شری مڈل اسکول گنڈ نوگام سوناواری میں ایک شاندار محفلِ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں وادی کے متعدد معروف شعراء نے شرکت کی اور اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلام پاک اور نعتِ رسول مقبول سے ہوا جس کے بعد دلشاد کلچرل فورم کے صدر مختار علی نے مہمانوں اور شرکائے محفل کا پُرتپاک استقبال کیا۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر، ادیب، قلمکار اور (بقیہ ۶ پر)

ممنوعہ اشیاء کی غیر قانونی کاشت کے لئے

NDPS ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس اسٹیشن اچھبل نے اپنے دائرہ اختیار میں ممنوعہ اشیاء کی غیر قانونی کاشت سے متعلق مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر کارروائی کی فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، ایک پولیس ٹیم نے تلاشی کارروائی کی اور پایا کہ ایک شخص غلام محمد داس ولد غلام قادر گنائی ساکنہ محلہ اکنگام نے اپنے رہائشی مکان کے قریب باغات کی تقریباً ایک کنال اراضی پر غیر قانونی طور پر افیون پوست کی کاشت کی تھی۔ اس سلسلے میں غیر قانونی فصل کا پتہ چلا اور بعد میں قانونی طریقہ کار کے مطابق موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں، NDPS ایکٹ (NDPS 18/8S/U ایکٹ) (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں لکڑی کی غیر قانونی نقل وحمل ناکام،

دو افراد گرفتار

سرینگر/ ۱۷ اپریل/ (آفاق نیوز) ضلع پلوامہ میں پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے لکڑی کی اسمگلنگ کی ایک کوشش ناکام بنادی اور دو افراد کو گرفتار کرلیا، جبکہ ایک شخص موقعے سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ساگرونی علاقے میں خفیہ اطلاع ملنے کے بعد ایک ٹیم نے اندرولی کے مقام پر چھاپہ مار کارروائی (بقیہ ۶ پر)

اپوزیشن جماعتوں نے دراصل خواتین ریزرویشن ہی کی مخالفت کی ہے: امت شاہ

حکومت نے دفعہ 370 کے خاتمے سے لے کر آپریشن سندور، تین طلاق اور سی اے اے جیسے جو بھی اچھے کام کیے، کانگریس نے ان سب کی مخالفت کی

نئی دہلی، 17 اپریل (یواین آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ اپوزیشن اتحاد نے خواتین ریزرویشن کے نفاذ کے طریقہ کار کی نہیں بلکہ پورے خواتین ریزرویشن تجویز کی ہی مخالفت کی ہے۔ امت شاہ نے لوک سبھا میں آئین (131 واں ترمیمی) بل "2026 اور اس سے متعلق حد بندی سمیت دیگر دو بلوں پر دو روزہ بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد کے اراکین نے بحث میں یہ ضرور کہا کہ وہ خواتین ریزرویشن کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن اس کے نفاذ کے بارے میں اگر مگر اور لیکن لگائے اور ان کا یہ طریقہ دراصل نفاذ کے طریقہ کار کی نہیں بلکہ خود خواتین ریزرویشن کی مخالفت ہے۔ "انہوں نے کہا کہ آبادی کی بنیاد پر انتخابی حلقوں کی حد بندی ایک آئینی تقاضہ ہے، لیکن یہاں اس کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آئین کے آرٹیکل 81، 82 اور 170 میں اس کے اصول درج ہیں اور حد بندی کا مقصد آبادی کے مطابق لوک سبھا کی نشستوں کا تعین کرنا اور ریاستوں کے درمیان توازن قائم رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں آبادی کی بنیاد پر حد بندی کے ذریعے نشستوں کی تعداد بڑھانے کی گنجائش موجود ہے، لیکن 42 ویں آئینی ترمیم کے دوران، جو اندرا گاندھی کے دور میں ہوئی، نشستوں کی تعداد کو ایک حد پر روک دیا

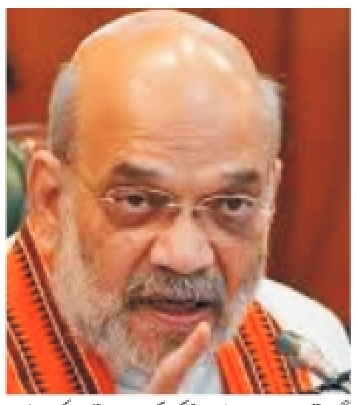

گیا تھا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس وقت ملک میں 127 ایسی نشستیں ہیں جہاں 20 لاکھ سے زیادہ ووٹر موجود ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن سے ان بلوں کی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ایک ووٹ، ایک قدر" کا اصول عملی طور پر نافذ ہوگا۔ امیت شاہ نے لوک سبھا میں ریزرویشن کے معاملے پر کہا کہ اگر ملک کی آدھی آبادی کو 33 فیصد ریزرویشن دینا ہے تو یہ کام ابھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 1970 کی دہائی میں آخری بار حلقہ بندی (ڈیلیمیٹیشن) کے دوران لوک سبھا کی نشستیں طے کی گئی تھیں، جو آج تک برقرار ہیں۔ اس وقت ملک کی آبادی تقریباً 55 کروڑ تھی، جو اب بڑھ کر 140 کروڑ ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر موجودہ نشستوں کے اندر ہی خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن نافذ کیا جائے تو ہر ریاست میں دیگر طبقات کے لیے نشستوں کی تعداد کم ہو جائے گی، لیکن نئے بل میں ہر ریاست میں نشستوں میں 50 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے، جس سے خواتین کے ریزرویشن کے نفاذ میں اس طرح کی کوئی مشکل پیدا نہیں ہوگی۔ وزیر داخلہ نے مردم شماری کے حوالے سے کہا کہ 2021 میں کورونا کی وجہ سے یہ کام نہیں ہو سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن ذات پر مبنی مردم شماری نہیں چاہتی بلکہ اس بہانے معاملے کو الجھانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے واضح طور پر فیصلہ کیا ہے کہ 2026 کی مردم شماری ذات کی بنیاد پر کرائی جائے گی اور اس حوالے سے کسی کو کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق اس کی ٹائم لائن بھی جاری کر دی گئی ہے اور یہ کہنا کہ آئینی ترمیم کے ذریعے ذات کی مردم شماری کو ٹالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، محض گمراہ کن ہے۔ انہوں نے بحث کے دوران اپوزیشن کی جانب سے شمال اور جنوب کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی کوششوں پر سخت تنقید کی اور کہا کہ پارلیمنٹ کا ہر رکن پورے ملک کے مفاد کے لیے کام کرنے کی حلف لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو تقسیم کر کے کوئی بھی اقتدار میں نہیں آ سکتا۔ انہوں نے اس بات کو بھی مسترد کیا کہ اس بل سے جنوبی ریاستوں کی نمائندگی کم ہو جائے گی، کیونکہ بل کے نافذ ہونے پر ہر ریاست میں نشستوں میں 50 فیصد اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کانگریس کے کے سی وینوگوپال سے سوال کیا کہ کیا اب ان کی پارٹی اس بل کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات پر آمادہ ہے کہ بل میں ترمیم کر کے ہر ریاست کی نشستوں میں 50 فیصد اضافہ یقینی بنایا جائے، لیکن وہ اس بات سے متفق نہیں کہ حلقہ بندی کے لیے 2026 کی مردم شماری کا انتظار کیا جائے۔ انہوں نے اپوزیشن کو خبردار کیا کہ اگر اس نے ان بلوں کی مخالفت کی تو اسے خواتین کے غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امیت شاہ نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کا آئین میں کوئی انتظام نہیں وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت خواتین کے لیے ریزرویشن کا انتظام ضرور نافذ کرے گی۔

ممبئی سے حج 2026 کا باضابطہ آغاز، عازمینِ کرام کی روانگی 18 اپریل سے شروع،

خلیجی حالات کے تناظر میں خصوصی انتظامات

اس سال مردوں اور خواتین کے کمروں کو مکمل طور پر الگ رکھا جائے گا

ممبئی، 17 اپریل (ایجنسیز) فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے ہندوستانی عازمینِ کرام کے روح پرور سفر کا باضابطہ آغاز 18 اپریل 2026 بروز ہفتہ سے ہو رہا ہے۔ ممبئی سمیت ملک کے دیگر اہم امبارکیشن پوائنٹس سے پہلی حج پروازیں اڑان بھریں گی، جس کے ساتھ ہی حج سیزن 2026 کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ یہ مقدس سفر ہر سال کی طرح اس بار بھی لاکھوں مسلمانوں کے لیے عقیدت، محبت اور روحانی وابستگی کا مظہر بن کر سامنے آ رہا ہے۔ ممبئی کو تاریخی طور پر ہندوستان میں حج کا مرکزی درجہ حاصل رہا ہے۔ ایک دور تھا جب یہاں سے عازمینِ حج بحری جہازوں کے ذریعے ہفتوں پر محیط سفر کرتے ہوئے حجاز مقدس پہنچتے تھے۔ یہ سفر نہ صرف طویل بلکہ صبر آزما بھی ہوتا تھا، مگر اس میں روحانیت، اجتماعی عبادت اور اخوت کا ایک منفرد رنگ پایا جاتا تھا۔ 1996 میں حکومت ہند نے باضابطہ طور پر بحری جہازوں کے ذریعے حج سفر کو بند کر دیا، جس کے بعد سے مکمل طور پر فضائی سفر ہی کو اختیار کیا گیا۔ اس تبدیلی سے اگرچہ وقت کی بچت اور سہولت میں اضافہ ہوا، لیکن پرانے عازمین آج بھی بحری سفر کی یادوں کو ایک خاص جذباتی وابستگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ حج 2026 کے لیے ممبئی امبارکیشن پوائنٹ سے تقریباً 90 پروازوں کا شیڈول تیار کیا گیا ہے، جن کے ذریعے ہزاروں عازمین کو مرحلہ وار سعودی عرب روانہ کیا جائے گا۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے مطابق اس سال بھارت کا مجموعی حج کوٹہ تقریباً ایک لاکھ 22 ہزار 500 مقرر کیا گیا ہے، جبکہ درخواستوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ رہی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ فریضۂ حج کے لیے عوام میں کس قدر جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اس بڑے آپریشن کے لیے سعودی ایئر لائن، فلائی ڈیل اور اکاسا ایئر سمیت مختلف فضائی کمپنیوں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ 18 اپریل کو ممبئی سے دو خصوصی پروازیں روانہ ہوں گی، جن میں سینکڑوں عازمین سوار ہوں گے۔ اسی روز دہلی، سری نگر، گوہاٹی، کولکاتا اور وجے واڑہ سے بھی حج پروازوں کا آغاز ہوگا۔ اطلاعات کے مطابق دہلی سے دو، سری نگر سے تین جبکہ دیگر مراکز سے ایک ایک پرواز روانہ کی جائے گی۔ اس طرح پہلے ہی دن ملک بھر سے بڑی تعداد میں عازمین حرمین شریفین کے مقدس سفر پر روانہ ہوں گے۔ حج آپریشن کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے کے تحت 18 اپریل سے 3 مئی تک عازمین کو مدینہ منورہ پہنچایا جائے گا، جہاں وہ روضہ رسول ﷺ پر حاضری اور مسجد نبوی ﷺ میں عبادت کی سعادت حاصل کریں گے۔ دوسرے مرحلے کا آغاز 5 مئی سے ہوگا، جس میں عازمین کی پروازیں جدہ کے لیے روانہ ہوں گی، جہاں سے وہ مکہ مکرمہ جا کر مناسک حج ادا کریں گے اور بعد ازاں مدینہ منورہ کی زیارت کریں گے۔ ممبئی سے آخری حج پرواز 20 مئی 2026 کو روانہ ہوگی، جو ملک بھر سے روانہ ہونے والی آخری پرواز بھی ہوگی۔ حج حکام کے مطابق اس سال انتظامات کو مزید بہتر اور منظم بنایا گیا ہے۔ عازمین کو پیشگی اطلاع فراہم کر دی گئی ہے اور امیگریشن، سیکیورٹی، طبی سہولیات اور رہائش کے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شاہنواز سی نے کہا ہے کہ انتظامیہ کی اولین ترجیح عازمین کو سہل اور محفوظ سفر فراہم کرنا ہے۔ عازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی پرواز کی تصدیق حج سہولت" ایپ یا سرکاری پورٹل پر کریں اور دستخط شدہ رسید ساتھ رکھیں۔ امبارکیشن پوائنٹ پر کم از کم 24 گھنٹے قبل رپورٹ کرنا لازمی ہوگا، جبکہ براہ راست ایئرپورٹ جانے والوں کو 6 گھنٹے پہلے پہنچنا ہوگا۔

حکومت حد بندی کی آڑ میں ملک کا انتخابی نقشہ بدلنا چاہتی ہے: راہل گاندھی

حلقہ بندیوں کی مشق خواتین کے ریزرویشن کو نقصان پہنچا سکتی ہے: تھرور کا انتباہ

نئی دہلی، 17 اپریل (یواین آئی) لوک سبھا میں قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعہ کے روز کہا کہ حکومت حد بندی (ڈیلیمیٹیشن) کے بہانے ہندوستان کا انتخابی نقشہ تبدیل کرنا چاہتی ہے، لیکن اس سے خواتین کو حقیقی با اختیار بنانا ممکن نہیں ہوگا۔ راہل گاندھی نے پارلیمانی نشستوں کی حد بندی سے متعلق بل کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے ملک دشمنی" قرار دیا اور کہا کہ اپوزیشن اسے کسی صورت منظور نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے حد بندی بل 2026، آئین (ایک سو اکتیسواں ترمیمی) بل 2026 اور یونین ٹیریٹری قانون (ترمیمی) بل 2026 پر جاری بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ حکومت جس طریقے سے لوک سبھا کی نشستوں کی حد بندی اور خواتین کو قانون ساز اداروں میں ریزرویشن دینا چاہتی ہے، وہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، دلتوں اور اقلیتوں کے مفادات پر حملہ ہے۔ انہوں نے حکومتی بنچوں سے کہا کہ آپ او بی سی اور دلتوں کو ہندو تو کہتے ہیں، لیکن اقتدار میں انہیں جگہ نہیں دیتے۔ کارپوریٹ سیکٹر میں او بی سی اور دلت کہاں ہیں؟ تعلیمی میدان میں محروم طبقات کہاں ہیں؟ نجی شعبے میں ان کی نمائندگی کہاں ہے؟ سرکاری شعبے سے بھی انہیں باہر کیا جا رہا ہے۔" راہل گاندھی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ خواتین کو قانون ساز اداروں میں

ریزرویشن دینے والا پرانا بل پیش کرے، اپوزیشن اس کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں او بی سی، دلتوں اور اقلیتوں کے ساتھ سخت ناانصافی ہوئی ہے اور اب اس بل کے ذریعے ان کے ساتھ دوبارہ ویسا ہی سلوک کیا جا رہا ہے تاکہ انہیں کبھی اقتدار تک نہ پہنچنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منوواد آئین پر حاوی ہو رہا ہے۔" قائدِ حزبِ اختلاف نے کہا کہ حکومت عوام کو گمراہ کرنا چاہتی ہے اور اسے معلوم ہے کہ آئینی ترمیمی بل منظور نہیں ہوگا۔ وہ خواتین کے ریزرویشن کے نام پر انتخابی فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ وزیر اعظم کے خلاف راہل گاندھی کے بعض الفاظ پر اعتراض کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم اور ملک کی فوج کی توہین نہیں کی جانی چاہیے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے بھی راہل گاندھی کو تنبیہ کی کہ وہ ایسی کوئی بات نہ کہیں جو ایوان کی وقار اور ضابطے کے خلاف ہو۔ ادھر کانگریس لیڈر ششی تھرور نے جمعہ کو لوک سبھا میں حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مجوزہ حلقہ بندیوں (ڈی لیمیٹیشن) کی مشق کو سیاسی نوٹ بندی" قرار دیا ہے۔ انہوں نے مرکز کی جانب سے خواتین کے ریزرویشن کے نفاذ کو پارلیمنٹ کی توسیع اور مردم شماری کی بنیاد پر حلقوں کی نئی حد بندی سے جوڑنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ تھرور نے اس جلد بازی" پر سوال اٹھایا جس کے ساتھ حکومت نے ان دونوں اقدامات کو یکجا کر دیا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ خواتین کے ریزرویشن کی فصل کٹائی کے لیے تیار ہے "اور اسے پارلیمنٹ کی موجودہ تعداد کی بنیاد پر فوری طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے۔

اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کا ہندوستان کی جانب سے خیر مقدم، امن کی سفارتی کوششوں کی حمایت

نئی دہلی، 17 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان نے جمعہ کے روز اسرائیل اور لبنان کے درمیان ہونے والی 10 روزہ عارضی جنگ بندی کی پرزور حمایت کی ہے۔ وزارت خارجہ نے دیرپا امن کے قیام کے لیے تنازع کو ختم کرنے کی سفارتی کوششوں کی تائید کا اشارہ دیا ہے۔ میڈیا بریفنگ کے دوران وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس سفارتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان جنگ بندی اور ہر اس قدم کا خیر مقدم کرتا ہے جو امن کی طرف لے جاتا ہے۔ حماس سے متعلق ایک منظم عمل برقرار رکھنے کے حوالے سے انہوں نے کہا، "ہندوستان کے پاس ایک (طے شدہ) عمل موجود ہے، اور ان مسائل کو اسی عمل کے تحت حل کیا جاتا ہے۔ یہ ریمارکس اسرائیل اور لبنان کے درمیان 10 روزہ جنگ بندی کے تناظر میں سامنے آئے ہیں، جس کا نفاذ جمعرات سے ہوا ہے۔ دشمنی کے اس خاتمے کا اطلاق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان کے ساتھ ہوا ہے کہ وہ اسرائیل اور لبنان کی قیادت کے درمیان ایک تاریخی پہلی ملاقات کی راہ ہموار کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اس جنگ بندی کو بڑے پیمانے پر واشنگٹن کی قیادت میں تہران کے ساتھ جاری تنازع کو کم کرنے کی سفارتی کوششوں کے حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ایران مذاکرات کے دوران اپنے موقف پر قائم رہا ہے اور اس کی قیادت کا اصرار رہا ہے کہ کسی بھی معاہدے میں لبنان میں دشمنی کا خاتمہ لازمی شامل ہونا چاہیے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی میں پاکستان کے ممکنہ کردار کے بارے میں پوچھے جانے پر، جیسوال نے اشارہ دیا کہ نئی دہلی صورتحال کی باریک بینی سے نگرانی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم مغربی ایشیا کی جنگ میں تمام پیش رفت کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں۔ موجودہ تنازع کی جڑیں 28 فروری کو ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائی سے جڑی ہیں، جس میں چند دن بعد لبنان بھی اس وقت شامل ہو گیا جب حزب اللہ نے 2 مارچ کو اسرائیل پر راکٹ حملے شروع کیے تھے۔ صدر ٹرمپ نے اس لمحے کو ممکنہ طور پر ایک بڑی تبدیلی قرار دیتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو اور لبنانی صدر جوزف عون کی وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے امکان کا اظہار کیا، جو کہ 44 سالوں میں اپنی نوعیت کی پہلی ملاقات ہوگی۔

جھارکھنڈ کے چترا-ہزاری باغ سرحد پر مڈبھیڑ، 15 لاکھ کے انعامی نکسلی سمیت 4 ہلاک، کئی ہتھیار برآمد

رانچی، 17 اپریل (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے چترا اور ہزاری باغ سرحد پر ہونے والی زبردست مڈبھیڑ میں چار خطرناک نکسلی مارے گئے ہیں۔ مارے گئے چار نکسلیوں میں 15 لاکھ روپے کے انعامی نکسلیوں شہدیو مہتو، خاتون نکسلائی نتاشا اور بدھ دیو شامل ہیں، جبکہ چوتھے نکسلی کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ سرکاری ذرائع نے چار نکسلیوں کے مارے جانے کی تصدیق کی ہے۔ مڈبھیڑ کے مقام سے دو اے کے 47 رائفل سمیت کئی ہتھیار برآمد کیے گئے ہیں۔ ہزاری باغ پولیس کو ملی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چترا پولیس اور کوبرا کمانڈوز کی مشترکہ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے چاروں نکسلیوں کو ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق شہدیو مہتو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہزاری باغ کے کیراڈری جنگلاتی علاقے سے گزر رہا تھا۔ جیسے ہی پولیس کو ان کی نقل و حرکت کی اطلاع ملی، چترا پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن شروع کیا گیا۔ کارروائی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کوبرا کمانڈوز کو بھی شامل کیا گیا۔ نکسلی ہزاری باغ کی سرحد پار کر کے چترا ضلع کے جنگل میں پہنچ گئے، جہاں پولیس اور نکسلیوں کا آمنا سامنا ہو گیا۔ دونوں جانب سے شدید فائرنگ ہوئی جس میں چاروں نکسلی موقع پر ہی مارے گئے۔ مڈبھیڑ کے بعد پورے علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے، اور پولیس ٹیم دیگر چھپے ہوئے نکسلیوں اور ہتھیاروں کی تلاش میں مصروف ہے۔

ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر دوبارہ 700 ارب ڈالر کے پار

ممبئی، 17 اپریل (یواین آئی): ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 10 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں 3.825 ارب ڈالر بڑھ کر 700.946 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ غیر ملکی کرنسی کے ملکی ذخائر چار ہفتوں کے بعد ایک بار پھر 700 ارب ڈالر کی حد عبور کر گئے ہیں۔ اس سے قبل 03 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں یہ 9.063 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 697.121 ارب ڈالر رہے تھے۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 10 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی کرنسی کے ذخائر میں غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں (ایف سی اے) کا حصہ 3.127 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 555.983 ارب ڈالر ہو گیا ہے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو بھی شامل ہیں، جن کی قدر کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح مبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ زیر تبصرہ ہفتے کے دوران ملک کے سونے کے ذخائر میں بھی 60.1 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 121.343 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے۔

سپریم کورٹ نے کانگریس لیڈر کھیڑا کی ٹرانزٹ پیشگی ضمانت میں توسیع کی درخواست مسترد کر دی

نئی دہلی، 17 اپریل (یواین آئی) سپریم کورٹ نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کی اہلیہ کے خلاف قابل اعتراض ریمارکس کے معاملے میں کانگریس لیڈر پون کھیڑا کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے ان کی ٹرانزٹ پیشگی ضمانت میں توسیع کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ یہ معاملہ آسام کے وزیر اعلیٰ مسٹر سرما کی اہلیہ کی شکایت پر آسام پولیس کے ذریعے درج کی گئی ایک ایف آئی آر سے متعلق ہے۔ مسٹر کھیڑا نے الزام لگایا تھا کہ مسٹر سرما کی اہلیہ کے پاس مختلف ممالک کے کئی پاسپورٹ ہیں۔ عدالت نے مسٹر کھیڑا کی اس درخواست کو بھی مسترد کر دیا جس میں انہوں نے ٹرانزٹ ضمانت کو اگلے منگل تک بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا تاکہ وہ پیر کو آسام کی عدالت میں پیش ہو سکیں۔ یہ پیش رفت سپریم کورٹ کی جانب سے ان کی پیشگی ضمانت پر روک لگانے کے دو دن بعد سامنے آئی ہے۔ یہ پیشگی ضمانت انہیں تلنگانہ ہائی کورٹ نے دی تھی۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور اتل ایس چاندورکر کی بنچ نے ریمارکس دیے کہ اگر متعلقہ عدالت کام نہیں کر رہی ہے تو معاملے کی سماعت کے لیے

درخواست کی جا سکتی ہے، جس پر موجودہ طریقہ کار کے مطابق غور کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ نہ تو وہ اور نہ ہی تلنگانہ ہائی کورٹ آسام کی اس عدالت کے کام میں کوئی مداخلت کرے گی جو پون کھیڑا کے خلاف کیس کی سماعت کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 5 اپریل کو ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کھیڑا نے الزام لگایا تھا کہ مسٹر سرما کے پاس کئی پاسپورٹ ہیں اور کئی ممالک میں ان کی جائیدادیں ہیں، جن کا ذکر آسام کے وزیر اعلیٰ نے اپنے انتخابی حلف نامے میں نہیں کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ان الزامات کو مسترد کر دیا، جس کے بعد مسٹر کھیڑا کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

کرناٹک میں سڑک حادثے کے دوران کار میں آگ لگنے سے چھ افراد جل کر ہلاک ہو گئے

یادگیر (کرناٹک)، 17 اپریل (یو این آئی) کرناٹک کے ضلع یادگیر میں جمعہ کو دیوپور کے قریب ایک کار اور نجی بس کے درمیان زبردست ٹکر میں چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد کار میں آگ لگ گئی اور وہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی۔ پولیس کے مطابق ٹکراتنی شدید تھی کہ کار میں فوراً آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے دونوں گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ لگنے کی وجہ سے کار میں سوار مسافر اندر ہی پھنس گئے اور تمام چھ افراد موقع پر ہی زندہ جل کر ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ سورپور تعلقہ کے دیوپور کے قریب پیش آیا۔ کار یادگیر سے رائچور کی طرف جا رہی تھی، جبکہ نجی بس بنگلور سے کلبرگی کی طرف جا رہی تھی۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ہنگامی بچاؤ ٹیم کی مدد کی۔ فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ابتدائی تفتیش شروع کر دی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق، بس میں سوار مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے، تاہم کچھ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹکراتنی زبردست تھی کہ دونوں گاڑیاں چند ہی سیکنڈوں میں آگ کے شعلوں میں تبدیل ہو گئیں، جس سے بچاؤ کا کام انتہائی مشکل ہو گیا۔ حکام اس بات کی بھی جانچ کر رہے ہیں کہ آیا یہ حادثہ تیز رفتاری کی وجہ سے پیش آیا یا سڑک کی خراب حالت اس کا سبب بنی۔ یادگیر کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے جائے وقوعہ کا دورہ کر کے امدادی کارروائیوں اور تحقیقات کا معائنہ کیا۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی اور مقدمہ درج کر کے مزید

ہری ونش مسلسل تیسری بار راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین منتخب

نئی دہلی، 17 اپریل (ایجنسیز) راجیہ سبھا کے نامزد رکن مسٹر ہری ونش کو جمعہ کو مسلسل تیسری بار ایوان بالا کے ڈپٹی چیئرمین کے عہدے کے لیے صوتی ووٹ سے منتخب کر لیا گیا۔ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے مسٹر ہری ونش کو ڈپٹی چیئرمین منتخب کرنے کی تجویز پیش کی جس کی بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن ایس پھانگنون کونیاک نے تائید کی۔ ایوان نے اس تجویز کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ وہ اس عہدے پر مسلسل تیسری بار منتخب ہوئے ہیں۔ تجویز پیش کیے جانے کے دوران اپوزیشن کے ارکان نے اس سلسلے میں کچھ کہنا چاہا لیکن چیئرمین نے انہیں اس کی اجازت نہیں دی۔ اپوزیشن کی جانب سے اس عہدے کے لیے کسی کی نامزدگی نہیں کی گئی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی نامزد رکن کو ایوان کا ڈپٹی چیئرمین منتخب کیا گیا ہے۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ضروری قانون سازی کی دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے کے بعد ڈپٹی چیئرمین کے انتخاب کا عمل شروع کرتے ہوئے مسٹر نڈا سے اپنی تجویز پیش کرنے کو کہا۔ کل پانچ

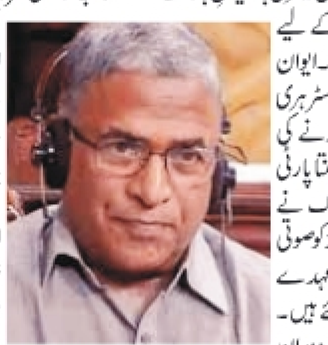

ارکان نے مسٹر ہری ونش کے انتخاب کے لیے تجاویز پیش کیں۔ مسٹر نڈا کے علاوہ بی جے پی صدر اور ایوان کے رکن نتن نوین نے بھی تجویز پیش کی جس کی تائید بی جے پی کے برج لال نے کی۔ تیسری تجویز وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیش کی اور اس کی تائید بی جے پی کے سریندر سنگھ ناگر نے کی۔ اس کے علاوہ سنجے کمار جھا کی تجویز کی تائید اوپیندر کشواہا نے اور جینت چودھری کی تجویز کی تائید ملند مرلی دیوڑا نے کی۔ مسٹر نڈا کی تجویز کو ایوان نے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ چیئرمین نے انہیں ایوان کا ڈپٹی چیئرمین منتخب ہونے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد مسٹر نڈا اور اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے مسٹر ہری ونش کو ان کی نشست تک لے گئے۔

215 کروڑ کے منی لانڈرنگ کیس میں جیکلین فرنانڈیز نے 'سرکاری گواہ' بننے کی خواہش ظاہر کی

نئی دہلی، 17 اپریل (ایجنسیز) مبینہ فریبی سکیش چندر شیکھر سے جڑے 215 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس میں اداکارہ جیکلین فرنانڈیز نے اب 'سرکاری گواہ' بننے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی اس تحقیقات میں اداکارہ نے ایک درخواست دائر کر کے تفتیش میں مکمل تعاون کرنے اور سرکاری گواہ بننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس سے قبل، ستمبر 2025 میں جیکلین کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا تھا جب سپریم کورٹ نے ان کے خلاف ای ڈی کے کیس کو کالعدم قرار دینے والی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یہ معاملہ اگست 2022 میں دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم کی روک تھام سے متعلق شاخ (ای او ڈبلیو) کے ذریعے درج کی گئی بھتہ خوری کی ایک شکایت سے شروع ہوا تھا۔ سکیش چندر شیکھر پر الزام ہے کہ اس نے ریلیگیئر انٹرپرائزز کے سابق پروموٹر شیویندر موہن سنگھ کی اہلیہ ادیتی سنگھ کے ساتھ دھوکہ دہی کی۔ سکیش نے مبینہ طور پر خود کو مرکزی قانون سکریٹری ظاہر کر کے ادیتی سنگھ سے رابطہ کیا اور ان کے جیل میں بند شوہر کو ضمانت دلانے کا وعدہ کر کے کروڑوں روپے بٹورے۔ اس کیس کی دو مختلف سطحوں پر تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ جہاں ایک طرف دہلی پولیس دھوکہ دہی اور جیل کے نظام کے اندر ممکنہ ملی بھگت کی جانچ کر رہی ہے، وہیں ای ڈی رقوم کی غیر قانونی منتقلی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ای ڈی نے اپنی چارج شیٹ میں جیکلین فرنانڈیز کو شریک ملزم کے طور پر نامزد کیا تھا۔ تاہم، سال 2022 میں ایک نچلی عدالت نے انہیں دو لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کی ضمانت پر ریلیف دے دیا تھا۔ اب سرکاری گواہ بننے کی ان کی اس پہل کو کیس میں ایک بڑے موڑ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

گوتم اڈانی ایشیا کے سب سے امیر کاروباری

نئی دہلی، 17 اپریل (یواین آئی) گوتم اڈانی ایک بار پھر مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑ کر ایشیا کے سب سے امیر انسان بن گئے ہیں بلومبرگ کے دنیا کے 500 امیر ترین ارب پتیوں کے روزانہ کے انڈیکس میں مسٹر اڈانی کے اثاثوں کی مجموعی مالیت 92.6 ارب ڈالر بتائی گئی ہے۔ گزشتہ فہرست کے مقابلے ان کی دولت میں 3.56 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے، جس کی بدولت وہ عالمی درجہ بندی میں 19 ویں نمبر پر

پہنچ گئے ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی وہ ایشیا کے سب سے دولت مند کاروباری کا اعزاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔ مسٹر اڈانی نے ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑ کر یہ مقام حاصل کیا ہے۔ گزشتہ فہرست کے بعد مسٹر امبانی کے اثاثوں میں 7.67 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا اور ان کی دولت 90.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے، وہ اب عالمی فہرست میں 20 ویں نمبر پر ہیں۔ اڈانی کے اثاثوں میں یہ اچھال ان کے گروپ کے شیئرز میں مسلسل آنے والی تیزی کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان کا کاروبار بندرگاہوں سے لے کر توانائی تک پھیلا ہوا ہے، اور حالیہ دنوں میں ان شعبوں میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی کافی بڑھی ہے۔ اسی وجہ سے ان کی کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو تیزی سے بڑھی اور ان کی مجموعی دولت میں بھی بڑا اضافہ ہوا۔ اس فہرست میں پہلے آٹھ مقامات پر امریکہ کا قبضہ ہے اور یہ تمام ٹیکنالوجی کمپنیاں ہیں۔ معروف صنعت کار ایلون مسک 656 ارب ڈالر کے ساتھ پہلے نمبر پر براجمان ہیں۔ ان کے بعد بالترتیب لیری پیج، جیف بیزوس، سرگئی برن اور مارک زکربرگ شامل ہیں۔ دنیا کے ٹاپ 20 امیر ترین افراد میں امریکہ کے علاوہ ہندوستان کے دو اور فرانس، میکسیکو اور اسپین کا ایک ایک کاروباری شامل ہے۔

اسرائیل پر قدرت کا قہر، شہد کی مکھیوں کے جھنڈ کا حملہ

تل ابیب، 17 اپریل (یو این آئی) اسرائیل پر قدرت کا قہر نازل ہونے لگا، مختلف علاقوں میں شہد کی مکھیوں کے بڑے بڑے جھنڈ اچانک نمودار ہونے لگے، جس کی ویڈیوز بھی وائرل ہو رہی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق شہد کی مکھیوں کے جھنڈ کی ویڈیوز دیکھ کر کچھ صارفین اسے ایک غیر معمولی قدرتی واقعہ جبکہ کئی لوگ اسے اسرائیل کے لیے قدرتی انتباہ" یا سزا" قرار دے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جنوبی اسرائیل کے شہر نیتیووت میں ہزاروں کی تعداد میں شہد کی مکھیاں ایک ساتھ نمودار ہوئیں، جس کے سبب بازاروں اور تجارتی مراکز میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق یہ منظر کسی فلمی یا قیامت خیز" منظر سے کم نہیں تھا، جہاں ہر طرف پرواز کرتی مکھیوں نے لوگوں کو گھروں اور دکانوں کے اندر قید کر دیا۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے شہریوں اور کاروباری افراد کو ہدایت دی گئی کہ وہ دروازے اور کھڑکیاں بند رکھیں تاکہ کسی ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔ بعض اطلاعات میں یہ بھی سامنے آیا کہ مکھیوں کے ایک بڑے جھنڈ نے ایک فوجی طیارے کو اڑان بھرنے سے روک دیا کیونکہ وہ اس کے انجن کے قریب جمع ہو گئی تھیں۔ ماہرین ماحولیات اس معاملے کو ایک قدرتی عمل قرار دے رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ سال کے مخصوص موسم میں شہد کی مکھیاں بڑی تعداد میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں، اس دوران مکھیوں کا ایک بڑا گروہ اپنی ملکہ کے گرد جمع ہو کر نئی جگہ کی تلاش میں نکل جاتا ہے۔

کرپٹو کرنسی فراڈ میں ملوث گینگ کو 10 سال قید کی سزا

کویت سٹی، 17 اپریل (ایجنسیز) کویت کی فوجداری عدالت نے کرپٹو کرنسی اور سونے کی تجارت کے نام پر شہریوں کو لوٹنے والے ایک منظم گینگ کے خلاف بڑا فیصلہ سناتے ہوئے ملزمان کو 10 سال قید اور ایک لاکھ 57 ہزار کویتی دینار جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ملزمان نے ایک ریٹائرڈ کویتی شہری کو اپنا شکار بنایا۔ جعل سازوں نے سوشل میڈیا پر ایک پرکشش اشتہار کے ذریعے کرپٹو کرنسی اور سونے میں سرمایہ کاری پر تیز ترین منافع کا جھانسہ دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق ریٹائرڈ شہری بھاری منافع کی امید میں ملزمان کی باتوں میں آ گیا اور اس نے بینک سے قرض لے کر رقم ملزمان کے حوالے کر دی۔ رقم منتقل کرنے کے بعد جب متاثرہ شخص نے منافع یا اپنی اصل رقم کے بارے میں پوچھا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ ایک بڑے فراڈ کا شکار ہو چکا ہے۔ حقیقت میں ملزمان نے کوئی سرمایہ کاری نہیں کی تھی بلکہ وہ رقم لے کر غائب ہونے کے چکر میں تھے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گینگ کے ارکان کو گرفتار کیا اور تحقیقات کے بعد معاملہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ثبوتوں اور گواہوں کی روشنی میں جرم ثابت ہونے پر ملزمان کو سخت قید اور بھاری جرمانے کی سزا سنادی۔ حکام نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ انٹرنیٹ پر راتوں رات امیر بنانے" والے اشتہارات سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی غیر تصدیق شدہ پلیٹ فارم پر اپنی جمع پونجی لگانے سے گریز کریں۔

ٹرمپ کا دماغی توازن ٹھیک نہیں، عہدے کے قابل نہیں رہے: یاسمین انصاری

واشنگٹن، 17 اپریل (یو این آئی) ڈیموکریٹک رکن کانگریس یاسمین انصاری کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے، اب وہ اس عہدے کے قابل نہیں رہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ڈیموکریٹک رکن کانگریس یاسمین انصاری کا امریکی صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وہ امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کے مواخذے کے لیے تحریک جمع کرا دی ہے، ہیگسیتھ ایران کے میناب اسکول پر بمباری اور 160 بچوں کو شہید کرنے پر جنگی مجرم ہیں۔ ڈیموکریٹک رکن کانگریس کا کہنا تھا کہ وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کو آئینی حق سے روگردانی کا مرتکب بھی قرار دیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پزیشکیان کا کہنا ہے کہ مناب میں بچے شہید کیے گئے، کیا کچھ عالمی رہنماؤں میں انسانی ضمیر مر گیا ہے؟ ایرانی صدر مسعود پزیشکیان کا ٹوئٹ میں کہنا تھا کہ گزشتہ سال میں نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں خطاب کیا تھا، اسلام، عیسائیت، یہودیت، انسانی ضمیر کے سنہری اصول کی طرف واپسی پر زور دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کے ساتھ وہ نہ کرو جو آپ اپنے ساتھ نہیں کرنا چاہتے، صیہونی حکومت نے عالمگیر اصول کی صریحاً خلاف ورزی کی۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ پرامن ایٹمی پروگرام پر پوری قوم کے خلاف جنگ کی گئی، ایران، عراق اور شام میں سائنسدانوں کو قتل کیا گیا، مناب میں معصوم بچوں کا خون بہایا گیا۔

سعودی عرب میں حج ضوابط کی خلاف ورزی پر ایک شخص گرفتار

مکہ مکرمہ، 17 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں حج ضوابط کی خلاف ورزیوں پر فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گرفتار شخص سوشل میڈیا پر مکہ مکرمہ میں داخلے کے اجازت نامے فراہم کرنے کا جھانسہ دے رہا تھا، گرفتار شخص شہریوں اور زائرین کو دھوکہ دینے اور مالی فراڈ میں ملوث ہے۔ سعودی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ رواں ہفتے مملکت نے حج کے لیے اجازت نامہ حاصل کرنے کی ہدایات کی خلاف ورزی پر سخت سزاؤں کا اعلان کیا تھا۔

ٹرمپ کا مذاق اڑانے پر یوٹیوب نے ایرانی حکومت کے چینل کو معطل کر دیا

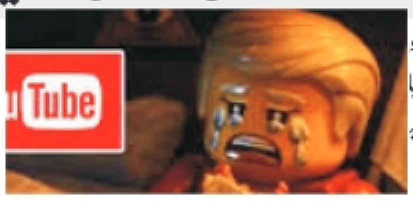

واشنگٹن، 17 اپریل (یو این آئی) یوٹیوب نے ایرانی حکومت کے حامی ایک چینل کو معطل کر دیا۔ یہ یوٹیوب چینل لیگو اسٹائل اے آئی ویڈیوز کے ذریعے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا مذاق اڑاتا تھا۔ یوٹیوب کے مطابق چینل نے اسپام اور دھوکہ دہی' کی پالیسی کی خلاف ورزی کی تاہم یوٹیوب چینل نے اس اقدام کو سنسر شپ قرار دیا ہے۔ ٹرمپ کی ویڈیوز لاکھوں بار دیکھی جا چکی ہیں، ان میں جنگی مناظر اور عالمی رہنماؤں کو دکھایا گیا اور یہ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی ہیں۔

یورپین پارلیمنٹ کی صدر پاپ لیو کی حمایت میں سامنے آ گئیں

پیرس، 17 اپریل (ایجنسیز) یورپین پارلیمنٹ کی صدر رابرٹا میٹسولا پوپ لیو کی حمایت میں سامنے آ گئیں، پوپ لیو کو پارلیمنٹ کے دورے کی دعوت دے دی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یورپین پارلیمنٹ کی صدر رابرٹا میٹسولا کی جانب سے یہ حمایت صدر ٹرمپ کی کیتھولک چرچ کے روحانی پیشوا پوپ لیو پر جنگ مخالف بیانیہ بنانے کا الزام عائد کرنے کی تنقید کے بعد کی گئی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ پوپ نہ صرف پوری دنیا میں رومن کیتھولک ریوڑ کے چرواہے ہیں بلکہ ایک ایسے وقت میں اخلاقی جرات اور وضاحت کی علامت ہیں جہاں اس طرح کے کمپاس کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ یورپین پارلیمنٹ کی صدر کا کہنا تھا کہ ان کی آواز ایک ایسی آواز ہے جسے تمام مذاہب کے یورپی اور غیر یورپی سبھی سنتے ہیں، تعریف کرتے ہیں اور احترام کرتے ہیں۔ رابرٹا میٹسولا کا مزید کہنا تھا کہ یورپین پارلیمنٹ کی جانب سے، میں نے ہولی سی کے پاس پہنچ کر ہولی فادر کے لیے یورپی پارلیمنٹ کے آئندہ مکمل اجلاس سے خطاب کرنے کی دعوت کی تصدیق کی۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ مستقبل قریب میں پوپ اس کا خیر مقدم کریں گے اور ہم یورپ کے لیے ان کا پیغام سنیں گے۔

جنوبی کوریا: جرائم کی روک تھام کے لیے ہولوگرافک پولیس کے تجربے

سیول، 17 اپریل (یو این آئی) جنوبی کوریا میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے لیے ہولوگرافک پولیس کی تعیناتی کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس جدید اقدام کے باعث متعلقہ علاقوں میں جرائم کی شرح میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جن مقامات پر پولیس افسران کے تھری ڈی ہولوگرام (پروجیکشن) تعینات کیے گئے، وہاں جرائم کی شرح میں تقریباً 22 فیصد تک کمی دیکھی گئی۔ خاص طور پر اچانک ہونے والے جھگڑوں اور نشے کی حالت میں کیے جانے والے تشدد جیسے واقعات میں واضح کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ ہولوگرام عوامی مقامات پر اس لیے نصب کیے گئے ہیں تاکہ شہریوں میں احساس تحفظ پیدا ہو اور جرائم پیشہ عناصر پر نفسیاتی دباؤ برقرار رہے۔ رپورٹ کے مطابق تکنیکی لحاظ سے یہ محض ایک تصویر نہیں بلکہ ایک جامع سیکیورٹی نظام ہے۔ ان ہولوگرامز کے ساتھ مصنوعی ذہانت پر مبنی کیمرے نصب ہیں جو پورے علاقے کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حقیقی پولیس اہلکار بھی کنٹرول روم سے ان مقامات پر نظر رکھتے ہیں جہاں یہ پروجیکشن لگائی گئی ہے۔ ان ہولوگرامز کے ذریعے عوام کو ریکارڈ شدہ پیغامات بھی سنائے جاتے ہیں، جن میں شہریوں کو قانون کی پاسداری کی ہدایت کی جاتی ہے اور یہ باور کرایا جاتا ہے کہ پولیس ہر وقت وہاں موجود ہے۔ جنوبی کوریا کے حکام اس تجربے کی کامیابی کے بعد اسے مزید علاقوں تک پھیلانے پر غور کر رہے ہیں۔

آرٹیمیس دوئم کی ٹیم زمینی ماحول سے ہم آہنگی کے مرحلے میں

نیویارک ۱۷/ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) چاند کے گرد چکر لگانے والے آرٹیمیس دوئم خلائی مشن کے خلانوردوں نے صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ ہمیں بحر الکاہل میں لینڈنگ کئے تقریباً ایک ہفتہ گزر چکا ہے لیکن ہم ابھی تک واپسی کے اس تاریخی لمحے کی عظمت کو مکمل طور پر محسوس نہیں کر پائے۔ مشن کے کمانڈر ریڈ وائزمین نے جمعرات کے روز ہیوسٹن میں ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ یہ ہفتہ طبی ٹیسٹوں، جسمانی معائنے، ڈاکٹروں اور سائنسی اہداف جیسی مصروفیات سے بھرا ہوا تھا۔ ہم نے ابھی تک اس سکون کو محسوس نہیں کیا جو واپسی کے بعد ملتا ہے۔ 50 سالہ وائزمین نے مشن میں شامل دیگر امریکیوں وکٹر گلوور، کرسٹینا کوچ اور کینیڈین ساتھی جیرمی ہینسن پر مشتمل ٹیم کی قیادت کی۔ یہ وہ ٹیم ہے جو خلا میں وہاں تک گئی جہاں پہلے کبھی کوئی انسان نہیں گیا تھا۔ مشن کے پائلٹ وکٹر گلوور نے صحافیوں کو بتایا کہ کل پورا ایک ہفتہ ہو جائے گا اور میں ایک ہفتے سے اپنی تنہائی میں رہنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ سوشل میڈیا سے دور رہا اور خبروں کا تعاقب نہیں کیا۔ وائزمین نے بتایا کہ جب انٹیگریٹی کیپسول فضا میں واپسی کے تیز ترین اور گرم ترین مرحلے سے گزر رہا تھا تو میں نے اور گلوور نے ہیٹ شیلڈ میں شاید دو بار کاربنائزیشن (جلنے) کا معمولی نقصان" محسوس کیا۔ ریسکیو جہاز پر سوار ہونے کے بعد میں نے جھک کر کیپسول کے نیچے بہت غور سے دیکھا تاکہ نقصان کا کوئی نشان دیکھ سکوں۔ ہم نے ہیٹ شیلڈ کے کندھوں سے جڑے حصے میں کاربنائزڈ کی وجہ سے معمولی نقصان محسوس کیا۔ وائزمین نے کہا کہ ہم صرف ایک انسانی آنکھ سے ہیٹ شیلڈ کو دیکھ رہے تھے اور ہمارے لیے یہ منظر بہت شاندار تھا۔ یہ منظر بہت اچھا تھا اور واپسی کا سفر واقعی غیر معمولی تھا۔ تاہم تفصیلی تجزیہ بے حد ضروری ہے۔ ہم اس ہیٹ شیلڈ کے ایک ایک سالمے مالیکیول ' کا بلکہ یوں کہیں کہ ایک ایک ایٹم کا، بال کی کھال اتارنے کی حد تک، باریک بینی سے معائنہ کریں گے۔ آرٹیمس II، 1972 کے بعد چاند کے مدار میں جانے والا پہلا انسانی مشن تھا۔ یہ تاریخ کا وہ واحد مشن بن گیا جس میں ایک خاتون، ایک سیاہ فام خلانورد اور ایک غیر امریکی شامل تھے۔ ان کے سفر کو امریکی خلائی ایجنسی ناسا (NASA) نے براہ راست نشر کیا، لانچنگ اور زمین پر واپسی کے لمحات کو کروڑوں لوگوں نے اپنی اسکرینوں پر دیکھا۔ آرٹیمس II مشن تقریباً 10 دن جاری رہا لیکن ناسا کا ہدف مستقبل کے مریخ مشنوں کی تیاری کے لیے چاند پر ایک بیس قائم کرنے کی خاطر طویل مدتی دورے کرنا ہے۔ امریکہ اپنے چینی حریفوں کی دی گئی آخری تاریخ سے پہلے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مدت ملازمت ختم ہونے سے پہلے، 2028 میں چاند پر لینڈنگ کا ارادہ رکھتا ہے۔

سعودی عرب کا سوڈان کے لیے 145 ملین ڈالر امداد کا اعلان

برلن، 17 اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب نے سوڈان کے انسانی ہمدردی کے منصوبوں کے لیے 145 ملین ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس بات کا اعلان سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ انجینئر عبدالکریم الخریجی نے سوڈان کے حوالے سے برلن کانفرنس میں شرکت کے موقع پر کیا۔ رپورٹس کے مطابق اُن کا کہنا تھا کہ سوڈان میں استحکام، فوری جنگ بندی، ریاستی اداروں کو تباہی سے بچانا، اس کے اتحاد، علاقائی سالمیت اور وسائل کا تحفظ مملکت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحران کے حل کے لیے سوڈانی قیادت سیاسی عمل کا آغاز کرے جو قومی اداروں کو مضبوط اور ملک کی خود مختاری کا احترام کرے۔ سعودی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ مملکت 11 مئی 2023 میں جاری ہونے والے جدہ اعلامیے کی بنیاد پر سوڈان میں تنازعے کے خاتمے کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

OFFICE OF THE MEDICAI. SIPERINTENDENT SDH BIJBEHARA
TENDER NOTICE FOR PARKING CONTRACT

Sealed tender are invited on behalf of government of Jammu and Kashmir for running car parking for the Year 2026-27 in the premises of SDH Bijbehara interested parties apply in prescribed form which can be available in the office of Undersigned. Sealed tenders duly filled up along with an earnest money of the Rupees 10000 (ten thousand only) in the form of demand draft in favor of Medical Superintendent SDH Bijbehara. The Tenders will open on 25-04-2026 at 2.00.PM in the office of Medical Superintendent SDH Bijbehara in presence of HDF Committee SDH Bijbehara. The undersigned reserves the right to accept /reject any bid without issuing any reason, Tenders will be opened in presence of bidder's whosever want to remain present. Further details i.e terms and conditions can be had from the office of the Medical Superintendent (SDH Bijbehara). No Est/MS/SDH/Bij:-53, Dated:-13-04-2026

Medical Superintendent SDH Bijbehara JNA7780878931

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ نذیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ موضع چچلورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش 15-11-1979 اندراج ریکارڈ ہے۔ سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0005040150001841 from Liyaqat Ali S/O Mand R/O Khiram Chak Methani Rajouri to Liyaqat Ali BajadBakerwal S/O Mandh Bajad Bakerwal R/O TimadiSangnardKhiramAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch KhiramAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Liyaqat Ali BajadBakerwal
S/O Mandh Bajad Bakerwal
R/O TimadiSangnardKhiramAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I MohdYosufZagoo S/O Ab Rashid Zagoo R/O NaiBastiNagamSoafShalliKokernagAnantnag I have applied Renewal for Passport Bearing Passport No.K1878747. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in the Office of the Passport Officer Srinagar /Anantnag, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.

Mohd Yosuf Zagoo
S/O Ab Rashid Zagoo
R/O NaiBasti Nagam SoafShalli KokernagAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as M.AzamWani while my Ward's correct Name is Mohammad Hatim. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Hilal Ahmad Wani
F/O Mohammad Hatim
R/O WangamSodershanporaShopian JNA7780878931

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER, BUDGAM
CONVENER DISTRICT HEALTH SOCIETY, BUDGAM
DETAILED NOTICE INVITING TENDER (NIT)
For Supply of Refreshment Items (FY 2026–27)

1. Introduction
District Health Society (DHS), Budgam invites sealed tenders from reputed and eligible hoteliers/restaurants/caterers having valid licenses and sufficient experience in catering services for supply of refreshment items during official trainings, meetings, workshops, and other departmental events for the financial year 2026–27.

2. Scope of Work
The selected bidder shall be responsible for:
- Preparation and supply of hygienic, fresh, and quality food items.
- Timely delivery of refreshments at designated venues across various blocks of District Budgam.
- Maintaining quality standards as per FSSAI norms.
- Ensuring proper packaging, transportation, and serving arrangements where required.

3. Eligibility Criteria
The bidder must fulfill the following conditions:
- Must be a registered entity (Proprietor/Firm/Company).
- Must possess a valid FSSAI Food License.
- Must have valid GST Registration.
- Must have filed Income Tax Returns for the last two financial years.
- Must have experience in catering/food supply services.
- Must own or operate a physical or cloud kitchen in their name.

4. Tender Details

Particulars	Details
Name of Work	Supply of Refreshment Items
Tender Type	Open Tender
Earnest Money Deposit (EMD)	₹4,000/- (CDR)
Tender Validity	12 Months (extendable by 90 days)
Submission Mode	Offline (Sealed Envelope)
Last Date of Submission	Within 10 days from publication
Submission Time	Up to 4:00 PM
Opening of Tender	29th April 2026 at 11:30 A.M

5. Schedule of Items & Rates

S. No.	Item Description	Unit	Rate (Inclusive of Taxes)
1	Lunch Pack (Chicken Biryani Full – 2 pcs) or equivalent	Per Pack	
2	Lunch Pack (Biryani Half – 1 pc) or equivalent	Per Pack	
3	Drinking Water (500 ml & 1000 ml)	Per Bottle	
4	Tea with Biscuit Pack	Per Serving	
5	Tea with Cake Piece	Per Serving	

6. Earnest Money Deposit (EMD)
- The bidder shall submit a CDR of ₹4,000/- pledged in favour of Chief Medical Officer, Budgam.
- Tenders without EMD shall be rejected.
- EMD of unsuccessful bidders shall be refunded after finalization.

7. Documents to be submitted
(Self-attested copies)
- PAN Card
- GST Registration Certificate
- ITR (last 2 years)
- GST Returns (last 2 years)
- Valid FSSAI License
- Any experience certificate (if available)

8. Submission Procedure
- Tender must be submitted in a sealed envelope superscribed as:
"Tender for Supply of Refreshment Items – DHS Budgam (2026–27)"
- The envelope must contain:
  - o Technical Documents
  - o Financial Bid (Rates)
- Submission via registered post/courier/by hand only.

9. Evaluation Criteria
- Tenders shall be evaluated based on:
  - o Eligibility compliance
  - o Document verification
  - o Rate competitiveness
  - o Past performance (if applicable)
- DHS Budgam reserves the right to accept or reject any bid.

10. Terms & Conditions
- Rates shall remain fixed for the contract period.
- No escalation of rates will be allowed.
- Quantity may vary depending on requirement.
- Supply must be made strictly within the stipulated time.
- A penalty of 10% of order value may be imposed for delays.
- Repeated failure may lead to termination of contract.

11. Quality & Hygiene Standards
- Food must be fresh, hygienic, and prepared under sanitary conditions.
- Use of clean packaging material is mandatory.
- Any complaint regarding quality may lead to cancellation.

12. Delivery Conditions
- Supply may be required at multiple locations across Budgam.
- No extra transportation charges will be paid.
- Vendor must ensure timely delivery.

13. Payment Terms
- Payment shall be made after satisfactory supply and verification.
- Applicable deductions (TDS, etc.) will be made as per rules.

14. Rejection Clause
- Late tenders will not be accepted.
- Incomplete tenders shall be rejected.
- DHS Budgam reserves full right to cancel the tender process.

15. Authority
Chief Medical Officer, Budgam reserves the right to:
- Accept or reject any or all tenders
- Modify or cancel the tender without prior notice

Sd/-Chief Medical Officer
Budgam

NO:-CMOB/NHM/26-27/152-55 Dated: -17-04-2026
DIPK-499-26 Dated 17-04-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

سنیچر وار ۱۸ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۹ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

اخلاص وہ چراغ ہے جو ہر عمل کو نور بنا دیتا ہے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

نجی سکولوں کی کارکردگی بہتر بنانے کی جانب بڑا قدم

جموں وکشمیر میں نجی تعلیمی اداروں کی فیس اور دیگر معاملات ہمیشہ سے والدین اور طلبہ کے لئے ایک حساس مسئلہ رہے ہیں۔ اسی تناظر میں حکومت کی جانب سے قائم کردہ جموں وکشمیر فیس فکسیشن اینڈ ریگولیشن کمیٹی کی ہدایات کے مطابق نجی اسکولوں میں والدین کی انجمن کا قیام ایک مثبت اور بروقت قدم ہے۔ اس اقدام کا مقصد نہ صرف فیس کے معاملات کو شفاف بنانا ہے بلکہ طلبہ کے مجموعی تعلیمی ماحول کو بہتر بنانا بھی ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر میں نجی اسکولوں کی فیس کو منظم کرنے کے لئے ایک باقاعدہ قانونی ڈھانچہ موجود ہے، جس کے تحت اسکول صرف وہی فیس وصول کر سکتے ہیں جو کمیٹی سے منظور شدہ ہو۔ اس کے باوجود وقتاً فوقتاً غیر مجاز فیس، اضافی چارجز اور شفافیت کی کمی جیسے مسائل سامنے آتے رہے ہیں، جن کی وجہ سے والدین میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔

ایسے حالات میں والدین ایسوسی ایشن کا قیام ایک مؤثر نگرانی کے نظام کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ ایسوسی ایشن والدین اور اسکول انتظامیہ کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرے گی، جہاں والدین اپنی شکایات، تجاویز اور خدشات براہ راست پیش کر سکیں گے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف فیس کے معاملات میں شفافیت آئے گی بلکہ تعلیمی معیار، سہولیات اور طلبہ کے حقوق کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔

ایسوسی ایشن کے قیام کے کئی اہم فوائد ہیں۔ سب سے پہلے، یہ والدین کو بااختیار بناتی ہے تاکہ وہ اسکول کے فیصلوں میں اپنی آواز شامل کر سکیں۔ دوم، یہ اسکول انتظامیہ کو جوابدہ بناتی ہے، کیونکہ اب ہر فیصلہ ایک اجتماعی نگرانی کے تحت ہوگا۔ سوم، اس سے طلبہ کے مسائل جیسے اضافی فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، یا تعلیمی دباؤ کو فوری طور پر حل کرنے میں مدد ملے گی۔

مزید برآں، یہ اقدام بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کی روک تھام میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ ماضی میں ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جہاں کمیٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی پر اسکولوں پر جرمانے عائد کئے گئے۔ اگر پیرنٹ ایسوسی ایشن فعال ہو تو ایسے مسائل کو ابتدائی مرحلے پر ہی روکا جا سکتا ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ تعلیمی ادارے صرف علم کے مراکز نہیں بلکہ معاشرے کی تعمیر کا بنیادی ستون ہوتے ہیں۔ اگر والدین کو اس نظام کا حصہ بنایا جائے تو تعلیمی عمل زیادہ شفاف، منصفانہ اور مؤثر بن سکتا ہے۔ دنیا کے کئی حصوں میں پیرنٹ۔ ٹیچر ایسوسی ایشنز کامیابی سے کام کر رہی ہیں اور طلبہ کے بہتر مستقبل میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

تاہم، اس اقدام کی کامیابی کا دار و مدار اس کے مؤثر نفاذ پر ہے۔ ضروری ہے کہ حکومت واضح رہنما اصول وضع کرے، اسکولوں کو اس پر عملدرآمد کا پابند بنایا جائے، اور والدین کو بھی ذمہ داری کے ساتھ اس عمل میں شامل کیا جائے۔ اگر یہ انجمن صرف رسمی کارروائی بن کر رہ گئی تو اس کے مثبت اثرات محدود ہو جائیں گے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ نجی اسکولوں میں پیرنٹ ایسوسی ایشن کا قیام نہ صرف ایک انتظامی ضرورت ہے بلکہ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ یہ قدم والدین، طلبہ اور اسکولوں کے درمیان اعتماد کو مضبوط کرے گا اور ایک صحت مند تعلیمی ماحول کی بنیاد رکھے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اس اقدام کو سنجیدگی سے نافذ کیا جائے تاکہ تعلیم کو واقعی عوام دوست اور شفاف بنایا جا سکے۔

دریائے چناب سے دریائے جمنا تک

تحریر: شہباز رشید بہورو

قسط اول

بارہ فروری 2026 کی صبح ہم بذریعہ ذاتی گاڑی ڈوڈہ سے جموں کے لیے روانہ ہوئے۔ میرے ساتھ میرے چھوٹے بھائی عزیزم راشد رشید بھی موجود تھے۔ سفر کے دوران مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی خصوصاً تاریخ کے حوالے سے چونکہ وہ ہسٹری میں پی جی کر چکے ہیں اس لیے گفتگو نہایت ٹیکنیکل رہی اور یوں راستے کی مسافت کا احساس بھی کم ہوتا گیا۔ تقریباً چار گھنٹے کے سفر کے بعد جب ہم شہیدی چوک کے قریب پہنچے تو اچانک ہماری گاڑی خراب ہوگئی۔

ہم نے کافی کوشش کی کہ گاڑی دوبارہ اسٹارٹ ہو جائے لیکن کوشش بر نہیں ہوئی۔ راشد رشید نے دھکا دیا اور میں نے گاڑی اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی، مگر وہ چلنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ بالآخر ہم نے تقریباً ڈیڑھ کلو میٹر تک دھکا دے دے کر گاڑی کو ایک کارخانے تک پہنچایا۔ وہاں معلوم ہوا کہ گاڑی کا سیلف سسٹم خراب ہو چکا ہے۔ مرمت کے لیے ہمیں تقریباً چار گھنٹے انتظار کرنا پڑا۔

ادھر اسی رات، یعنی بارہ فروری کو رات نو بجے ہماری ٹرین بھی تھی، اس لیے دل میں بے چینی اور وقت کی فکر بھی لاحق رہی۔ اللہ کے فضل سے گاڑی بروقت ٹھیک ہوگئی اور ہم بھٹنڈی پہنچ گئے۔ وہاں اپنے بھائیوں کی عارضی قیام گاہ پر تشریف لے گئے اور کچھ دیر آرام کیا، تاکہ رات کے سفر کی تیاری کر سکیں۔

یہ واقعہ مجھے مسلسل یہ احساس دلاتا رہا کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ انسان ہزار کوششیں کر لے، لاکھ تدبیریں سوچ لے، لیکن آخرکار اللہ کا فیصلہ ہی غالب ہو کر رہتا ہے۔ ہم گھر سے صبح جلدی اس نیت سے نکلے تھے کہ جموں جلدی پہنچ جائیں گے اور چند گھنٹے آرام کر سکیں گے، مگر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ کچھ اور تھا۔ اس نے چاہا کہ ہمیں ایک چھوٹی سی آزمائش سے گزارے، تاکہ زندگی کے نئے اسباق سے آشنا ہوں اور تلخیوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کر سکیں۔

راستے میں گاڑی کی خرابی بظاہر ایک مشکل لمحہ تھا، مگر درحقیقت وہ ہمارے لیے ایک تربیتی مرحلہ ثابت ہوا۔ دھوپ میں تقریباً چار سے ساڑھے چار گھنٹے جو ہم نے گزارے، وہ محض انتظار کے لمحات نہیں تھے بلکہ صبر، حوصلے اور مینجمنٹ کے ایک نئے انداز کو سیکھنے کا موقع بھی تھے۔ زندگی کے ٹائٹ کارنرز (Tight Corners) میں مسائل کو حل کرنے کا جو ہنر انسان سیکھتا ہے، وہ شاید آسانیوں میں کبھی حاصل نہیں ہوتا۔ میں مسلسل یہی سوچتا رہا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسی لیے اس آزمائش سے گزارا ہے کہ ہم اندر سے مضبوط ہوں اور حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ بھٹنڈی پہنچ کر چائے پی اور عمر اقبال صاحب سے ملاقات کی جو دو دن قبل ہی جموں پہنچ چکے تھے۔ ہمارے چند عزیز نوجوان بھی وہاں موجود تھے، ان سے ملاقات ہوئی تو تھکن کچھ کم محسوس ہوئی۔ پھر مغرب کی نماز ادا کی اور تقریباً ساڑھے آٹھ بجے ہم دوبارہ روانہ ہوگئے۔

ریلوے اسٹیشن پر چھوڑنے کے لیے ہمارے انتہائی عزیز رضوان نبی نے ہمارا ساتھ دیا۔ رضوان نبی سے ایک خاص محبت اور ہمدردی کا رشتہ ہے؛ وہ نہایت فرمانبردار، مخلص اور خوش اخلاق بچہ ہے۔ وہ جموں یونیورسٹی سے Zoology میں ایم۔ ایس۔ سی کی ڈگری حاصل کر رہے ہیں۔ اس کی موجودگی نے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے کی صورتحال کو نہایت خوشگوار بنا دیا۔ چونکہ یہ ہمارا ٹرین کے ذریعے پہلا سفر تھا اور اس سے پہلے کبھی ریلوے اسٹیشن جانے کا اتفاق بھی نہیں ہوا تھا، اس لیے دل میں ایک عجیب سا احساس اور نیا تجربہ موجزن تھا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ زندگی ایک نئے باب کا آغاز کر رہی ہے۔

یہ پورا سفر دراصل ایک سبق تھا یہ سبق کہ انسان منصوبے بناتا ہے مگر تدبیر کا اصل اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے؛ آزمائش وقتی ہوتی ہے مگر اس سے ملنے والا شعور دیرپا ہوتا ہے؛ اور مشکل گھڑیاں ہی انسان کو زندگی کی حقیقی بصیرت عطا کرتی ہیں۔

ریلوے اسٹیشن پہنچنے پر یہ ہمارا پہلا موقع تھا جب ہمیں ٹرین کے انتظار اور اس میں سوار ہونے کا تجربہ ہو رہا تھا۔ ابتدا میں کچھ اجنبیت اور ہلکی سی گھبراہٹ بھی تھی۔ ہم ایک دوسرے سے ڈبے کی معلومات پوچھتے رہے، مگر جلد ہی اندازہ ہوا کہ تمام تفصیلات ہماری ٹکٹ پر درج ہیں۔ یوں ڈبے کی پہچان اور نشستوں کی نشاندہی میں کوئی دشواری پیش نہ آئی۔

ہماری ٹرین اے سی تھی اور ڈبہ بھی اے سی کلاس کا تھا۔ اندر داخل ہوتے ہی صاف ستھرا اور منظم ماحول دیکھ کر دل مطمئن ہوگیا۔ میری یہ تشویش کہ شاید سفر غیر محفوظ یا بدنظمی کا شکار ہوگا، فوراً دور ہوگئی۔ کمبل اور سونے کا مناسب انتظام موجود تھا، نشستیں آرام دہ تھیں اور فضا میں سکون کا احساس تھا۔

محترم عمر اقبال صاحب جو میرے بچپن کے دوست ہیں نہایت خوش مزاج، بردبار اور وسیع القلب بھی ہیں اس کے علاوہ وہ ہمارے علاقے کے معروف Educationsist بھی ہیں جو ایک اسکول اقبال معموریل کے نام سے چلا رہے ہیں۔ اس اسکول نے پورے ضلع میں اپنا نام کمایا ہے۔ تعلیم کے موضوع پر بات کرنے کے علاوہ وہ مختلف باتوں سے ہمیں ہنساتے رہے، کیونکہ میں ریل کے سفر کے لیے تیار نہیں تھا میں چاہتا تھا کہ ہم فلائٹ سے جائیں لیکن کچھ وجوہات کی بنا پر فلائٹ کے ذریعے سفر ممکن نہ ہوا، اس لیے میں تھوڑا مایوس تھا اور عمر صاحب میری مایوسی کو دور کرنے کے لیے کچھ ہنسی مذاق کے جملے کستے رہے، یوں اس طرح سے سفر کی تھکن بھی کم محسوس ہوئی۔ خیر کچھ دیر میں میرا موڈ ٹھیک ہوا اور ہم گفتگو میں مصروف ہو گئے، پھر کچھ دیر بعد نیند نے بھی آ لیا۔ اگرچہ سفر کی مشکلات کے بارے میں ذہن میں کئی خیالات تھے، مگر عمر صاحب کی ہمراہی اور ٹرین کے اے سی ڈبے کی سہولت اور اطمینان نے ان سب کو پس منظر میں دھکیل دیا۔ محترم یاسر عرفات طلبگار صاحب، جو اپنے دوست ڈاکٹر اصغر علی ندوی صاحب کے ساتھ ایک دن پہلے دہلی پہنچ چکے تھے، مسلسل فون کالز کرتے رہے اور خیریت دریافت کرتے رہے۔ اس طرح دہلی کی طرف سفر کے دوران دل میں پہلے سے موجود کچھ اضطراب آہستہ آہستہ دور ہوتا گیا۔"

رات بھر کے سفر کے بعد صبح چھ بج کر پندرہ منٹ پر ہم نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ چونکہ دہلی میں ہمارا قیام مولانا اعجاز الاسلام صاحب کے یہاں طے تھا، اس لیے اترتے ہی کوئی اجنبیت محسوس نہ ہوئی بلکہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اپنا محب وہمدرد منتظر ہے۔ ہم نے فوراً ایک ٹیکسی کرائے پر لی اور اوکھلا، جامعہ نگر، ابوالفضل انکلیو میں واقع ان کی قیام گاہ پر تشریف لے گیے۔ گیٹ سے داخل ہوتے ہوئے دل میں ایک خاص اطمینان اور شکر گزاری کا احساس تھا کہ سفر بخیر وخوبی طے پایا اور اب ایک نئی منزل ہمارے سامنے تھی۔

ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر میں اعجاز صاحب نے فون پر ہمیں اپنے اپارٹمنٹ کی طرف رہنمائی کی کہ وہ کہاں مقیم ہیں۔ چونکہ میں پہلے بھی ایک مرتبہ ان کے ہاں آ چکا تھا، اس لیے وہاں تک پہنچنے میں ہمیں کوئی دشواری پیش نہ آئی۔

جب ہم ان کی قیام گاہ پر پہنچے اور دروازہ کھٹکھٹایا تو محترم ومکرم مولانا اعجاز اسلم صاحب کا چہرہ ہنستا کھلتا نظر آیا۔ مولانا صاحب نے نہایت گرمجوشی سے ہمیں گلے لگایا اور خیریت دریافت کی۔ ان کی خندہ پیشانی اور محبت بھرے انداز میں خوش آمدید کہنا ہمارے لیے ایک اطمینان بخش اور پُرسکون لمحہ تھا۔ ذہن وقلب کی تمام تھکن گویا کافور ہوگئی۔

مولانا صاحب نے ہمیں پانی پیش کیا، ناشتہ کرایا اور کچھ دیر آرام کرنے کا کہا۔ اس کے بعد وہ ایک zee Salam کے ایک ٹی وی پروگرام میں تشریف لے گئے۔ واپسی پر آتے ہی انہوں نے ہمیں جگایا، کچھ کھانے پینے کی اشیاء منگوائیں اور پیش کیں۔ پھر فوراً ہمارے قیام اور آئندہ پروگرام کے بارے میں دریافت کیا کہ کتنے دن رہنا ہے اور کہاں کہاں جانا ہے، تاکہ وہ اپنے معمولات کو اسی کے مطابق ترتیب دے سکیں۔

میں نے عرض کیا کہ آج کے دن کا پروگرام ابھی عرض کر دیتا ہوں، باقی دنوں کا شیڈول بعد میں طے کر لیں گے۔ چونکہ میں مولانا صاحب سے خاصا بے تکلف ہوں، اس لیے گفتگو بھی دوستانہ انداز میں ہوتی ہے۔ میں نے مسکراتے ہوئے کہا:

اب آپ ہمارے حوالے ہیں، ہم آپ کے نہیں بلکہ آپ کو ہمارے مطابق چلنا ہوگا۔

مولانا صاحب ہنس کر فرمانے لگے:

آپ نے مجھے کشمیر سے آ کر دلّی میں یرغمال بنالیا! ان کے اس جملے میں محبت بھی تھی اور مزاح بھی۔

مولانا صاحب ایک ایسی روحانی اور باوقار شخصیت ہیں کہ میں سمجھتا ہوں ان کا مفصل تعارف اس سفرنامے میں ایک علیحدہ باب کا متقاضی ہے، جسے بعد میں بیان کروں گا۔ درحقیقت میں ان کی روحانی صحبت اور فیض حاصل کرنے کے لیے ہی اپنے گھر سے دلّی پہنچا تھا اور ہر سال وہ ہمارے ہاں گرمیوں میں تشریف لاتے ہیں۔

اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ چونکہ ہمارے پاس وقت کم ہے، اس لیے بغیر کسی تاخیر کے آج ہم لال قلعہ جائیں گے اور اس کے بعد جامع مسجد دہلی کی زیارت کریں گے، جو مسلمانوں کے شاندار ماضی کی تابناک یادوں کی امین ہے۔

مولانا صاحب نے فرمایا کہ ان کے کچھ پروگرام طے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ ضرور اپنے پروگرام میں تشریف لے جائیں، مگر انہوں نے صاف الفاظ میں کہا کہ نہیں، وہ ان دنوں مکمل طور پر ہمارے ساتھ رہیں گے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی تمام مصروفیات فون کر کے ملتوی کر دیں اور فرمایا:

جب تک آپ یہاں ہیں، میں آپ کے ساتھ ہوں۔ میں بھی آپ کے ساتھ گھومنا چاہتا ہوں۔

پھر ہم نہرو روی لی اور سیدھا لال قلعہ کی جانب روانہ ہو گئے۔ راستے میں جامعہ نگر کی سڑکوں، کمزور سیوریج اور ناقص ڈرینج نظام کو دیکھ کر دل کو افسوس ہوا کہ یہاں بھی ترقیاتی کاموں کی رفتار سست نظر آتی ہے۔ فٹ پاتھ پر Home less لوگوں کو دیکھ کر دل مزید رنجیدہ ہوا۔

انشائیہ: کتاب کی فریاد

عبدالرشید خان

چھانہ پورہ سرینگر

23 اپریل کو ہر سال، کتاب کا عالمی دن، بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے، اس روز کتاب پڑھنے والے کم اور نہ پڑھنے والے زیادہ تر لوگ کتابوں کی اہمیت اور افادیت پر بات کرنے کے لئے جگہ جگہ جمع ہوتے ہیں اور کتاب کو وہ کھوئے ہوئے شائقین پھر سے واپس دلانے کا جھوٹا عزم دوہراتے ہیں جو نہ جانے کہاں کھو گئے، میں نے سوچا کیوں نہ آج کے دن کسی لائبریری میں چلا جاؤں جہاں ہزاروں کی تعداد میں پڑی کتابیں یتیم بن کر پڑھنے والوں کی راہ تک رہے ہیں، شلف سے جو ایک کتاب اٹھانے لگا تو نہ جانے اس پر کب سے گرد وغبار کی تہہ جمی ہوئی تھیں، ہاتھ سے جو اس کا چہرہ صاف کرنے لگا تو کتاب نے ایک سرد آہ بھری اور زبان حال سے فریاد کرنے لگی، "ایک زمانہ تھا جب لوگ میرے دیوانے تھے مجھے ہاتھوں ہاتھ لے کر میری عزت افزائی کرتے تھے، میں انکی دوست بن کر انکے دکھ میں برابر کی شریک ہوتی تھی (سکھ میں تو بہت سارے شریک ملتے ہیں) طالب علم مجھے اپنے سینے سے لگا کر تعلیمی اداروں میں دیکھے جا سکتے تھے، عاشق لوگ اپنے اظہار عشق کے لیے میرا انتخاب کرتے تھے، میریاندر ایک پریم پتر رکھ کر آپس میں کتاب کی بدلی کے بہانے اپنی محبت کا اظہار کرتے تھے، میں بھی خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی کہ دل جلے لوگوں کے کام آ رہی ہوں،

دن بھر کی تھکان کے بعد اکثر لوگ میرا مطالعہ کرتے ہوئے اپنا غم غلط کرتے تھے اور اپنے راز میرے ساتھ share کرتے تھے، رات کو بستر پر جانے سے پہلے مجھے گلے لگاتے تھے، کوئی سینے پر جگہ دیکر اور اکثر سرہانے رکھ کر خود آرام کی نیند سو جاتے تھے، ان کے لیے میں گویا نیند لانے والی گولی کا کام کرتی تھی، لیکن جب سے یہ سوشل میڈیا معروض وجود میں آیا اس نے انسانوں کے بیچ رشتوں کو تار تار کرنے کے ساتھ ساتھ میرے اور انسان کے درمیان رشتے کو بھی ختم کر دیا، میرے وہ چاہنے والے لوگ نہ جانے کہاں کھو گے؟

اگرچہ آج بھی ہماری آبادی میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے لیکن پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ الماریوں میں قید ہونے کے لیے، اب تو ان بوسیدہ اور بند کمروں کی الماریوں میں میرا دم گھٹ رہا ہے، ایک طرف دیمک کی مار اور دوسری طرف پڑھنے والوں کی بے مروتی، اگر کبھی کبھار کوئی سکالر مجبوری کی حالت میں میرا مطالعہ کرنے کے لئے آتا ہے، ایسے اتنی سکت اور فرصت کہاں جو وہ دو چار گھنٹے آرام سے بیٹھ کر میرے ساتھ گزارے، ارے وہ تو آتے ہی میرے سارے اوراق کاٹ کر لے جاتا ہے، پہلا اور آخری پنّا چھوڑ کر مجھے اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے اور جب غلطی سے دوسرا پڑھنے والا آئے تو میری یہ حالت دیکھ کر مجھے زور سے ٹیبل پر مار کر چلا جاتا ہے، اس وقت مجھ پر کیا گزرتی ہے وہ صرف میں جانتی ہوں، کہیں پڑھنے والے حضرات آ کر میرے سینے پر طرح طرح کی باتیں لکھ دیتے ہیں کہ میں شرم کے مارے منہ چھپائے رہتی ہوں، کوئی سرخ قلم سے مجھے خون کے آنسو رلاتا ہے اور کوئی سیاہ رنگ سے میرے روشن چہرے کو داغدار بنا دیتا ہے اور ہاں کبھی ایک ایسی گل کاری کرتے ہیں کہ میں کتاب کم اور براعظم یورپ کا نقشہ زیادہ لگتی ہوں، غرض لوگ میرے ساتھ طرح طرح کے ظلم کرتے ہیں اور میں چپ چاپ سہہ لیتی ہوں،

ایک زمانہ تھا جب لوگ مجھے عزت کا سامان سمجھ کر ایک دوسرے کو تحفے کے طور پر پیش کرتے تھے، لیکن اب تو بیکار کی چیز جان کر مجھے پس پشت ڈال دیا، اس وقت کے لکھنے والے بھی بیلوث اور نیک نیت ہوا کرتے تھے، وہ اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کرتے تھے، لیکن اب تو لکھنے والے بھی ایک دوسرے کا مواد چرا کر اپنے نام کر دیتے ہیں اور اس چوری کو ادبی سرقہ کا نام دیا جاتا ہے (یاد رہے اس کے مرتکب ہمارے، پی ایچ، ڈی والے سکالر حضرات ہیں) مجھ پر کیا گزرتی ہے کس کو بتاؤں، کوئی پڑھنے والا ملے تب نا" !۔

کتاب کی یہ دردبھری کہانی سن کر نہ جانے میں کہاں کھو گیا کہ اس نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا، "اب جو میرا عالمی دن منانے جا رہے ہو اس کا کیا مطلب؟ آپ لوگ تو بڑے شاطر دماغ ہو، جس چیز کا دن مناتے ہو اس کو کہیں کا نہیں چھوڑ دیتے ہو، کسی کو آسمان کی بلندیوں پر اسقدر لے گئے ہو کہ اب وہ نیچے آنے کا نام نہیں لیتے، مثلاً عورت، اسی طرح رشوت کے خلاف دن مناتے مناتے رشوت خوری کو اس قدر شہرت اور تشہیر عطا کی کہ رشوت نہ لینے والے بھی اب شوق سے لینے لگے، کیونکر ایسے دن مناتے ہو؟ آخر پر ایک بات کہے دیتی ہوں، میری کیا حیثیت ہے؟ آپ لوگوں نے ام الکتاب کو پس پشت ڈال دیا اسکا مطالعہ کرنے کے بجائے اس کو گھر میں وہاں پر قید کر رکھا جہاں کوئی پہونچ نہیں سکتا اور ہاں جھوٹی قسمیں کھانے کے لئے ضرور رکھا ہے، سال ہا سال سے ایسے پڑے رہنے سے اس پر گرد وغبار جمع ہو گیا ہے، کیا آپ نے کبھی یہ زاحمت گوارا کی کہ ایک بار کھول کر دیکھ لیں کہ اس کے اندر کونسا پیغام ہے؟ ارے اس میں تو انمول موتی پوشیدہ ہیں، یہ ساری کارستانی سوشل میڈیا کی ہے،"

کتاب کی یہ فریاد سن کر میں اندر ہی اندر شرمندہ ہوا اور اپنی ساخت بچانے کے لیے میں نے کہا، "آپ کو سوشل میڈیا سے کیوں شکایت ہے، سب لوگ ایک جیسے نہیں ہیں، ہمارے ایک دوست ماجد مجید صاحب کو سوشل میڈیا چھو کر بھی نہیں گیا، وہ اس طوفانی دور میں بھی کتاب اور کتابی علم کے قایل ہیں، انہیں کتابیں لکھنے اور پڑھنے کے ساتھ ساتھ انہیں سنبھال کر رکھنے کا بڑا سلیقہ ہے، کتابوں کی قدر و منزلت کو برقرار رکھنا اور ان کے ساتھ گہرا لگاؤ، کوئی ان سیکھ لے" یہ سن کر کتاب نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا "اللہ سلامت رکھے ایسے لوگوں کو جنہیں اب بھی ہمارے ساتھ محبت ہے اور جو ہماری عزت کرتے ہیں"

سرحدی گاؤں کی

اور سب سے اہم موقع ہیں۔ نیا عہد پنپتا ہے اور مرکزی دھارے سے تعلق جڑ پکڑ چکا ہے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر راجوری کے متحرک گاؤں سریا کے دورے کے دوران ایک عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے کامن سروس سنٹر کا افتتاح کیا اور کئی ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا۔ ان پروجیکٹوں میں جے ایس جے پی 2 کے تحت پانی کے تحفظ کے کام اور متحرک دیہاتوں سریا، پنجرتی، بھوائی، چیرھرا اور نمبرین میں کھیل کے میدانوں کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے بریگیڈیئر محمد عثمان کو خراج تحسین بھی پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے تحت بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے ہم ہر سرحدی گاؤں تک انفراسٹرکچر اور فلاحی اسکیموں کی رسائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "کوئی بھی نقشہ ہمارے سرحدی دیہات کے اصل جوہر کو پوری طرح سے نہیں پکڑتا، جو صرف لکیروں کو ظاہر کرتا ہے۔ ان خطوط کے اندر، میں ایک متحرک معاشرہ اور ثابت قدم خاندان دیکھ رہا ہوں جو ملک کی ترقی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قومی سلامتی سرحدوں پر موجود فوجیوں اور سرحدی گاؤں کے رہائشیوں سے ہوتی ہے جو وہاں رہتے ہیں۔ "ایک سرحدی گاؤں تک جانے والی سڑک نہ صرف گزرنے بلکہ ہمارے دفاع میں غیر متزلزل اعتماد پیدا کرتی ہے۔ سرحدی گاؤں کے گھر میں بجلی کی روشنی صرف روشنی نہیں بلکہ تازہ امید فراہم کرتی ہے۔ سرحدی گاؤں کے نوجوانوں کے لیے روزگار نہ صرف ایک زندگی بلکہ پوری کمیونٹی کی رفتار کو بدل دیتا ہے۔ میرا نقطہ نظر واضح ہے کہ سرحدی گاؤں کی ترقی قومی سلامتی کے لیے لازمی ہے، اور ہر سرحدی گاؤں کو ہمارے ملک کے سب سے خوشحال گاؤں میں شمار کیا جانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اگست 2020 میں جموں کشمیر کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد سے انہوں نے سرحدی دیہات کی خواہشات کو ترجیح دی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "سرحدی دیہاتوں میں جہاں خواتین چیلنجوں کے درمیان اپنے بچوں کے روشن مستقبل کا خواب دیکھ کر ہر صبح اٹھتی ہیں، جہاں کسان اپنی مٹی میں مشکلات سے گزرتے ہوئے محنت کر رہے ہیں، اور جہاں کمیونیز بغیر وردی کے محافظوں کے طور پر کھڑی ہیں، ہم نے ترقی کی ایک نئی صبح روشن کی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے افسران سے HADP، مشن یوتھ، مدرا یوجنا، اور تمام فلاحی اسکیموں کی 100% سیچوریشن حاصل کرنے کے لیے بھی کہا، جس میں کوئی اہل شہری پیچھے نہ رہے۔ "ہماری وابستگی نے زندگیوں کو بدل دیا ہے، اور میں اعتماد کے ساتھ تصدیق کرتا ہوں کہ تبدیلی جموں کشمیر کے سرحدی دیہاتوں میں واضح ہے جہاں سڑکیں اب نیٹ ورک بناتی ہیں، صحت کی دیکھ بھال فروغ پا رہی ہے، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی تعلیم کے شعبے کو تبدیل کر رہی ہے اور رہائشی اب ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ مربوط محسوس کر رہے ہیں،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حقیقی ترقی کا مطلب مساوی مواقع، وقار، اور اعتماد پیدا کرنا ہے اور وائبرینٹ ولیج پروگرام اس کی عکاسی کرتا ہے، روزگار، تعلیم، انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل بااختیار بنانے کو مجموعی طور پر آگے بڑھانا۔ "ہر شہری کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ ساریہ کے سرحدی گاؤں کے رہائشیوں نے فوجیوں کے شانہ بشانہ ہماری سرحدوں کی حفاظت کی ہے: ہم ان کی جامع ترقی کے مرہون منت ہیں، کسی کو پیچھے نہیں چھوڑا۔ سرحدی گاؤں کے باشندوں نے اس قوم کے لیے بہت کچھ برداشت کیا ہے۔ اب، انہیں خوشحالی کی بنیاد پر کھڑا ہونا چاہیے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان ایک مضبوط دیہی مرکز کا مطالبہ کرتا ہے، جو اپنے پہلے گاؤں کے بغیر نامکمل ہے۔ میں ساریہ کے رہائشیوں سے کہتا ہوں کہ وہ متحرک گاؤں کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متحد ہو جائیں۔ تمام عہدیدار ہر مرکزی اسکیم اور فلاحی پروگرام کی 100% سیچوریشن کو یقینی بنائیں گے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے گیان بھارتم پر نمائش کا دورہ کیا اور مختلف محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے وائبرنٹ ولیج ترانہ شروع کیا اور مشن یووا، ایچ اے ڈی پی، پی ایم مدرا، پی ایم اے وائی۔جی اور دیگر مختلف اسکیموں کے تحت مختلف استفادہ کنندگان کو منظوری کے خطوط اور تقرری لیٹر سونپے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ڈی ٹی ایچ کے ساتھ ٹی وی سیٹ بھی تقسیم کیے، اور ٹی بی کے علاج شدہ واریئر، نشامکت ابھیان کے رضاکاروں، اور مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو معاشرے میں ان کی گراں قدر شراکت کے لیے مبارکباد دی۔ اٹل دلو، چیف سکریٹری؛ بلین پر بھات، ڈی جی پی جموں وکشمیر؛ شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، جل شکتی محکمہ؛ اشوک کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ؛ محترمہ آر ایلس واز، کمشنر سکریٹری برائے حکومت، منصوبہ بندی اور اطلاعات۔ رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں؛ بھیم سین ٹوٹی، آئی جی پی جموں؛ ابھینا چترجی، ایم ڈی آر ای اے او، جے اینڈ کے بینک؛ ابھیشیک شرما، ڈپٹی کمشنر راجوری؛ فوج، پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام، سیاسی رہنما، سرکردہ شہری اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لبنان میں جنگ

کا شکریہ ادا کر دیا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے آبنائے ہرمز مکمل کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز کھولنے پر ایران کا شکریہ۔ امریکی صدر نے ایک اور پوسٹ میں اعلان کیا کہ آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلی ہے اور کاروبار اور مکمل آمد و رفت کے لیے تیار ہے، تاہم ایران کے حوالے سے بحری ناکہ بندی پوری طاقت اور مؤثر انداز میں برقرار رہے گی اور یہ اسی وقت تک جاری رہے گی جب تک ایران کے ساتھ ہمارا 100 فیصد معاہدہ نہیں ہوتا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ عمل بہت تیزی سے مکمل ہونا چاہیے کیونکہ زیادہ تر نکات پہلے ہی طے پا چکے ہیں۔ اس معاملے پر آپ کی توجہ کا شکریہ! ادھر ایران کے اعلان کے بعد بیشتر ممالک نے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے جبکہ تیل کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے اور لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

آف آرکیٹکٹس جموں و کشمیر چیپٹر کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے چیئرمین وکاس دوبے کر رہے تھے، نے حالیہ ترامیم کے بعد یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز سے پیدا ہونے والے مسائل کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔ دریں اثنا، صدر جموں یونیورسٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن (جے یو ٹی اے) پروفیسر رویندر سنگھ کی قیادت میں ایک وفد نے تدریسی کمیونٹی سے متعلق معاملات پیش کئے۔ مزید برآں، کئی افراد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور اپنے مسائل کے حل کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز اور حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

این ڈی پی ایس

نظم و ضبط اور دیانت کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ایس ایس پی اننت ناگ نے ایک اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او)، محمد اشرف ملک ولد محمد رمضان ملک ساکن چکل، کشتواڑ کو برطرف کر دیا ہے۔ مذکورہ ایس پی او پولیس اسٹیشن ویری ناگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت درج مقدمہ ایف آئی آر نمبر 57/2023 میں ملوث پایا گیا تھا۔ مذکورہ کیس میں ان کے ملوث ہونے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے، محکمے نے مناسب کارروائی شروع کی، جس کے نتیجے میں اسے ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ اننت ناگ پولیس اپنے اہلکاروں کے ذریعہ کسی بھی قسم کی بدسلوکی یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی برقرار رکھتی ہے۔ محکمہ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور ہر سطح پر احتساب کو یقینی بنانے میں ثابت قدم ہے

ضلع مجسٹریٹ جموں

مطابق فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کی کوشش میں جموں کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راکیش منہاس نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت ایک باضابطہ حکم جاری کیا ہے جس میں سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز یا غلط مواد پھیلانے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ حکمنامہ کے مطابق 60 دنوں کی مدت کیلئے فوری طور پر لوگوں پر کسی بھی مواد کو پوسٹ کرنے، شیئر کرنے یا آگے بھیجنے پر پابندی عائد ہے، جس میں خاص طور پر متن، ویڈیو اور میمز قابل ذکر ہے جو کسی طبقے کے درمیان نفرت کو فروغ دیتا ہے یا غیر تصدیق شدہ افواہیں پھیلاتا ہے۔ اس ہدایت میں واٹس ایپ گروپ کے ایڈمن اور سوشل میڈیا ماڈریٹرز پر

مشترکہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ ممنوعہ مواد کی گردش کو روکیں، خبردار کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو بی این ایس 2023 اور آئی ٹی ایکٹ کے تحت قید سمیت سنگین قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دریں اثنا، سائبر کرائم یونٹ کو بھی 24 گھنٹے نگرانی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور شہریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ معلومات کو شیئر کرنے سے پہلے سرکاری سرکاری ہینڈلز کے ذریعے تصدیق کریں۔

خواتین ریزرویشن

تجویز دی تھی۔ اس کے تحت لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کی نشستوں میں 50 فیصد اضافہ کرنے اور 2029 کے عام انتخابات سے خواتین کا ریزرویشن نافذ کرنے کا منصوبہ تھا۔ حکومت نے لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد 550 سے بڑھا کر 850 کرنے کی بھی تجویز دی تھی۔ بحث کے دوران اپوزیشن نے حکومت پر سیاسی فائدے کے لیے بل لانے کا الزام لگایا۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی اپنے فائدے کے لیے حلقہ بندی کر رہی ہے۔ کئی اپوزیشن اراکین نے خدشہ ظاہر کیا کہ حد بندی سے شمالی ریاستوں کی نشستیں بڑھ جائیں گی جبکہ جنوبی ریاستوں کی نمائندگی کم ہو جائے گی۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن خواتین کے ریزرویشن کے معاملے پر "اگر مگر" کر رہی ہے، لیکن دراصل وہ اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 2023 میں اس بل کی حمایت اس لیے کی تھی کیونکہ اسے 2024 کے انتخابات میں خواتین کی ناراضی کا خوف تھا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی طاقت کے غصے کے سامنے اپوزیشن کے پاس بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا۔

قانون ساز اداروں

سب سیکشن 2 کی دفعات کو جمعرات کے روز ہندوستان کے گزٹ میں مشتہر کر دیا ہے۔ اس شق کے مطابق، خواتین کے ریزرویشن کا یہ حکم اس کے نوٹیفکیشن کی تاریخ سے ہی نافذ العمل ہو گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے یہ قدم ایک ایسے وقت میں اٹھایا ہے جب لوک سبھا میں خواتین کے ریزرویشن بل (ناری شکتی وندن) میں ترمیم کے ساتھ ساتھ لوک سبھا کی نشستوں کی حلقہ بندی اور اسمبلیوں والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں خواتین کے ریزرویشن کو لاگو کرنے سے متعلق بعض دفعات والے بلوں پر بحث جاری ہے۔

نیت مشکوک اور

اٹھائے ہیں۔ سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے ابتدا میں بل اس لیے واپس لیا تھا کیونکہ اسے مطلوبہ دو تہائی اکثریت حاصل نہیں تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے آئینی ترمیم ہونے کے باوجود اسے سادہ اکثریت سے منظور کرانے کی کوشش کی، جبکہ قانوناً اس کے لیے پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت لازمی ہے۔ انہوں نے کہا ان کے پاس نمبرز (اکثریت) نہیں ہیں۔ اب وہ آگے کیا کریں گے، یہ اللہ ہی جانتا ہے۔ لوگ حکومت کے اس رویے سے پریشان ہیں۔ واضح رہے کہ جمعہ کی شام لوک سبھا میں یہ ترمیمی بل مطلوبہ حمایت نہ ملنے کے باعث ناکام ہو گیا۔ جموں و کشمیر میں کی گئی حلقہ بندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس عمل میں خامیاں تھیں جس نے عوامی عدم اعتماد کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ "آپ نے دیکھا کہ یہاں حلقہ بندیوں کے نام پر کیا کیا گیا۔ لوگ اب مزید فکر مند ہیں اور ان اقدامات کے پیچھے چھپے مقاصد پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی اور مذاکرات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت پہلے سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس عمل میں پہلے ہی ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی خبروں میں کچھ نیا نہیں ہے۔ فاروق عبداللہ نے دعا کرتے ہوئے کہا، "اگر دونوں فریقین کسی معاہدے پر پہنچ جاتے ہیں تو یہ عالمی امن کے لیے بہتر ہوگا۔ پوری دنیا اس مسئلے میں پھنسی ہوئی ہے۔ "مغربی بنگال کے آئندہ انتخابات کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے ممتا بنرجی کی جیت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "انشاءاللہ، ممتا بنرجی جیتیں گی۔ ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

جنوبی کشمیر میں طوفانی

کے کاکا پورہ علاقے سے مکانوں کی چھتوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ تیز ہواؤں نے چھتیں اکھاڑ دیں اور ٹین کی چادریں ہوا میں اڑ گئیں۔ ضلع پلوامہ کے زعفرانی قصبے پانپور اور اس کے نواحی علاقوں میں بھی کئی مکانوں کی چھتیں گرنے سے کئی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو نقصان پہنچا۔ عینی شاہدین نے کہا کہ گاڑیاں اور موٹر سائیکل سڑک کے کنارے کھڑے تھے۔ تیز ہوا کی وجہ سے ٹین کی چھتیں اڑ گئیں اور ان میں سے کچھ براہ راست گاڑیوں سے ٹکرا گئیں، جس سے ان کی کھڑکیوں اور سامنے کے دروازوں کو نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم مکانات، ویگر ڈھانچوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو پہنچنے والے نقصان کے باعث متعدد مالکان کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ تیز ہواؤں کے سبب پانپور اور ریلوے کے اطراف کے علاقوں میں بجلی کی لائنیں بھی متاثر ہوئیں، جس سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے حکام کے مطابق بحالی کی ٹیمیں فوری طور پر متحرک کر دی گئی ہیں اور بجلی کی جلد بحالی کے لیے کام جاری ہے۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات سری نگر نے خبردار کیا تھا کہ جمعرات کو وادی کے کچھ حصوں میں دوپہر کے آخر میں تیز ہوائیں چلیں گی۔ یہ پیشین گوئی سنگین طور پر درست ثابت ہوئی کیونکہ طوفان نے پورے کشمیر میں زندگی کو درہم برہم کر دیا اور اس کے نتیجے میں کئی طرح کا نقصان ہوا اور طوفان، لوگوں میں خوف و دہشت کو چھوڑ گیا۔ ادھر طوفانی ہوا؟ اس کا اثر سری نگر میں بھی محسوس کیا گیا، جہاں تیز ہواؤں کے درمیان ڈل جھیل میں کشتیاں پھنسی ہوئی دیکھی گئیں، حالانکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ ڈل جھیل میں پھنسی ہوئی کچھ کشتیوں کو ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس نے بچایا، جس سے جان و مال کے کسی بھی نقصان سے بچنا آسان ہوا۔ تاہم سری نگر کے مضافات الٰہی باغ سے مکانوں کی چھتوں کو نقصان پہنچانے کی اطلاعات موصول ہوئیں جبکہ شہر کے مرکز لال چوک میں عینی شاہدین نے بتایا کہ تیز ہواؤں نے لال چوک، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور ریذیڈنسی روڈ علاقوں میں دکانداروں کے سامان کو نقصان پہنچایا۔ کشمیر کے شمالی اضلاع میں بڑے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں ہوائیں کم تیز تھیں۔ اسی طرح، بڈگام ضلع میں عینی شاہدین نے تیز ہواؤں کی اطلاع دی، لیکن ان کی شدت سری نگر اور وادی کے جنوبی حصوں سے کم تھی۔ محکمہ موسمیات سری نگر نے خبردار کیا تھا کہ جمعرات کی سہ پہر وادی کے کچھ حصوں میں تیز ہوا میں چلیں گی۔ یہ پیش گوئی درست ثابت ہوئی، کیونکہ طوفان پورے کشمیر میں زندگی کو درہم برہم کر دیا، ساتھ ہی تباہی، دہشت اور خوف کو اپنے پیچھے چھوڑ گیا۔ انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ٹیمیں تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گی اور زمینی معائنے کے بعد تفصیلی رپورٹ تیار کیے جانے کی امید ہے۔

میدانی علاقوں میں

سمیت وادی کے میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارشیں ریکارڈ کی جا رہی ہیں۔ نشیبی حصوں میں اگرچہ پانی جمع ہونے کی شکایات معمولی نوعیت کی ہیں، تاہم موسم میں اچانک آنے والی نمی اور سردی کی شدت نے روزمرہ سرگرمیوں پر اثر ڈالا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ موجودہ مغربی ہواؤں کے دباؤ کے سبب یہ سلسلہ اگلے 24 گھنٹوں تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ ادھر بالائی علاقوں میں برفباری نے ٹرانسپورٹ کے نظام کو متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر لیہہ کی جانب جانے والی سرینگر - لیہہ شاہراہ کو تازہ برف جمنے اور پھسلن پیدا ہونے کے باعث بند کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق بلند مقامات پر حد نگاہ شدید متاثر ہے، جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت کو معطل کرنا ناگزیر ہو گیا۔ اسی طرح ضلع بانڈی پورہ کو دور افتادہ گریز ویلی سے ملانے والی بانڈی پورہ - گریز شاہراہ بھی رازدان ٹاپ پر تازہ برفباری کے بعد بند کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق سڑک پر برف کی تہہ جمنے سے پھسلن میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ حد نگاہ کم ہونے سے ٹریفک حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ متعلقہ حکام نے بتایا کہ موسم میں بہتری اور متعلقہ مشینری کی مدد سے راستے کو صاف کیے جانے تک ٹریفک کی بحالی ممکن نہیں۔ گریز کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس دوران غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں اور سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ سڑک کی بندش مکمل

حفاظتی نقطہ نظر سے کی گئی ہے، کیونکہ موجودہ موسمی حالات سفر کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ محکمہ موسمیات نے مزید واضح کیا ہے کہ بارشوں اور برفباری کے اس دورانیے میں وادی کے بعض حصوں میں بجلی کی سپلائی پر بھی اثر پڑ سکتا ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کو کہا گیا ہے کہ وہ ڈھلوان والے علاقوں اور ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ محکمہ نے یہ بھی بتایا کہ آئندہ دو روز کے دوران موسم آہستہ آہستہ بہتر ہونے کا امکان ہے، تاہم سردی کی شدت میں اضافہ برقرار رہ سکتا ہے۔ اس دوران زرعی شعبے سے وابستہ افراد کو بھی احتیاط برتنے کی صلاح دی گئی ہے تاکہ بارشوں اور برفباری کے باعث ہونے والے ممکنہ نقصانات سے بچا جا سکے۔ انتظامیہ نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ موسم سے متعلق سرکاری ایڈوائزریز پر نظر رکھیں، جبکہ شاہراہوں کی بحالی کا حتمی فیصلہ موسم کی صورتحال اور راستوں کی مکمل صفائی کے بعد ہی لیا جائے گا۔ ادھر وادی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کو دور افتادہ گریز ویلی سے ملانے والی تقریباً پچاسی کلومیٹر طویل اہم شاہراہ کو تازہ برفباری کے بعد احتیاطی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، رازدان ٹاپ پر برفباری کے نتیجے میں سڑک پر پھسلن پیدا ہو گئی، جس کے سبب گاڑیوں کی آمد و رفت معطل کرنا پڑی۔ یہ شاہراہ نہ صرف زمینی رابطے کے لیے اہم ہے بلکہ گریز کے عوام کے لیے روزمرہ ضروریات تک رسائی کا بنیادی ذریعہ بھی ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز، نے بتایا کہ موجودہ موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس شاہراہ کو آئندہ احکامات تک بند رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا: "باندی پورہ - گریز سڑک پر ٹریفک آئندہ حکم نامے تک معطل رہے گا۔" حکام کا کہنا ہے کہ برفباری کے دوران حد نگاہ میں کمی اور سڑک کی پھسلن دونوں عوامل حادثات کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں، جسے دیکھتے ہوئے حکام نے فوری طور پر راستہ بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ انتظامیہ نے مقامی باشندوں اور راہگیروں کے لیے ایک ہدایت نامہ بھی جاری کیا ہے، جس میں غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور سرکاری ہدایات کی پابندی کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ موسم بہتر ہونے اور سڑک کو محفوظ قرار دیے جانے کے بعد ہی ٹریفک کی بحالی کا اعلان کیا جائے گا۔

سرینگر سے آج

مل کر جامع انتظامات کیے ہیں۔ ان کوششوں کا مقصد حجاج کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے لاجسٹکس اور بہتر زمینی سہولت کو یقینی بنانا ہے۔ حج 2026 کے لیے متعارف کرائے گئے کلیدی نئے اقدامات میں حج سہولت ایپ کے ذریعے ڈیجیٹل سہولت کو بڑھانا، گمشدہ عازمین کو تلاش کرنے اور مدد کرنے کے لیے حاجیوں کے لیے حج سہولت سمارٹ رسٹ بینڈ کی تعیناتی، اور مسافروں کو بڑی سہولت فراہم کرنے کے لیے پہلی بار تقریباً 20 دنوں کے مختصر دورانیے کے حج آپشن کا تعارف شامل ہے۔

اہم تقریب سے

ڈسٹرکٹ پولیس سربراہان نے تفصیلی شرکت کی۔ اجلاس میں سی آر پی ایف، بی ایس ایف، ایس ایس بی، آئی ٹی بی پی، فوج، ایس ڈی آر ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی ڈی، ریلوے پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں وادی کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، زمینی حقائق، حساس مقامات، ممکنہ خطرات اور آئندہ دنوں کے سیکورٹی لائحہ عمل پر گہرائی سے غور و خوض کیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت دی کہ شرپسند عناصر پر سخت اور مسلسل نگرانی رکھی جائے اور ان کی سرگرمیوں پر فوری روک لگا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وادی کے حساس اور انتہائی حساس علاقوں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی موجودگی کو مزید بڑھایا جائے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو پہلے ہی مرحلے پر ناکام بنایا جا سکے۔ انہوں نے سیاحتی مقامات، اہم عمارتوں اور وہ تنصیبات جہاں عوامی آمد و رفت زیادہ رہتی ہے، وہاں بھی سیکورٹی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ اجلاس میں سری نگر شہر کے ٹریفک نظام کا بھی جامع جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پی نے ٹریفک پولیس کو ہدایت دی کہ جامع ٹریفک پلان ترتیب دے کر شہر میں رش اور جام کی مشکلات کم کی جائیں، تاکہ عوام کو آنے والے دنوں میں کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ سڑکوں پر اہلکاروں کی موجودگی بڑھانے اور اہم مقامات پر مؤثر نگرانی کے لیے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ میٹنگ کے دوران حج سے متعلق انتظامات پر بھی خصوصی بات چیت کی گئی۔ آئی جی پی نے متعلقہ افسران کو تاکید کی کہ حج روانگی مراکز پر سیکورٹی، سہولیات اور کوآرڈینیشن میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے، اور زائرین کی نقل و حرکت کو نہایت منظم اور محفوظ بنایا جائے۔ آئی جی پی وی کے بردی نے تمام اضلاع کے پولیس سربراہان کو سوشل میڈیا پر گہری نظر رکھنے کی ہدایت بھی دی تاکہ افواہوں اور غلط معلومات کے ذریعے امن و امان کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو فوراً ناکام بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نظم کو برقرار رکھنے کے لیے ہر پہلو سے مکمل تیاری اور مؤثر ردعمل ضروری ہے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام فورسز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ ہونے والی تمام تقاریب اور سرگرمیوں کے دوران وادی میں امن اور سیکورٹی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت ہر سطح پر مؤثر کارروائی انجام دی جائے گی۔

حکومت نے

لوڈ کرے گا۔ "معائنہ کے دوران، افسر اس بات کا جائزہ لے گا کہ آیا اسکول سرکاری عمارت میں کام کر رہا ہے اور اس کے علاوہ طلباء کے لیے اسکولوں میں اسمارٹ کلاس رومز کی دستیابی اور فعال ہے۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ "ہر آنے والا افسر، اس کے علاوہ اسکول میں فعال آئی سی ٹی لیبارٹری کی دستیابی کا جائزہ لے گا۔ "افسران اس بات کا بھی جائزہ لیں گے کہ آیا اسکولوں میں طلباء کی سہولت کے لیے بیت الخلاء دستیاب ہیں اور فعال ہیں۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ "افسران لڑکیوں کے لیے علیحدہ فعال بیت الخلا کی دستیابی کا بھی جائزہ لیں گے۔" افسران ATL، ووکیشنل لیبز، پینے کے پانی کی سہولت، بجلی کی فراہمی، ورکنگ انٹرنیٹ کنکشن اور طلباء کے لیے کھیل کے میدان کی دستیابی کا بھی جائزہ لیں گے۔ افسران ان اسکولوں میں غیر تدریسی عملے کے علاوہ پرنسپلوں، لیکچراروں، ماسٹرز کی دستیابی اور خالی عہدوں کے بارے میں بھی رپورٹ پیش کریں گے۔ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات اور انسانی وسائل کا جائزہ لینے کے علاوہ، دورہ کرنے والے افسران تعلیمی پیرامیٹرز کا بھی جائزہ لیں گے جن میں HSS کی طرف سے پیش کردہ سلسلہ، پیش کردہ مضمون، مکمل اندراج، پیشہ ورانہ مہارت کی تعلیم اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلہ لینے والے طلباء شامل ہیں۔ جی اے ڈی آرڈر میں کہا گیا ہے کہ "وزٹ کرنے والے افسران کو ان کو الاٹ کیے گئے اسکولوں کے بارے میں اپنی تجاویز بھی پیش کرنی چاہئیں۔

اعلیٰ کمانڈروں کی

(ڈرونز) اور اینٹی ڈرون سسٹمز کے استعمال سمیت آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی توجہ مرکوز کی۔ وزارت دفاع نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ 13 اپریل سے شروع ہوئی چار روزہ کمانڈرز کانفرنس کی صدارت آرمی چیف نے کی، جس میں اعلیٰ فوجی قیادت نے شرکت کی۔ کانفرنس سے کیبنٹ سکریٹری، چیف آف ڈیفنس اسٹاف، ڈیفنس سکریٹری، نیشنل سکیورٹی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور نیوی چیف سمیت حکومت کے اعلیٰ حکام نے خطاب کیا۔ "مستقبل کے لیے تیار فوج' بننے کے وژن کے مطابق، فوج نے سال 2026 کو "نیٹ ورکنگ اور ڈیٹا سینٹرکٹی" کا سال قرار دیا ہے۔ کانفرنس میں جدید کاری، جنگی کارروائیوں میں ٹیکنالوجی کے انضمام نظریاتی اور ترجیحی ضروریات کے ساتھ ساتھ آپریشنل تیاریوں کو بڑھانے اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے نیٹ ورکنگ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مخصوص مقررین نے بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے اور ابھرتی ہوئی عالمی، علاقائی اور اندرونی سکیورٹی کی صورتحال پر روشنی ڈالی۔ عالمی تنازعات سے حاصل ہونے والے تجربات کے تناظر میں، مقررین نے ہندوستان کے اسٹریٹجک اور سکیورٹی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط طاقت کی ضرورت پر زور دیا۔ مزید برآں، بین وزارتی ہم آہنگی، سویلین اور فوجی اداروں کے درمیان بہتر تال میل اور پیچیدہ سیکورٹی چیلنجوں کے لیے "مکمل قومی نقطہ نظر" اپنانے پر زور دیا گیا۔ بات چیت کے دوران موجودہ سپلائی چین کے بحران کے پیش نظر دفاعی شعبے میں خود انحصاری کو مضبوط بنانے اور طویل مدتی اسٹریٹجک استحکام کو یقینی بنانے کے لیے مقامی پیداواری صلاحیتوں کو تیزی سے بڑھانے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔

نجی اسکولوں میں

ایف آر سی نے خبردار کیا ہے کہ جو اسکول اس ہدایت پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہیں گے، ان کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ایسے افراد یا گروہوں کو بھی متنبہ کیا گیا ہے جو مناسب اجازت کے بغیر والدین کی نمائندگی کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انتظامیہ نے تمام تعلیمی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسوسی ایشنز کی تشکیل کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کریں اور تصدیق کے لیے متعلقہ دفاتر کو رپورٹ پیش کریں۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

دو افراد اعجاز احمد تانترے اور رئیس احمد شیخ سوار تھے۔ دوران تلاشی 5.91 گرام براؤن شوگر جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ پولیس پوسٹ کھنہ بل نے ہرنگ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد سہیل احمد بھٹ اور عمر خان کو گرفتار کیا، جن کے قبضے سے 2 گرام ہیروئن نما مادہ ملا۔ سوپور میں ایک بڑے کیس کے سلسلے میں پولیس نے شاہ فیصل مارکیٹ میں ایک گروسری شاپ پر تلاشی کارروائی عمل میں لائی، جو مختار احمد ننگوال کی ملکیت ہے۔ دوران تلاشی اس دکان سے اسپاسمو-پراکسیوون پلس، پریگابالن، نورٹیپلکس گولیاں، کوڈین نما شربت کی بوتلیں اور براؤن شوگر نما مادہ برآمد ہوا۔ تمام اشیاء ☐ ضبط کرنے کے بعد ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں پولیس پوسٹ پلکھنہ نے واگوب کراسنگ پر رات کے وقت ناکہ چیکنگ کے دوران تنویر احمد شاہ کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے اسپاسمو-پراکسیوون پلس برآمد کیا۔ اونتی پورہ میں پولیس نے خفیہ اطلاع پر ہارون رشید بھٹ عرف آفتاب کے گھر پر چھاپہ مارا، جہاں سے 340 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ ضبط کیا گیا جبکہ ملزم کو موقع پر گرفتار کیا گیا۔ ایک دیگر کارروائی میں پولیس نے کھار محمد میں ناکہ چیکنگ کے دوران بلال احمد ڈار کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 55 گرام چرس پاؤڈر اور 16 گرام چرس برآمد ہوئی۔ تمام کارروائیوں کے سلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں قانون کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے اس موقع پر کہا کہ وہ منشیات کے خاتمے کے لیے اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے قائم ہے اور عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات فروشوں کے خلاف معلومات فراہم کر کے معاشرے کو اس خطرناک لعنت سے بچانے میں تعاون کریں۔

ایس اے ایس سی

گیا۔ دوران میٹنگ چیف سکریٹری نے اخراجات کے رجحانات کا جائزہ لیا اور مختص کردہ وسائل کے بروقت اور مؤثر استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مالی برس کے آغاز سے ہی سرمایہ جاتی اخراجات (کیپکس) کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا اور آخری وقت کی خرچ کرنے کی عادت کے بارے میں خبردار کیا جو اکثر کارکردگی اور نتائج کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے فعال منصوبہ بندی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پی ای ایم ایس پورٹل پر کام کی فوری اپ لوڈنگ کو یقینی بنائیں تاکہ بروقت ٹینڈرنگ اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام اضلاع میں متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے زمینی ضروریات کے مطابق تمام اضلاع میں منصوبوں کی منصفانہ تقسیم کی ضرورت پر مزید زور دیا۔ چیف سکریٹری نے ایس اے ایس سی آئی اصلاحات کی ترویج کا اعادہ کرتے ہوئے انتظامی سکریٹریوں سے کہا کہ وہ ان اصلاحات کو اولین ترجیح دیں کیوں کہ یہ مراعاتی فنڈنگ کے ذریعے یوٹین ٹیریٹری کو سینکڑوں کروڑ روپے کے معاشی فوائد فراہم کر سکتی ہیں۔ انہوں نے ان اصلاحات کے تحت عمل آوری پر زور دیا تاکہ عملی نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری خزانہ شیلندر کمار نے جوابدہی اور ٹائم لائنز کی پابندی پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں سے کہا کہ وہ اپنے ایکشن پلان 21 اپریل 2026 تک بی ای ایم ایس پورٹل پر حتمی شکل دے کر اپ لوڈ کریں۔ میٹنگ میں ایس اے ایس سی آئی رہنما اصولوں کے تحت اہم اصلاحات کو بھی اُجاگر کیا گیا جن میں کیوسٹ دوم کے تحت مکمل ڈیجیٹل ٹینڈرنگ اور کنٹریکٹ مینجمنٹ سسٹم کا نفاذ شامل ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، جل شکتی، مکانات و شہری ترقی محکمہ، امور نوجوان و کھیل جیسے محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ شفافیت، نگرانی اور جوابدہی کو بہتر بنانے کے لئے جلد از جلد پی ڈبلیو ڈی۔ او ایم اے ایس پلیٹ فارم پر رجسٹر ہوں۔ کان کنی کے شعبے میں اصلاحات، رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) رولز 2024 کو فعال کرنا، محکمہ زراعت میں ایگری سٹیک کی عمل آوری اور مویشیوں کے شعبے میں اصلاحات سمیت اہم شعبہ جاتی اصلاحات کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ ان شعبوں میں اہم پیش رفت مزید فنڈنگ کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ مالیاتی انتظام کو بہتر بنانے کے لئے تمام محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایس اے ایس سی آئی فنڈز کے مؤثر اجرأ اور نگرانی کے لئے علیحدہ سنگل نوڈل ایجنسی (ایس این اے) اکاؤنٹس قائم کریں۔ میٹنگ میں مالی برس 202627 کے لئے ایس اے ایس سی آئی کے تحت مجوزہ مالی خاکہ پیش کیا گیا جس کی کل مالیت 4023.5 کروڑ روپے ہے۔ اس میں 1,406 کروڑ روپے پارٹ اوّل اور دوم کے غیر مشروط اجرأ کے تحت شامل ہیں جبکہ 2617.5 کروڑ روپے مراعاتی اجزأ کے تحت دستیاب ہیں جو سرمایہ کاری کے اخراجات کی کارکردگی اور مختلف شعبوں میں جیسے پبلک فائنانس، آئی ٹی انفراسٹرکچر، کان کنی، ایگری سٹیک، لائیو سٹاک، مالی نظم و نسق کی کارکردگی اور کیپرسیڈ بائیوکیس اقدامات میں اصلاحاتی اہداف سے منسلک ہیں۔ میٹنگ میں صحت عامہ کے بنیادی ڈھانچے کے جزو کے تحت مختص کی گئی رقم کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں صحت کے کلیدی اشاریوں کو بہتر بنانے کے لئے 330 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں بچوں کی اموات کی شرح (آئی ایم آر) اور زچگی اموات کی شرح (ایم ایم آر) میں کمی، این کیو اے ایس سرٹیفکیشن کا حصول اور ٹی بی سے اموات میں کمی شامل ہے۔ گزشتہ مالی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ گزشتہ مالی برس کے اپریل تا ستمبر کے دوران 946 کروڑ روپے خرچ کئے گئے تھے۔ چیف سکریٹری نے زور دیا کہ موجودہ برس میں اخراجات کم از کم 1,040 کروڑ روپے تک پہنچنے چاہئیں تاکہ اسکیم کے پارٹ سوم کے تحت مراعاتی فنڈنگ کے لئے اہل قرار دیا جا سکے جو سرمایہ جاتی اخراجات میں اضافے پر مرکوز ہے۔ چیف سکریٹری نے حکومت کی مالی نظم و ضبط اور اصلاحات پر مبنی ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام محکموں سے کہا کہ وہ رفتار برقرار رکھیں، شفافیت کو یقینی بنائیں اور ایس اے ایس سی آئی فریم ورک کے مقاصد کے مطابق قابل پیمائش نتائج فراہم کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں

خوشحالی کی دعا کی۔ فلیگ آف تقریب میں صدر ڈوگرہ برہمن پرتی ندھی سبھا وید پرکاش شرما اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبران جن میں پرشوتم چندر شرما، چندر موہن شرما، سوم نتیا شرما، سریندر شرما، بی ڈی شرما، انجینئر راجیش اور رمن شرما شامل تھے، مذہبی تنظیموں کے سربراہان، ممتاز شہری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ممبران قانون ساز اسمبلی یدھ ویر سیٹھی اور دیویانی رانا، سینئر افسران اور ممتاز شہری بھی موجود تھے۔

طلبہ کے لئے کالجوں

قرار دے دیا تھا۔ سرکاری اعداد و شمار یونین ٹیریٹری کے کالجوں میں طلبہ کی تعداد میں کمی کے تشویشناک نمونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مارچ 2026 تک، دو کالجوں۔GDC باغ دلاور خان اور GDC چٹی سنگھ پورہ۔ نے کوئی فعال اندراج نہ ہونے کی اطلاع دی۔ دونوں اداروں کو بالترتیب گورنمنٹ ڈگری کالج اننت ناگ اور ایس پی کالج سری نگر کے انتظامی کنٹرول میں رکھا گیا ہے۔ حکومت کے اشتراک کردہ اعداد و شمار سے مزید پتہ چلتا ہے کہ 13 کالجوں میں ہر ایک میں 30 سے کم طلبہ ہیں، جبکہ کم از کم پانچ کالج 2025 میں 20 سے کم طلبہ کے اندراج کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ آٹھ کالجوں میں 30 سے کم طلبہ تھے، اور 14 کالجوں میں 50 سے کم اندراج ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، 24 کالجوں میں 100 سے کم طلبہ تھے، جب کہ دیگر 13 اداروں میں 100 سے 300 طلبہ کے اندراج کی اطلاع ہے۔ محکمہ نے قبل ازیں تسلیم کیا تھا کہ جغرافیائی رکاوٹوں، دشوار گزار خطوں اور بعض علاقوں میں محدود انفراسٹرکچر جیسے عوامل کی وجہ سے بہت سے طلبہ CUET پر مبنی داخلوں کا انتخاب کرنے سے گریزاں تھے۔ پچھلے سال مشتہر 64 کالجوں میں سے 35 جموں ڈویژن اور 29 کشمیر خطے میں تھے۔ حکام نے کہا ہے کہ پالیسی میں تبدیلی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور داخلہ کے نمونوں کا جائزہ لینے کے بعد کی گئی، خاص طور پر ان کالجوں میں جہاں CUET طلبہ کی

مناسب دلچسپی کو راغب کرنے میں ناکام رہا۔ رول بیک کے ساتھ، انتظامیہ کو آنے والے تعلیمی سیشن میں داخلوں کو منظم کرنے اور سرکاری کالجوں میں اندراج کو بہتر بنانے کے لیے مرکزی پورٹل اور 10+2 میرٹ پر انحصار کرنے کی توقع ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر صدر شیر کشمیر کرکٹ کلب (ایس کے سی سی) امن چیمہ نے کلب کی کامیابیوں کو اُجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ کلب نے مختلف ٹورنامنٹوں میں حصہ لیا اور جیت بھی حاصل کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلب نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنے اور انہیں منشیات جیسے منفی اثرات سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ان کی توانائی کو کھیلوں میں لگانے کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے 'چیک لسٹ آف میملز آف جموں اینڈ کشمیر، انڈیا' کے عنوان سے ایک وائلڈ لائف میگزین کا اجراء کیا۔ وائلڈ لائف کے ماہرین کے ایک وفد جس کی قیادت مظفر کچلو کر رہے تھے، نے انہیں اپنے جاری اور آئندہ منصوبوں کے بارے میں بریف کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے خطے کی بھرپور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں سائنسی تحقیق اور تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔

باغ گل لالہ

ہفتہ پہلے کھلا تھا۔ اسے 2008 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے کشمیر کے سیاحتی مقامات میں شامل کیا تھا تاکہ موسم بہار کے موسم میں سیاحوں کو وادی کی طرف راغب کیا جا سکے۔ ٹیولپس کی 70 سے زائد اقسام نمائش کے لیے رکھی گئی تھیں کیونکہ فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ نے باغ کی کشش کو بڑھانے کے لیے بلب کی کثافت میں اضافہ کیا تھا۔ یہ باغ پچھلے سال اپریل میں بند ہو گیا تھا پہلگام حملے کے دو دن بعد، جس نے زیادہ تر سیاحوں کو اپنا دورہ ترک کرنے یا اپنی بکنگ منسوخ کرنے پر مجبور کر دیا۔ حکام کے مطابق، باغ میں 2024 میں 4.45 لاکھ، 2023 میں 3.75 لاکھ، 2022 میں 3.62 لاکھ، اور 2021 میں 2.25 لاکھ سیاح ریکارڈ کیے گئے۔ باغ 2020 میں COVID-19 لاک ڈاؤن کی وجہ سے بند رہا۔ حکام نے مزید کہا کہ ابتدائی سالوں میں، اس نے 2019 میں 2.59 لاکھ، 2018 میں 1.9 لاکھ، 2017 میں 1.50 لاکھ، اور 2016 میں 1.75 لاکھ زائرین ریکارڈ کیے تھے۔

ہاؤس کمیٹی نے

خواتین بھی بڑی تعداد میں باہر آئیں اور اپنی مشکلات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ مناسب فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے پانی لانے کے لئے طویل فاصلہ طے کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کمیٹی پر زور دیا کہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے اور پینے کے پانی کی مستقل دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ کمیٹی نے معائنہ پروگرام کے تحت مختلف پروجیکٹ مقامات کا دورہ کیا جن میں ڈبلیو ایس ایس سلوتری، بندی کا مہ خان، ڈنگری، ارائی، سلونیا، راجپورہ، اعظم آباد اور کلپک فتح پور شامل ہیں تاکہ جل جیون مشن (جل جل ایم) کے تحت جاری کاموں کی صورتحال اور معیار کا جائزہ لیا جا سکے۔ چیئرمین اور ممبران نے عوام کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کو بغور سنا اور سکیموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ہر منصوبے کا بغور جائزہ لیا گیا اور کمیٹی نے باشندوں کو یقین دلایا کہ مسائل کے حل کرنے اور پانی کی فراہمی کے نظام کے مناسب کام کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ دورے کے دوران کمیٹی کے ہمراہ انجینئر سہراوت سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی تھے تاکہ زمینی سطح پر جامع جائزہ لیا جا سکے۔ متوقع ہے کہ معائنوں سے جے ایم منصوبوں کی عمل آوری کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی اور کمیٹی کو شفافیت، جوابدہی اور عوام کو محفوظ پینے کے پانی کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے سفارشات مرتب کرنے میں مدد ملے گی۔

نشہ مکت جموں وکشمیر

پاک معاشرے کے تئیں اپنے پختہ عزم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے ضلع بھر میں نفاذ اور بیداری کے اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کر کے "نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت اپنی کوششوں کو تیز کر دیا ہے۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، ڈگری کالج گاندربل اور سنٹرل یونیورسٹی کیمپس کے آس پاس اور اس کے آس پاس گاڑیوں اور افراد کی اچانک چیکنگ کی گئی تاکہ منشیات کی فروخت اور منشیات کے استعمال کو روکا جا سکے۔ حساس علاقوں میں خاص طور پر تعلیمی اداروں کے قریب سخت نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے چیکنگ احتیاط سے کی گئی۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں کے قریب تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی کے نفاذ کے لیے خصوصی مہم چلائی گئی۔ نوجوانوں کو تمباکو اور منشیات کے مضر اثرات سے بچانے کے لیے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

والد کی تشویش ناک

دوران انہوں نے کہا: "مجھے چاہے جتنی بار قید کیا جائے، میں آخری سانس تک جموں و کشمیر کے عوام کے حق میں بولتا رہوں گا۔ قید و بند کی زنجیریں مجھے اپنا فرض ادا کرنے سے روک نہیں سکتیں۔" انہوں نے موجودہ نظام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سچ بولنے والوں کو خاموش کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے، چاہے وہ جیل کے اندر ہوں یا باہر۔ اپنی تقریر کے آخری حصے میں انجینئر رشید نے اپنی والدہ، بیٹی، اہلیہ، بہن اور دیگر اہل خانہ کے لیے پیغام دیتے ہوئے کہا: "میں آپ سب کو قسم دیتا ہوں —— حوصلہ مت ہارنا، امید مت چھوڑنا۔" رکن پارلیمنٹ نے جموں و کشمیر میں حد بندی کے عمل پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ کئی معاملات میں شفافیت کی کمی نے عوام کے اندر شکوک پیدا کیے ہیں۔ خواتین کے تحفظ اور نمائندگی کے حوالے سے انہوں نے زور دیا کہ ملک کو حقیقی ترقی تبھی مل سکتی ہے جب خواتین کو بااختیار بنانے کے اقدامات سنجیدگی سے کیے جائیں۔ انجینئر رشید گزشتہ تقریباً پانچ برس سے تہاڑ جیل میں قید ہیں۔ انہیں 2019 میں دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق ایک کیس میں قومی تحقیقاتی ایجنسی نے گرفتار کیا تھا، جو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت درج ہے۔ ادھر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت ہند بالخصوص مرکزی وزیر داخلہ سے پُرزور اپیل کی ہے کہ بارہمولہ سے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اپنے علیل والد کی تیمارداری کے لیے اجازت دی جائے۔ انہوں نے یہ اپیل ان کے والد خضر محمد شیخ کی تشویشناک طبی حالت کے پیش نظر کی گئی ہے، جو اس وقت ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انجینئر رشید کے والد کی نازک صحت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حالات میں ہمدردی اور حساسیت کا مظاہرہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ رکن پارلیمنٹ کو اپنے والد کے پاس رہنے کی اجازت دینا ایک انسانی اور منصفانہ قدم ہوگا، جو وقار اور ہمدردی کے اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ اس معاملے میں فراخدلانہ اور ہمدردانہ رویہ اپنائیں، کیونکہ انسانی بنیادوں پر کیے گئے فیصلے انصاف اور اخلاقی ذمہ داری کے اعلیٰ اقدار کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت ہند اس اپیل پر فوری اور مثبت غور کرے گی اور ضروری اقدامات عمل میں لائے گی۔ انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے والد کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

انجمن نصرت الاسلام

اس موقع پر میرواعظ فاؤنڈیشن کی جانب سے حکام حج وغیرہ نامی کتابچہ بھی عازمین کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا گیا۔ آخر میں مفتی صاحب نے عازمین کو اس مبارک سفر کیلئے تہنیت پیش کرتے ہوئے جناب میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔ اس تربیتی پروگرام میں کئی علما اور مقتدیان کرام کے علاوہ انجمن کے جنرل سکریٹری جناب خورشید احمد، انجمن اوقاف کے جناب مفتی غلام رسول سامون اور مدیر نصرۃ الاسلام مولانا ایم ایس رحمن شمس وغیرہ موجود تھے

سجاد لون کی قیادت

تلے ڈوبتے گھروں، دور دراز کے بحالی مراکز میں امید کی تلاش کے لیے روزگار چھوڑنے والے والدین اور اپنے ہی بچوں کو دفنانے کے ناقابل برداشت دکھ کا ذکر کیا۔ جو بچہ منشیات کا عادی ہو جاتا ہے، وہ پورے خاندان کے لیے ایک عذاب بن جاتا ہے۔ یہ اس خاندان کو کھا جاتا ہے اور زندگیاں تباہ کر دیتا ہے۔" انہوں نے دکھ اور دردمندی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ کہا۔ اس مسئلے کو کسی بھی قسم کی ملمع کاری سے پاک کرتے ہوئے، انہوں نے حاضرین کے سامنے ایک چبھتا ہوا سوال رکھا، "منشیات اور سرنج کی غلامی میں جینا بھی کوئی جینا ہے؟ ایسے وجود میں کیا وقار باقی رہ جاتا ہے؟" اس کے بعد چھانے والی خاموشی اتنی ہی معنی خیز تھی جتنی کہ اس سے پہلے گونجنے والی تالیاں۔

الطاف بخاری کی

2019 کے بعد انہوں نے نوجوانوں کی ویریفکیشن، پاسپورٹ کے مسائل، زمین اور ملازمتوں کے تحفظ جیسے اہم امور کے لیے مرکز اور لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ سے رابطہ برقرار رکھا۔ انہوں نے الزام لگایا: "جب ہم نے یہاں لوگوں کی زمین اور نوکریاں بچانے کی کوشش کی تو انتخابات میں ہمیں 'دہلی کا ایجنٹ' کہا گیا۔ آج وہی سیاسی رہنما لیفٹیننٹ گورنر کے پاس جا کر اپیلیں کر رہے ہیں۔" تقریب کے آخر میں الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو حقیقت سے آگاہ کرنا وقت کی ضرورت ہے، اور سیاسی جماعتوں کو جذباتی نعروں اور نامکمل وعدوں کے ذریعے عوام کو مزید گمراہ نہیں کرنا چاہیے۔

پولیس کی بڑی کاروائی

سے اپیل کی گئی ہے کہ منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔

منشیات سے پاک

تھی۔ پولیس تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مذکورہ گاڑی منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے والی رقم سے خریدی گئی تھی۔ یہ کارروائی تھانہ رزمل میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے ایک مقدمے کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران یہ ثابت ہوا کہ ملزم نے منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے دولت جمع کی اور اسی رقم سے یہ گاڑی حاصل کی۔ پولیس نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت گاڑی کو قبضے میں لے کر مزید کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس ترجمان نے زور دے کر کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے جہاں بیداری مہم چلائی جا رہی ہے، وہیں منشیات فروشوں کے خلاف سخت ترین قانونی شکنجہ بھی کسا جا رہا ہے۔ اس کیس کے حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد تک پہنچا جا سکے۔

ایک سال بعد پہلگام

کے واقعے کے باوجود انہوں نے یہاں آنے کا فیصلہ کیا اور انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ گلمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام جیسے مقامات پر سیکیورٹی کے بہترین انتظامات ہیں، اور ہر جگہ حفاظتی اہلکار تعینات ہیں، جس سے خوف کی فضا مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ حکام کے مطابق سیکیورٹی صورتحال میں بہتری، متعدد سیاحتی مقامات کی مرحلہ وار بحالی، کٹرہ سے سری نگر تک وندے بھارت ریل سروس کا آغاز، اور گزشتہ سال امرناتھ یاترا کی کامیاب تکمیل نے سیاحت کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ پہلگام ایک بار پھر سیاحت کے نقشے پر مضبوطی سے ابھر رہا ہے اور آنے والے دنوں میں سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

حد بندی سے وفاقی

ریاستیں ملک کے فیصلوں پر حاوی ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا اور راجستھان جیسے بڑے صوبے مل کر کوئی فیصلہ کریں تو دیگر ریاستیں کچھ نہیں کر سکیں گی، حتیٰ کہ جموں و کشمیر کے معاملات بھی وہی طے کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت بنگال کو کشمیر جیسی صورتحال کی طرف دھکیلنا چاہتی ہے اور کہا کہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کشمیر میں کیا ہوا ہے۔ روح اللہ مہدی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اپوزیشن جماعتیں خواتین ریزرویشن بل کی مخالف ہیں، جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی جماعت سمیت تمام اپوزیشن پارٹیاں خواتین ریزرویشن کی حمایت کرتی ہیں، لیکن وہ اس بل کی آڑ میں حد بندی کے ذریعے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوششوں کی مخالفت کر رہی ہیں۔ روح اللہ مہدی نے کہا کہ خواتین ریزرویشن بل پہلے ہی پارلیمنٹ میں منظور ہو چکا ہے اور تمام جماعتوں نے اس کی تائید کی تھی، اس لیے موجودہ تنازع دراصل حد بندی کے طریقہ کار پر ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر میں حد بندی کے دوران آبادی کے تناسب کو اس انداز میں تبدیل کیا گیا جس سے مخصوص سیاسی جماعت کو فائدہ پہنچے۔ ان کے مطابق یہ خدشہ اب پورے ملک میں پایا جا رہا ہے کہ مذہبی بنیادوں پر آبادی کے تناسب کو بدلنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ روح اللہ مہدی نے کہا کہ حکومت آئندہ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات کر رہی ہے، جو جمہوری اصولوں اور وفاقی نظام کے لیے خطرناک ہیں۔ روح اللہ کی تقریر پر وزیر داخلہ امت شاہ نے اعتراض جتایا جس کے بعد انہیں تقریر ختم کرنے کیلئے کہا گیا اور ان کا مائیک بند کر دیا گیا تاہم روح اللہ یہ کہتے رہے کہ انہیں اپنی بات مکمل کرنے کا موقع دیا جائے۔

وزیر تعلیم کا

اظہار تعزیت کیا۔ اُنہوں نے مزید کہا: "میری دلی ہمدردی اُن کے اہل خانہ، ساتھیوں اور طلباء کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام و بلند درجات عطا فرمائے۔"

سوپور پولیس کا

کمیونٹی کی شرکت پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ ایس ایس پی سوپور افتخار طالب نے عوام پر زور دیا کہ وہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معتبر معلومات کے ساتھ آگے آئیں اور معاشرے کی حفاظت میں پولیس کی مدد کریں۔ سینئر پولیس افسر نے زور دیکر کہا کہ سوپور پولیس نوجوانوں کے لئے محفوظ اور صحت مند ماحول کو یقینی بناتے ہوئے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایس ایس پی) سوپور افتخار طالب نے اجتماعی ذمہ داری کے لئے اپنی اپیل کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات سے پاک معاشرے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے فعال عوامی تعاون ضروری ہے۔

نوگام سونا واری

ماہر تعلیم سید اختر حسین منصور نے کی جبکہ جمعیت الاسلام والمسلمین مولانا بشیر احمد بٹو مہمان خصوصی کے بطور محفل میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈمی کے نمائندگان ڈاکٹر شبنم رفیق اور فاروق احمد بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ محفل میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر فیاض احمد شاہ کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر شبنم رفیق نے اپنے خطاب میں جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں ادب و زبان کے فروغ کے لئے کلچرل اکیڈمی کی جانب سے جاری مختلف پروگراموں پر تفصیلی روشنی ڈالی جبکہ مولانا بشیر احمد بٹو نے اپنے خطاب میں شاعر اور شاعری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں سلیم یوسف، ڈاکٹر شوکت شہباز، غلام حسین حق نواز، سید محمد مدنی، رمضان ناجی، علی محمد ممکین، میر شاہنواز، میر رفیق، گلفام نوگامی، صابر شبیر، شاہدہ علوی، وسیم علی کاظم اور راشاد مصطفیٰ قابل ذکر ہیں۔ محفل کی نظامت کے فرائض گلفام بارجی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

ممنوعہ اشیاعہ کی

کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 26/2026 پولیس اسٹیشن اچھبل میں درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ اننت ناگ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افیون پوست یا کسی دوسری ممنوعہ فصل کی غیر قانونی کاشت میں ملوث نہ ہوں۔ ایسی سرگرمی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

شپلوامہ میں

انجام دی۔ اس دوران تین افراد سڑک کے کنارے لکڑی کے گارڈر رکھ کر انہیں غیر قانونی طور پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ کارروائی کے دوران دو افراد کو موقعے پر ہی حراست میں لے لیا گیا، جبکہ تیسرا شخص فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ فرار ہونے والے شخص کی تلاش جاری ہے اور اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ پولیس نے موقع سے چھ عدد لکڑی کے گارڈر بھی برآمد کر کے ضبط کر لیے ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر دیں۔

پہلا ایک روزہ میچ: نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کو 26 رن سے شکست دے دی

میرپور، 17 اپریل (ایجنسیز) ہنری نکولس (68) اور ڈین فاکسکرافٹ (59) کی نصف سنچریوں کے بعد بلیئر ٹکنر (چار وکٹ) اور نیتھن اسمتھ کی عمدہ بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 26 رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ 248 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور چوتھے اوور میں نیتھن اسمتھ نے تنزید حسن (2) اور نجم الحسن شانتو (0) کو آؤٹ کر کے ٹیم کو بڑا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد لٹن داس اور سیف حسن نے 93 رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ 23ویں اوور میں ولیم اورورک نے سیف حسن (57) کو آؤٹ کیا، جبکہ 28ویں اوور میں ڈین فاکسکرافٹ نے لٹن داس (46) کو پویلین بھیج دیا۔ بعد میں عفیف حسین (27) بھی زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے اور 41ویں اوور میں آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد بلیئر ٹکنر کی شاندار بولنگ کے سامنے بنگلہ دیش کے بلے باز زیادہ دیر نہ ٹک سکے اور پوری ٹیم 48.3 اوورز میں 221 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ نیتھن اسمتھ نے توحید ہردوئے (55) کو آؤٹ کر کے اننگز کا خاتمہ کیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے 10 اوورز میں 40 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ نیتھن اسمتھ نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ولیم اورورک، جیڈن لینوکس اور ڈین فاکسکرافٹ نے ایک، ایک وکٹ لی۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 50 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 247 رنز بنائے۔ ہنری نکولس نے 83 گیندوں پر 68 رنز بنائے جبکہ ڈین فاکسکرافٹ نے 59 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد، شرف الاسلام اور رشاد حسین نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ مہدی حسن مرزا اور ناہید رانا نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ہمیں کچھ مشکل سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہوں گے اور ذمہ داری لینی ہوگی: ہاردک پانڈیا

ممبئی، 17 اپریل (ایجنسیز) ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے آئی پی ایل 2026 میں مسلسل چوتھی شکست کے بعد کپتان ہاردک پانڈیا نے کہا ہے کہ ٹیم کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے "کچھ مشکل سوالوں" کے جواب تلاش کرنے ہوں گے۔ یہ شکست پنجاب کنگز کے خلاف ہوئی، جس نے پہلے ممبئی کو 195/6 تک محدود رکھا اور پھر 16.3 اوورز میں سات وکٹ باقی رکھتے ہوئے ہدف حاصل کر لیا۔ اس کے بعد ممبئی پانچ میچوں میں صرف ایک جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں نویں مقام پر ہے۔ میچ کے بعد ہاردک پانڈیا نے کہا، "ہمیں سنجیدگی سے دیکھنا ہوگا کہ کیا ہمیں کچھ سخت فیصلے لینے کی ضرورت ہے یا ہم اسی طرح کھیلتے رہیں اور بہتری کی امید رکھیں۔ یہ وہ مشکل سوالات ہیں جن کے جواب ہمیں تلاش کرنے ہیں اور اس کی ذمہ داری بھی ہمیں ہی لینی ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا، "فی الحال میرے پاس کہنے کے لیے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ہمیں دوبارہ شروعات کرنی ہوگی اور یہ سمجھنا ہوگا کہ ہم کہاں غلطی کر رہے ہیں چاہے وہ انفرادی سطح پر ہو، ٹیم کے طور پر ہو یا حکمت عملی میں کوئی کمی ہو۔ ہم اس کا جائزہ لیں گے اور آگے کا راستہ طے کریں گے۔" ہاردک نے حریف ٹیم کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا، "پنجاب نے تینوں شعبوں میں ہم سے بہتر کھیل پیش کیا۔ پہلی اننگز میں گیند ریورس ہونے لگی تھی اور اوس نہیں تھی، جبکہ دوسری اننگز میں اوس آنے سے پچ بہتر ہو گئی، لیکن اس کے باوجود انہوں نے ہمیں ہر شعبے میں پیچھے چھوڑ دیا، چاہے وہ بولنگ ہو، بیٹنگ ہو یا فیلڈنگ۔ اور یہی ہماری شکست کی وجہ بنی۔

پاکستان کی ابھرتی سائیکلسٹ نتالیہ خان 28 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں

لاہور، 17 اپریل (یو این آئی) پاکستان کی معروف پاکستانی سائیکلسٹ نتالیہ خان 28 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ تفصیلات کے مطابق نتالیہ خان گردوں کے عارضے میں مبتلا تھیں اور حال ہی میں ان کی سرجری بھی کی گئی تھی، تاہم آپریشن کے بعد ان کی حالت مزید بگڑ گئی۔ ذرائع کے مطابق انہیں فوری طور پر گردے کی پیوندکاری کی ضرورت تھی، مگر وہ بیماری سے لڑتے ہوئے جانبر نہ ہو سکیں۔ دوسری جانب پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن کے عہدیداران نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کھلاڑی کے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔

لیونل میسی نے یوای کورنیلا کی ملکیت حاصل کی

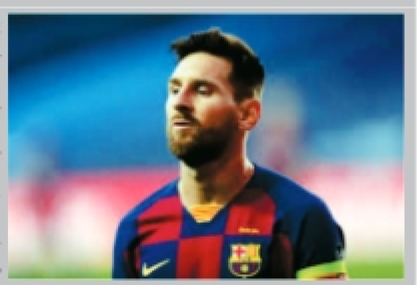

بیونس آئرس، 17 اپریل (ایجنسیز) عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی نے ہسپانوی کلب یوای کورنیلا خرید کر فٹبال دنیا میں ایک نئی پیش رفت کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کلب انتظامیہ نے باضابطہ اعلان کیا ہے کہ آٹھ مرتبہ بیلن ڈی اور جیتنے والے لیونل میسی نے کلب کی ملکیت حاصل کر لی ہے، جو اس وقت ہسپانوی فٹبال کے پانچویں درجے میں شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق لیونل میسی اس وقت امریکی کلب انٹر میامی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ میسی نے اپنے کیریئر کا بڑا حصہ بارسلونا کے ساتھ گزارا، جہاں انہوں نے 4 چیمپئنز لیگ اور 10 لا لیگا ٹائٹلز جیتے، جبکہ 778 میچز میں 672 گول کر کے کلب کے تاریخ کے سب سے بڑے اسکورر بنے۔ کلب انتظامیہ کے مطابق میسی کی آمد ان کے کاتالونیا سے مضبوط تعلق اور مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یوای کورنیلا کا اسٹیڈیم تقریباً 1500 شائقین کی گنجائش رکھتا ہے اور یہاں سے کئی باصلاحیت کھلاڑی اپنے کیریئر کا آغاز کر چکے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق میسی کا یہ اقدام نہ صرف فٹبال میں ان کے اثر و رسوخ کو بڑھائے گا بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کیلئے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ 1951 میں قائم ہونے والے اس کلب نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ میسی کی آمد "کلب کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ہے، جس کا مقصد کھیل اور ادارہ جاتی، دونوں طرح کی ترقی کو فروغ دینا، اس کی بنیاد کو مضبوط کرنا اور نئی صلاحیتوں میں مسلسل سرمایہ کاری کرنا ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا، "یہ پروجیکٹ ایک دوررس سوچ اور اسٹریٹجک پلان پر مبنی ہے، جس میں عزائم، استحکام اور اپنی مقامی جڑوں سے مضبوط وابستگی کا امتزاج ہے۔" یوای کورنیلا کی نوجوان صلاحیتوں کو نکھارنے کی ایک مضبوط روایت رہی ہے۔

راجستھان رائلز کے مینیجر رومی بھنڈر کو موبائل فون کے استعمال پر کلین چٹ، معمولی جرمانہ عائد

ممبئی، 17 اپریل (یو این آئی) راجستھان رائلز کے مینیجر رومی بھنڈر کو ڈگ آؤٹ کے قریب موبائل فون استعمال کرنے کے معاملے میں کسی بھی بڑی بدعنوانی کے الزام سے بری کر دیا گیا ہے۔ تاہم، بی سی سی آئی کے اینٹی کرپشن اینڈ سیکیورٹی یونٹ (اے سی ایس یو) نے اسے پہلی بار کی غلطی قرار دیتے ہوئے ان پر ایک لاکھ روپے کا علامتی جرمانہ عائد کیا ہے اور وارننگ جاری کی ہے۔ 'کرک بز' کی رپورٹ کے مطابق، 16 اپریل کو یہ واضح کیا گیا کہ بھنڈر کے خلاف کوئی سخت تادیبی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اینٹی کرپشن یونٹ نے شوکاز نوٹس اور تحقیقات کے بعد پایا کہ اگرچہ بھنڈر نے ڈگ آؤٹ کے قریب فون استعمال کر کے ضوابط کی خلاف ورزی کی، لیکن ان کی نیت بدعنوانی پر مبنی نہیں تھی۔ رومی بھنڈر، جو آئی پی ایل کے پہلے سیزن سے اس لیگ سے وابستہ ہیں، کے طویل تجربے اور صاف ریکارڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے یونٹ نے نرم رویہ اختیار کیا۔ اینٹی کرپشن اور پی ایم او اے قوانین کے تحت کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز کے مخصوص علاقے میں موبائل فون کا استعمال سختی سے ممنوع ہے۔ اگرچہ ٹیم مینیجرز کو فون رکھنے کی اجازت ہوتی ہے، لیکن وہ اسے صرف ڈریسنگ روم کے اندر ہی استعمال کر سکتے ہیں۔

شریس ایئر کی شاندار فارم، قومی ٹیم میں واپسی کی بحث تیز

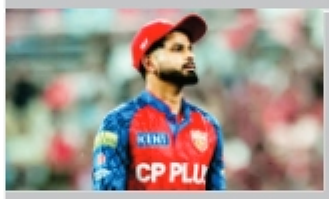

ممبئی، 17 اپریل (یو این آئی) شریس ایئر نے آئی پی ایل 2026 میں اپنی گزشتہ تین اننگز میں 50، ناٹ آؤٹ 69 اور 66 رنز بنائے ہیں۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر پنجاب کنگز اس وقت چار جیت اور ایک واش آؤٹ کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ ان کی حالیہ شاندار کارکردگی کے بعد ایرون فنچ کے پاس ان کی تعریف کے لیے الفاظ کم پڑ گئے۔ پنجاب کی ممبئی انڈینز پر جیت کے بعد فنچ نے 'ای ایس پی این کرک انفو' کے ٹائم آؤٹ شو میں کہا، "انہیں کھیلتے دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے کہ وہ کتنے باصلاحیت ہیں۔ انہوں نے گزشتہ اور موجودہ آئی پی ایل کے درمیان کوئی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا اور اس کے باوجود شروع سے ہی دھماکہ خیز کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی کپتانی شاندار ہے۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ ہندوستان کے لیے مزید کرکٹ کیوں نہیں کھیلتے۔" انہوں نے مزید کہا، "وہ بہترین کھلاڑی ہیں اور ان کا کھیل دیکھنے میں بہت اچھا لگتا ہے۔ وہ گیند کو زور سے مارنے کی کوشش نہیں کرتے، بلکہ وکٹ کے دونوں طرف کھیلتے ہیں۔ فرنٹ فٹ اور بیک فٹ دونوں پر ان کا کھیل شاندار ہے۔ اب انہوں نے شارٹ پچ گیندوں کے خلاف اپنی کمزوری کو بھی دور کر لیا ہے اور اسے مکمل کنٹرول کے ساتھ کھیلتے ہیں۔" فنچ کے ساتھ موجود پیوش چاولہ کا بھی ماننا ہے کہ ایئر کو ٹیم میں ہونا چاہیے۔ چاولہ نے کہا، "میرے خیال میں اگر میں سلیکٹر ہوتا تو وہ براہ راست ٹیم میں جگہ پاتے۔ وہ مڈل آرڈر کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ان کے پاس کرکٹ کا بہترین دماغ ہے اور وہ ٹیم کی قیادت بھی کر سکتے ہیں۔" 2025 کے آغاز سے اب تک آئی پی ایل میں 500 سے زیادہ رنز بنانے والے 22 بلے بازوں میں ان کا اسٹرائیک ریٹ تیسرا سب سے زیادہ ہے۔ ابھیشیک شرما اور ان کے ساتھی کھلاڑی پربھسمرن سنگھ ان سے اوپر ہیں۔ اس دوران ان کی اوسط بھی تیسری بہترین ہے، جس میں صرف وراٹ کوہلی اور جوس بٹلر ان سے آگے ہیں۔ پنجاب کے اسپن گیند بازی کوچ سائی راج نے کہا کہ وقت کے ساتھ ایئر نے اپنے کھیل کو بہت اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔

کینیڈا کرکٹ میں میچ فکسنگ کے الزامات، آئی سی سی نے بدعنوانی کی تحقیقات شروع کر دی

نئی دہلی، 17 اپریل (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے اینٹی کرپشن یونٹ (اے سی یو) نے کینیڈا کرکٹ سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے کئی معاملات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جن میں حالیہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کا ایک میچ بھی شامل ہے۔ کرک بز کے مطابق یہ تحقیقات بین الاقوامی اور گھریلو کرکٹ دونوں میں آئی سی سی کے انسداد بدعنوانی ضابطے کی ممکنہ خلاف ورزیوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ الزامات کینیڈا کی ایک تحقیقی ڈاکیومنٹری "کرپشن، کرائم اینڈ کرکٹ" کے ذریعے سامنے آئے، جسے ففتھ اسٹیٹ نے تیار کیا ہے۔ اس میں گورننس، ٹیم سلیکشن اور میچ سے متعلق سرگرمیوں پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ڈاکیومنٹری کے مطابق تحقیقات کا ایک حصہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں کینیڈا اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلے گئے میچ پر مرکوز ہے۔ خاص طور پر کپتان دلپریت باجوا کے ایک اوور کو جانچ کے دائرے میں رکھا گیا ہے، جس میں انہوں نے ابتدا نو بال سے کی، پھر لیگ سائیڈ پر وائیڈ گیند کروائی اور اس اوور میں 15 رنز دیے۔ اننگز کے دوران ابتدائی مرحلے میں فاسٹ بولنگ سے اسپن میں تبدیلی بھی تفتیش کا حصہ ہے۔ دوسری جانب ایک آڈیو ریکارڈنگ بھی زیر تفتیش ہے جس میں سابق کوچ خرم چوہان نے دعویٰ کیا کہ بورڈ حکام کی جانب سے ٹیم سلیکشن پر دباؤ ڈالا گیا۔ اس ریکارڈنگ میں میچ فکسنگ کی کوششوں کے الزامات بھی شامل ہیں۔ اسی طرح کے دعوے ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے سابق کوچ پوبودو داسانائیکے نے بھی کیے ہیں، جنہوں نے غلط طریقے سے برطرف کیے جانے پر بورڈ کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ پیش رفت کرکٹ کینیڈا کے اندر انتظامی عدم استحکام کے دوران سامنے آئی ہے، جس میں قیادت کی تبدیلی اور کھلاڑیوں کی ادائیگیوں میں تاخیر شامل ہے۔ جبکہ منظم جرائم سے منسلک مخصوص الزامات کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ آئی سی سی کے اینٹی کرپشن یونٹ کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ماتحت آتے ہیں۔ آئی سی سی کے انٹیگریٹی یونٹ کے عبوری جنرل مینیجر اینڈریو ایف گریو نے کہا، "آئی سی سی کا اینٹی کرپشن یونٹ تین بنیادی کاموں پر عمل پیرا ہے: انٹیلی جنس، روک تھام و تعلیم، اور تحقیقات۔ یہ افعال بیک وقت کام کرتے ہیں اور وہاں لاگو کیے جاتے ہیں جہاں یہ یقین کرنے کی معتبر بنیاد موجود ہو کہ کھیل کی ساکھ خطرے میں پڑ سکتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "اے سی یو، سی بی سی کی جانب سے نشر کیے گئے پروگرام سے آگاہ ہے۔ اپنے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق، اے سی یو اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ اس میں شامل کسی بھی الزام کی نوعیت پر تبصرہ کر سکے۔" "آئی سی سی ممبران کے حوالے سے گورننس کے معاملات پر آئی سی سی غور کرتی ہے، جہاں وہ اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہوں، اور یہ کارروائی آئی سی سی کے معیاری آئینی عمل کے مطابق کی جاتی ہے۔

بنگلورو اور دہلی کے درمیان میچ میں وراٹ ہوں گی سب کی نظریں

بنگلورو، 17 اپریل (یو این آئی) چناسوامی میں وراٹ کوہلی بمقابلہ دہلی کیپٹلز کا میچ محض اعداد و شمار کا کھیل نہیں ہوتا، یہ امیدوں، یادوں اور اس خاموش شکست کو تسلیم کر لینے کے احساس سے بھرا ہوتا ہے، جو پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی مہمان ٹیموں پر چھا جاتی ہے۔ آر سی بی پوائنٹس ٹیبل میں سب سے اوپر ہے اور وہ پانچ میں سے چار میچ جیت چکی ہے۔ وہ اس ٹیم جیسا تھوڑا سا غرور بھی رکھتی ہے جسے اب خود پر اعتماد ہونے لگا ہے۔ اپنے ہوم گراؤنڈ پر ناقابلِ شکست رہتے ہوئے، وہ چناسوامی کا صرف دفاع ہی نہیں کرتے، بلکہ اسے اپنا گھر مانتے ہیں۔ یہ میدان، اپنی چھوٹی باؤنڈری اور بلے بازوں کے لیے سازگار آسمان کے ساتھ، ایک وینیو سے زیادہ ان کی بیٹنگ لائن اپ کا ہی ایک حصہ لگتا ہے۔ وراٹ کوہلی، پانچ اننگز میں 57 کی اوسط اور تقریباً 160 کے اسٹرائیک ریٹ سے 228 رن بنا کر، اس سب کے مرکز میں ہیں۔ نہ تو شور شرابے سے، نہ ہی ڈرامائی انداز میں بلکہ اس پرسکون اعتماد کے ساتھ جو کسی ایسے کھلاڑی میں ہوتا ہے جس نے اس لیگ کے ہر روپ کو دیکھا ہو اور پایا ہو کہ ان میں سے زیادہ تر روپ دہرائے جاتے ہیں۔ ان کے آس پاس، رجت پاٹیدار 200 سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنا رہے ہیں، گویا وقت کوئی ایسی چیز ہو جسے احترام دینے کے بجائے پوری طرح استعمال کر لینا چاہیے۔ فل سالٹ، دیودت پڈیکل، جتیش شرما، ٹم ڈیوڈ اور روماریو شیفرڈ مل کر ایک ایسی بیٹنگ لائن اپ بناتے ہیں، جو ایک ترتیب سے زیادہ یکے بعد دیگرے آنے والے طوفانوں جیسی لگتی ہے۔ دہلی کیپٹلز پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے، اس نے چار میں سے دو میچ جیتے ہیں اور ان کی حالیہ تاریخ کچھ ان کے خلاف رہی ہے۔ وہ کوئی کمزور ٹیم نہیں ہیں؛ وہ بس ابھی پوری طرح تیار نہیں ہیں۔ ان کی کرکٹ اکثر امیدوں کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور سوالوں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔ سمیر رضوی نے چار میچوں میں 55.33 کی اوسط سے 166 رن بنا کر مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹرسٹن اسٹبس اور پتھم نسانکا نے بیچ بیچ میں کچھ جدوجہد کا مظاہرہ کیا ہے، جبکہ کے ایل راہل، اکشر پٹیل (کپتان)، ڈیوڈ ملر، آشوتوش شرما، عاقب نبی، کلدیپ یادو، لُنگی انگیڈی اور ٹی نٹراجن مل کر ایک ایسی ٹیم بناتے ہیں، جو کچھ حصوں میں تو قابل لگتی ہے، لیکن پوری ٹیم کے طور پر اس میں غیر یقینی صورتحال نظر آتی ہے۔ سی ایس کے کے خلاف ان کی حالیہ شکست نے ایک جانی پہچانی کہانی دہرائی۔ پہلے گیند بازی کرتے ہوئے 212/2 رن دیے اور جواب میں 189 رن بنا کر پوری ٹیم آل آؤٹ ہو گئی۔ اسٹبس کے 38 گیندوں میں 60 رن اور نسانکا کے 24 گیندوں میں 41 رن کوئی ناکامی نہیں تھے؛ وہ ایک ایسی اننگز میں مزاحمت کے الگ تھلگ لمحات تھے، جو کبھی بھی اعتماد سے بھر نہیں پائے۔ اکشر پٹیل کی کپتانی، کلدیپ کی گیند بازی کا فن اور نٹراجن کی گیند بازی میں تنوع - یہ سب موجود ہیں، لیکن شاذ و نادر ہی ایک ہی وقت پر ایک ساتھ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اس کے برعکس، آر سی بی اب ایک ایسی ٹیم کی طرح نظر آنے لگی ہے، جسے ٹھیک سے پتہ ہے کہ کب دباؤ بنانا ہے اور کب بس انتظار کرنا ہے کہ مخالف ٹیم اپنے ہی فیصلوں کی وجہ سے بکھر جائے۔ ایل ایس جی کے خلاف، راسخ سلام کے 4/24 اور بھونیشور کمار کے 3/27 نے مخالف ٹیم کے بیٹنگ آرڈر کو پوری طرح سے تہس نہس کر دیا، جس کے بعد وہ ٹیم کبھی بھی اپنی فارم حاصل نہیں کر پائی

روانڈا کل سے شروع ہونے والی پہلی آئی سی سی ویمنز چیلنج ٹرافی کی میزبانی کرے گا

کیگالی (روانڈا)، 17 اپریل (یو این آئی): روانڈا 18 اپریل سے یکم مئی تک جاری رہنے والی پہلی ویمنز چیلنج ٹرافی کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں ہفتہ کو روانڈا کا مقابلہ اٹلی سے ہوگا، جبکہ اسی دن دوسرے میچ میں نیپال کی ٹیم امریکہ کے مدمقابل ہوگی۔ یہ ٹورنامنٹ آئی سی سی کے کیلنڈر میں ایک نیا اضافہ ہے، جس کا مقصد ایسوسی ایٹ ممالک کی دوسرے درجے کی خواتین ٹیموں کو میچ کھیلنے کا تجربہ فراہم کرنا ہے۔ میزبان روانڈا کے علاوہ اٹلی، نیپال، وانواتو اور امریکہ اس ٹورنامنٹ کی دیگر ٹیمیں ہیں۔ ایونٹ میں مجموعی طور پر 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ آئی سی سی نے ایک بیان میں کہا، "ڈبل راؤنڈ رابن فارمیٹ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ٹیموں کو زیادہ سے زیادہ میچ کھیلنے کا موقع ملے، تاکہ آنے والے برسوں میں وہ مضبوط حریف ٹیموں کے خلاف کھیلنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہو سکیں۔ یہ آئی سی سی کے اس عزم کے عین مطابق ہے، جس کے تحت وہ اپنے تمام ممبران کے لیے موزوں اور مسابقتی کرکٹ فراہم کرنا چاہتا ہے اور خواتین کی کرکٹ کو مسلسل آگے بڑھانے کی سمت کام کر رہا ہے۔" یہ تمام مقابلے گاہانگا کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے۔ روانڈا کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر اسٹیفن موسالے نے کہا، "یہ ٹورنامنٹ روانڈا کرکٹ کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے، جو ہمارے اسٹیک ہولڈرز، پارٹنرز اور وزارت کھیل کے مسلسل تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ ہم شائقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ گاہانگا اسٹیڈیم کے اسٹینڈز کو اپنی توانائی اور جوش و خروش سے بھر دیں۔ آئیے، اپنے کھیلوں کے سفر کے اس تاریخی سنگِ میل پر اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پوری دنیا کو روانڈا کی مہمان نوازی کی گرمجوشی دکھائیں

ٹام بینٹن کی جگہ کونر ایسٹرہوئزن گجرات ٹائٹنز میں شامل

احمد آباد، 17 اپریل (ایجنسیز) گجرات ٹائٹنز نے جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر بلے باز کونر ایسٹرہوئزن کو آئی پی ایل 2026 کے باقی میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ وہ انگلی کی چوٹ کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہونے والے ٹام بینٹن کی جگہ لیں گے۔ 24 سالہ ایسٹرہوئزن نے گزشتہ ماہ نیوزی لینڈ میں کھیلی گئی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے 145.98 کے اسٹرائیک ریٹ سے 200 رنز بنا کر سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ اپنے پہلے ہی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں انہوں نے "پلیئر آف دی سیریز" کا خطاب جیتا اور جنوبی افریقہ کو 2-3 سے سیریز جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس دوران انہوں نے 13 چھکے بھی لگائے۔ ایسٹرہوئزن ایس اے 20 لیگ میں ایم آئی کیپ ٹاؤن اور حال ہی میں پریٹوریا کیپیٹلز کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ وہ 75 لاکھ روپے کی بنیادی قیمت پر گجرات ٹائٹنز کے ساتھ معاہدہ کریں گے اور جوس بٹلر کے بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ گجرات ٹائٹنز نے اب تک چار میچوں میں دو جیتے اور دو ہارے ہیں۔

آسٹریلوی ٹیم 15 سال بعد وائٹ بال سیریز کھیلنے بنگلادیش جائے گی

کرکٹ آسٹریلیا نے دورہ؟ بنگلادیش کے شیڈول کا اعلان کر دیا، آسٹریلوی کرکٹ ٹیم 15 سال بعد وائٹ بال سیریز کھیلنے بنگلادیش جائے گی۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق آسٹریلیا کی ٹیم بنگلادیش میں 3 ون ڈے اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی۔ تینوں ون ڈے میچ ڈھاکا اور ٹی ٹوئنٹی میچز چٹوگرام میں کھیلے جائیں گے۔ پہلا ون ڈے 9 جون کو کھیلا جائے گا۔ آسٹریلوی ٹیم دورہ؟ بنگلادیش سے قبل 3 ون ڈے میچز کھیلنے پاکستان آئے گی۔

عرب ممالک کا اسرائیل-لبنان فائر بندی پر خیر مقدم، اسلحہ کو سرکاری کنٹرول میں لینے پر زور

ریاست کو مضبوط بنانے اور اس کے اداروں تک ہتھیار محدود رکھنے کی حمایت کا اظہار

ریاض، مسقط، عمان، 17 اپریل (یو این آئی) شام، اردن، سعودی عرب اور عمان نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان دس روزہ جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور لبنانی ریاست کو مضبوط بنانے اور اس کے اداروں تک ہتھیار محدود رکھنے کی حمایت کا اظہار کیا۔ شام نے اسے خطے میں مزید کشیدگی کا سد باب کی طرف اہم قدم' قرار دیا۔ شامی خبر رساں ادارے صنا کے مطابق ایک بیان میں وزارت خارجہ نے کہا کہ دمشق لبنان کی وحدت، خودمختاری اور ارضی سالمیت کے تحفظ اور اپنے عوام کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے تمام اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔ وزارت نے اس معاہدے کو یقینی بنانے میں مدد کرنے والی علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں کی بھی قدردانی کی، اور شام کی لبنان اور وسیع عرب خطے میں استحکام اور امن کو فروغ دینے کی کوششوں میں تعاون کے لیے آمادگی کی تصدیق کی۔ اردن کی وزارت خارجہ نے لبنانی صدر جوزف عون، وزیر اعظم نواف سلام اور پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری کے اس جنگ بندی کو یقینی بنانے میں ادا کردہ اہم مثبت کردار' کی تعریف کی۔ وزارت نے اردن کی لبنانی ریاست کی مکمل حمایت کی تصدیق کی کہ وہ تمام لبنانی علاقوں میں اپنی خودمختاری قائم کرے، ہتھیار ریاست تک محدود رکھے اور قومی اداروں کو بحال کرے۔ سعودی عرب نے بھی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور عون، سلام اور بری کے کردار کی ستائش کی۔ دفتر خارجہ کے ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت ' لبنانی ریاست کی خودمختاری کے دائرے کو بڑھانے اور ہتھیاروں کو ریاست اور اس کے جائز اداروں تک محدود رکھنے ' کی حمایت کرتی ہے۔ عمان نے بھی اس عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ اس کی شرائط کی پابندی کریں اور ایسی کسی بھی کارروائی سے گریز کریں جو اسے کمزور کر سکے۔ وزارت خارجہ نے معاہدے کو یقینی بنانے کے لیے امریکی کوششوں کو بھی سراہا۔ اس سے قبل جمعرات کو ٹرمپ نے اعلان کیا کہ اسرائیل اور لبنان دس روزہ جنگ بندی شروع کریں گے۔

ایران ایٹمی ہتھیار نہ رکھنے پر رضامند ہو گیا: امریکی صدر کا دعویٰ

ڈیل ہو گئی تو اسلام آباد جاؤں گا: ٹرمپ، ایران مشکل اور ذہین ملک ہے، ان کے لوگ اچھے فائٹر ہیں

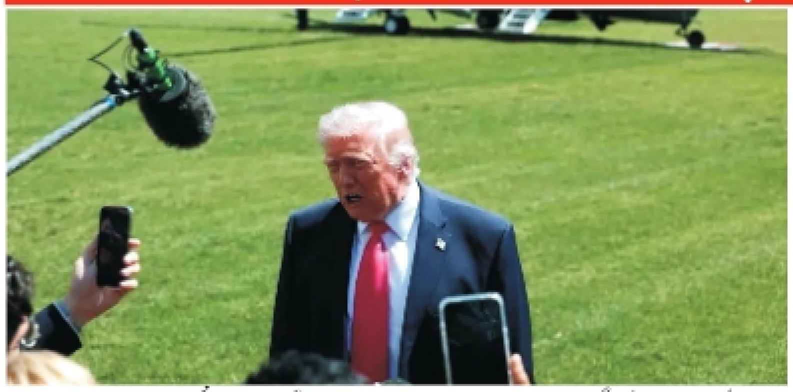

واشنگٹن، 17 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران ایٹمی ہتھیار نہ رکھنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے امریکی صدر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران اپنے تباہ شدہ افزودہ یورینیم کو بھی امریکہ کے حوالے کرنے پر تیار ہو گیا ہے جو دھول بن چکا ہے۔ امریکی صدر نےکہا کہ ایران سے امریکا کی بہت اچھی بات چیت چل رہی ہے، ایران کے ساتھ امریکا کی ڈیل بہت قریب ہے، مذاکرات کا نیا دور اسی ہفتے ممکن ہے، ایران پہلے جن باتوں پر تیار نہیں تھا، اب ان پر تیار ہے، ایران سے معاہدہ ہو گیا تو پاکستان جاؤں گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی بم باری سے زیادہ موثر ثابت ہوئی ہے۔ لبنان اور اسرائیل کی جنگ بندی پر کہا کہ انہوں نے لبنانی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم کو وائٹ ہاؤس بلایا ہے، حزب اللہ سے بات چیت لبنانی حکومت کرے گی۔ امریکی صدر نے وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ایک بار پھر تعریف کی اور کہا یہ دونوں زبردست آدمی ہیں۔ ادھر امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران سے جنگ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن کرنی پڑی، ایران مشکل اور ذہین ملک ہے، ان کے لوگ اچھے فائٹر ہیں۔ ریاست نیواڈا کے شہر لاس ویگاس میں تقریب سے خطاب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران میں جنگ اچھے طریقے سے ختم ہونے جا رہی ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ہمارے ایک بحری جہاز پر 111 راکٹ فائر کیے گئے، ہماری فوج نے تمام 111 راکٹوں کو تباہ کر کے حملہ ناکام بنایا۔ ٹرمپ نے تسلیم کیا کہ معیشت میں رکاوٹ ایران کی وجہ سے آئی، بولے ویتنام اور افغانستان میں طویل عرصے تک جنگیں جاری رہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران سے جنگ دو ماہ میں ختم ہونے جا رہی ہے ساتھ ہی دعویٰ بھی کیا کہ ایران میں بہت جلد ہمیں فتح ملنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے پاس دنیا کی بہترین فوج ہے اور اسے مزید بہتر کر رہے ہیں، بہترین فوج کی وجہ سے ایران جنگ میں جو کچھ کرنا چاہا وہ کیا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران سے جوہری پروگرام کی وجہ سے جنگ کرنی پڑی تاہم ایران میں جنگ بہت جلد ختم ہونے جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی فوج کے پاس جدید ٹیکنالوجی ہے اور مزید بہتر کریں گے۔

سکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتیرس کا لبنان جنگ بندی کا خیر مقدم

لبنان جنگ بندی حزب اللہ کی جدوجہد کا نتیجہ ہے: باقر قالیباف

اقوام متحدہ، 17 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔ انہوں نے جنگ بندی کے قیام میں امریکہ کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام کشیدگی کم کرنے میں اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ اپنے بیان میں انتونیو گوتریس نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ جنگ بندی نا صرف فوری تنازع کو روکنے میں مدد دے گی بلکہ خطے میں طویل مدتی، جامع اور دیرپا امن کی راہ بھی ہموار کرے گی۔ انہوں نے فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ جنگ بندی کا مکمل احترام کریں اور ہر صورت بین الاقوامی قوانین کی پابندی یقینی بنائیں تاکہ امن کی کوششیں کامیاب ہو سکیں۔ ادھر ایرانی اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ لبنان میں جنگ بندی حزب اللہ، مزاحمت کاروں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے، ایرانی اسپیکر نے ریاست پاکستان اور فیلڈ مارشل کی تعریف کی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ ثالثی پر ریاست پاکستان، فیلڈ مارشل عاصم منیر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کوششوں سے لبنان میں جنگ کا خاتمہ ہوا۔ ایرانی اسپیکر نے کہا کہ ہم اس ceasefire سے احتیاط کے ساتھ نمٹیں گے، جنگ بندی حزب اللہ، مزاحمت کاروں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہم فتح کے مکمل احساس تک ساتھ رہیں گے، ہم اپنے عہد پر قائم ہیں۔

اقوام متحدہ کا آبنائے ہُرمز کی بندش سے بڑے عالمی غذائی بحران کا انتباہ

حالات نازک ہیں اور وقت تیزی سے گزر رہا ہے

روم، 17 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ نے آبنائے ہُرمز کی بندش کے نتیجے میں دنیا کو درپیش ایک بڑے غذائی بحران سے متعلق سنگین خبردار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) کے چیف اکانومسٹ میکسیمو توریرو نے کہا ہے کہ حالات نازک ہیں اور وقت تیزی سے گزر رہا ہے۔ میکسیمو توریرو کے مطابق پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، سوڈان، کینیا، برازیل اور تھائی لینڈ سمیت دنیا کے کئی ممالک میں اگلی فصلیں لگانے کا اہم وقت آ چکا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آبنائے ہُرمز ایک ایسی اہم گزرگاہ ہے جہاں سے دنیا کا 35 فیصد تیل، 20 فیصد قدرتی گیس اور عالمی ضرورت کی 20 سے 30 فیصد کھاد گزرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بحری گزرگاہ کی بندش سے سپلائی چین رک گئی ہے۔ اگر کسانوں کو بروقت کھاد نہیں ملے گی تو وہ فصلیں کم لگائیں گے اور کھاد کی عدم دستیابی کی وجہ سے پیداوار بھی متاثر ہو گی۔ اس صورتحال کا براہ راست نتیجہ پوری دنیا میں غذا کی شدید قلت کی صورت میں نکلے گا۔ میکسیمو توریرو نے مزید کہا کہ اگر چند دنوں میں آبنائے ہُرمز کھل بھی جاتی ہے تو تیل، کھاد اور گیس کی آمد و رفت کو معمول پر آنے میں کم از کم تین ماہ لگیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بندش سے جو نقصان ہو چکا ہے، اس کے اثرات سے باہر نکلنے میں دنیا کو کئی مہینے لگ جائیں گے۔

مناب میں بچوں کی شہادتیں!

کیا عالمی رہنماؤں میں انسانی ضمیر مر گیا؟ ایرانی صدر

تہران، 17 اپریل (ایجنسیز) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ مناب میں بچے شہید کیے گئے، کیا کچھ عالمی رہنماؤں میں انسانی ضمیر مر گیا ہے؟ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا ٹوئٹ میں کہنا تھا کہ گزشتہ سال میں نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں خطاب کیا تھا، اسلام، عیسائیت، یہودیت، انسانی ضمیر کے سنہری اصول کی طرف واپسی پر زور دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کے ساتھ وہ نہ کرو جو آپ اپنے ساتھ نہیں کرنا چاہتے، صیہونی حکومت نے عالمگیر اصول کی صریحاً خلاف ورزی کی۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ پر امن ایٹمی پروگرام پر پوری قوم کے خلاف جنگ کی گئی، ایران، عراق اور شام میں سائنسدانوں کو قتل کیا گیا، مناب میں معصوم بچوں کا خون بہایا گیا۔

آئی ایم ایف: مہنگائی اور سست اقتصادی ترقی یورپ کی منتظر ہے

واشنگٹن، 17 اپریل (ایجنسیز) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ' آئی ایم ایف' نے مشرق وسطی میں جنگ سے پیدا ہونے والے توانائی بحران کی وجہ سے 2026 میں یورپ میں سست رفتار معاشی ترقی اور بلند افراط زر کی پیش گوئی کی ہے۔ آئی ایم ایف کے یورپی شعبے کے ڈائریکٹر الفریڈ کامر نے کہا ہے کہ خطے کو ایک نئے معاشی مسئلے کا سامنا ہے جس سے نمٹنے کے لیے مضبوط میکرو اکنامک پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ کامر نے کہا ہے کہ رواں سال میں یورپی یونین اقتصادیات صرف 1.3 فیصد کی شرح سے ترقی کر سکے گی۔ آئی ایم ایف نے متنبہ کیا ہے کہ مستقل رسدی جھٹکوں اور سخت مالیاتی حالات پر مشتمل ایک سنگین منظر نامہ افراط زر کو 5 فیصد کے قریب پہنچا سکتا اور یورپی یونین کو کساد بازاری کی طرف دھکیل سکتا ہے۔ آئی ایم ایف کا سال 2026 کے لیے افراط زر کا تخمینہ یورو زون کے لیے 2.6 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ یہ شرح 2025 کے 2.1 فیصد کے تخمینے سے زیادہ ہے۔ آئی ایم ایف کی توقعات اسکینڈینیوین معیشتوں کے لیے 2.2 فیصد، یورپ کی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے 10.8 فیصد، دنیا کے لیے 4.4 فیصد اور ترقی یافتہ معیشتوں کے لیے 2.8 فیصد کی سطح پر ہیں۔

امریکہ کا اسلحہ اور ایٹمی مواد کی فراہمی روکنے کیلئے

ایران جانیوالے بحری جہازوں کی تلاشی کا اعلان

واشنگٹن، 17 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے ایران جانے والے بحری جہازوں کی تلاشی کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ نے اسلحہ، گولہ بارود اور ایٹمی مواد کی فراہمی روکنے کے لیے ایران جانے والے بحری جہازوں کی تلاشی کا اعلان کیا ہے۔ اس حوالے سے امریکی نیوی ایڈوائزری نے کہا کہ ایران جانے والے بحری جہازوں کی تلاشی لے کر چیک کیا جائے گا کہ کہیں ان پر ہتھیار، ویپن سسٹمز، اسلحہ، ایٹمی مواد، خام یا صاف تیل، لوہا، اسٹیل یا المونیم تو نہیں لدا۔

افغانستان سے امریکی انخلا کی تحقیقات، محکمہ دفاع کا اہم مرحلہ مکمل

90 لاکھ سے زائد دستاویزات کا باریک بینی سے جائزہ لیا

واشنگٹن، 17 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر افغانستان سے امریکی فوج کے انخلا کے حوالے سے جاری تحقیقات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔

امریکی محکمہ جنگ (پینٹاگون) کے مطابق خصوصی پینل نے تحقیقات کا ایک بڑا مرحلہ مکمل کر لیا ہے۔ محکمہ جنگ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق تحقیقات کے دوران تمام اعلیٰ امریکی فوجی اور سویلین رہنماؤں کے انٹرویوز مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس عمل کے دوران 90 لاکھ سے زائد دستاویزات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ جنگ کا کہنا ہے کہ ان کا عزم امریکی عوام کو ایک شفاف اور جامع رپورٹ پیش کرنا ہے، جبکہ حتمی رپورٹ آئندہ چند ماہ میں جاری کر دی جائے گی۔ اس رپورٹ میں افغانستان انخلا کی ناکامیوں اور اس وقت کیے گئے فیصلوں کا تفصیلی جائزہ شامل ہوگا۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے افغانستان سے ہونے والے انخلا کی تحقیقات کا حکم دیا تھا تاکہ اس عمل میں ہونے والی کوتاہیوں کا تعین کیا جا سکے۔

جنگ روکنے میں پاکستان کا مؤثر اور ذمہ دارانہ کردار قابل ستائش: ایرانی صدر

ایرانی اسپیکر کا لبنان جنگ بندی میں ثالثی پر پاکستان سے اظہار تشکر

تہران، 17 اپریل (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے جنگ روکنے میں پاکستان کے مؤثر اور ذمہ دارانہ کردار کو قابل ستائش قرار دیا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ان کا ملک امن، استحکام اور خطے میں برادرانہ تعلقات کا خواہاں ہے، انہوں نے واضح کیا کہ ایرانی عوام کا وعدے توڑے جانے کی وجہ سے امریکا پر اعتماد نہیں اور زور دیا کہ عالمی قوانین اور اصولوں کے تحت ایرانی قوم کے حقوق برقرار رہنے چاہئیں۔ صدر پزشکیان کا کہنا تھا کہ امریکا اس تنازعے میں فاتح بن کر نہیں ابھرے گا، تنازعے سے خطے کے ممالک اور دنیا سنگین نقصانات اٹھائے گی۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ صیہونی رجیم اپنے عزائم کے تعاقب میں ہے، انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسلامی امہ کا اتحاد صیہونی رجیم کے عزائم پورے ہونے سے روکے گا۔ صدر پزشکیان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خطے کی سیکیورٹی خطے کے ممالک کو یقینی بنانا چاہیے۔ ادھر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے لبنان جنگ بندی میں ثالثی کا کردار ادا کرنے پر ریاست پاکستان اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے اظہار تشکر کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے لبنان جنگ بندی کو حزب اللہ کی ثابت قدمی اور اتحاد کا نتیجہ قرار دیا۔

تھائی لینڈ: 7 دن چلنے والا سونگ کران تہوار 'خونریز ثابت'،

3 دن میں 191 افراد ہلاک

بنکاک، 17 اپریل (یو این آئی) تھائی لینڈ کے روایتی نئے سال کے تہوار سونگ کران' کے دوران خوشیاں غم میں بدل گئیں، 7 دن چلنے والے تہوار کے ابتدائی 3 دنوں میں 191 افراد ہلاک جبکہ 951 سے زائد ٹریفک حادثات رپورٹ ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق سونگ کران تہوار کو دنیا کا سب سے بڑا واٹر فیسٹیول' کہا جاتا ہے، یہ ہر سال اپریل کے وسط میں منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر لاکھوں افراد بنکاک سمیت بڑے شہروں سے اپنے آبائی علاقوں کا رخ کرتے ہیں جس کے باعث سڑکوں پر رش اور حادثات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ زندہ جھلکیوں سے بنی تھائی لینڈ کی معروف ڈش انٹرنیٹ پر وائرل رپورٹس کے مطابق تہوار کے صرف پہلے 2 دن میں 52 افراد سڑک حادثات میں جان کی بازی ہار گئے، تقریباً 42 فیصد حادثات کی بڑی وجہ تیز رفتاری بنی جبکہ 27.4 فیصد واقعات نشے کی حالت میں ڈرائیونگ کے باعث پیش آئے۔

لبنان اور اسرائیل میں 10 روزہ جنگ بندی شروع،

بیروت میں شہریوں کا جشن، ہوائی فائرنگ

بیروت، 17 اپریل (ایجنسیز) لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی پر بیروت میں شہریوں نے سڑکوں پر جشن منایا۔ لبنان اور اسرائیل کے درمیان 10 روزہ جنگ بندی کا نفاذ شروع ہو گیا جس پر بیروت میں شہری سڑکوں پر نکل آئے اور جشن بنایا اس موقع پر خوشی میں ہوائی فائرنگ کی گئی۔ دوسری جانب اسرائیل لبنان جنگ بندی پر تہران حزب اللہ کے نعروں سے گونج اٹھا۔ پاسداران انقلاب ایران کی قدس فورس کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قانی نے بیان میں کہا کہ معزز لبنانی اور خطے کے عوام یہ جانتے ہیں کہ اس فیصلہ کن جنگ کی فاتح حزب اللہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ بندی لبنان کی مزاحمت کی استقامت اور ایران کی مدد کا نتیجہ ہے۔

دشمن ایرانی قوم کو جھکانے کی حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے: ایرانی آرمی چیف

تہران، 17 اپریل (ایجنسیز) ایرانی آرمی چیف میجر جنرل امیر حاتمی کا کہنا ہے کہ دشمن ایرانی قوم کو جھکانے کی حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے، ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی فوج کے سربراہ میجر جنرل امیر حاتمی نے دشمن قوتوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو مغلوب کرنے کا امریکہ اور اسرائیل کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا اور ایرانی قوم اپنے وقار کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحد ہے۔ میجر جنرل امیر حاتمی نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ رہبر اعلیٰ کی شہادت سے قوم کے حوصلے پست ہونے کے بجائے مزید مضبوط ہوئے ہیں، دشمن نے سمجھا تھا کہ قیادت کو نشانہ بنا کر وہ ایران کو ہرا دیں گے، لیکن یہ ان کی بڑی بھول ہے؛ دہائیوں سے جاری دباؤ اور حملوں کے باوجود عوام کا آہنی عزم متزلزل نہیں ہوا۔ ایرانی آرمی چیف نے انکشاف کیا کہ جب ایرانی سفارتی حکام مذاکرات میں مصروف تھے، تب ملک کو دشمن کی جارحیت کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم حکام کی جرأت مندانہ کوششوں کی بدولت جنگ کے دوران ایران کے لیے کوئی بڑا مسئلہ پیدا نہیں ہونے دیا گیا۔ انہوں نے اسٹریٹ آف ہرمز کی ناکہ بندی کو "بحری قزاقی" کی ایک شکل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران ایسی کوششوں کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ میجر جنرل امیر حاتمی کا کہنا تھا کہ دشمنوں کی یہ خواہش ہے کہ ایران ان کے سامنے ہتھیار ڈال دے، مگر وہ یہ حسرت اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے، ایرانی فوج اپنی آزادی کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔

سینٹکام نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کرنے والے امریکی بحریہ کے جہازوں کی تفصیلات جاری کر دیں

واشنگٹن، 17 اپریل (ایجنسیز) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کا کہنا ہے کہ امریکی بحری افواج ایرانی بندرگاہوں میں داخل ہونے یا وہاں سے روانہ ہونے والے جہازوں پر عائد پابندیوں کے نفاذ کے دوران مسلسل نگرانی کر رہی ہیں، جبکہ خلیج عمان میں متعدد جہازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ سینٹکام نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر یو ایس ایس ڈیلبرٹ ڈی بلیک (DDG-119) پر تعینات ملاح چوکس کھڑے ہیں، جبکہ امریکی افواج ایرانی بندرگاہوں اور ساحلی علاقوں میں داخل یا روانہ ہونے کی کوشش کرنے والے جہازوں کے خلاف ناکہ بندی کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ سینٹکام کے مطابق طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ابراہام لنکن (CVN-72) بحیرہ عرب میں ناکہ بندی کی کارروائیاں انجام دے رہا ہے) اس طیارہ بردار جہاز کے ایئر ونگ میں ایف- 35 سی اسٹیلتھ فائٹر طیارے، ایف اے- 18 جیٹ، ای اے- 18 جی الیکٹرانک حملہ آور طیارے، ای- 2 ڈی کمانڈ اینڈ کنٹرول طیارے، ہیلی کاپٹرز اور لاجسٹک معاون طیارے شامل ہیں۔ سینٹکام نے ایک آڈیو اور ویڈیو بھی جاری کی ہے، جس میں امریکی بحریہ ایک ڈسٹرائر کو تجارتی جہازوں کو ایرانی بندرگاہوں کی جانب واپس جانے کا حکم دیتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کو ہدف بنانے والی اس کی سمندری نگرانی اور نفاذ کی کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔ سینٹکام کے مطابق یہ کارروائیاں تجارتی جہازوں کو ٹریک کرتے اور ان سے رابطہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو روک تھام کے طریقہ کار کا حصہ ہیں۔ سینٹکام نے بتایا ہے کہ امریکی بحریہ کے ایک ڈسٹرائر نے ایک تجارتی جہاز کو واپس جانے کا حکم دیا، جو ایرانی بندرگاہوں سے منسلک شپنگ کو محدود کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ حکام کے مطابق یہ آپریشن کشیدگی کے دوران خطے میں وسیع تر سمندری نگرانی کی سرگرمیوں کا حصہ ہے۔ سینٹکام کی جاری کردہ ویڈیو میں یو ایس ایس مائیکل مرفی (DDG-112) سے لی گئی فوٹیج شامل ہے، جس میں خلیج عمان کے اوپر ایک ہیلی کاپٹر کے ذریعہ فضائی نگرانی بھی دکھائی گئی ہے۔ جاری کردہ مناظر میں تجارتی جہازوں کو ٹریک کرتے اور ان سے رابطہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، خلیج عمان میں متعدد جہازوں کا رخ موڑا جا چکا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com